CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیوانگی

از قلم سعدیہ شاہ

حشر ہے وحشت دل کی آوارگی

ہم سے پوچھوں محبت کی دیوانگی

امی اسے سمجھالے تو آج میرا رشتہ آنے والا ہے۔ تو یہ باہر نہ آئے۔

ایک لڑکی صوفے پہ بیٹھی اپنی ماں سے کہہ رہی ہوتی ہے۔

اچھا بیٹا تو فکر نہ کر یہ نہیں آتی۔ ہاں امی سمجھالیں اسے خود تو کالی ہے

کہی رشتے والوں کہ سامنے آگئی تو فضول میں منحوسیت پڑ جانی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لڑکی اپنی بہن کی اپنے لیے باتیں سن روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چلی جاتی ہے۔

آخر کیوں اس کہ ساتھ ہی ایسا ہوتا ہے وہ سانولی ہے تو اس میں اس کا کیا قصور وہ روتے ہوئے بس یہ سوچ ہی سکی اس کہ علاوہ وہ کر بھی کیا سکتی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

وسیع کمرے میں ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوتا ہے اور بیڈ پہ سویا وجود خواب خرگوش کہ مزے لے رہا ہوتا کہ اچانک سوئے وجود کو اپنے بالوں میں کسی کا سہلاتا ہوا ہاتھ محسوس ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ وجود غصے کی حالت میں اپنی آنکھیں کھول اپنے پاس بیٹھے وجود کو دیکھتا ہے جس نے اس کے آرام میں خلل ڈالا تھا۔ تم ابھی تک گئی نہیں،،، جان میں تمہارے اٹھنے کا انتظار کر رہی تھی۔

او جسٹ شٹ آپ تمہیں رات کو اپنی قربت کہ دو پل کیا دیں دیے تم اپنی اوقات پر آ گئی۔ وہ وجود سائڈ ڈیبل کا دراز کھول اس میں سے چیک نکال کر چیک لکھ کر اس لڑکی کہ منہ پہ مارتا ہے۔

یہ چیک پکڑو اور نکلو یہاں سے اب مجھے نظر نہ آنا وہ لڑکی غصے اور اہانت سے پیچ و تاب کھاتی چیک پکڑتی وہاں سے نکلتی چلی جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بیڈ پہ دوبارہ سونے کہ لیے پر تول رہا ہوتا ہے کہ اچانک اس کا فون بجنے لگتا ہے۔ فون کی بیل سن کر سامنے والے کا دل کرتا ہے جو فون کر رہا اس کا حشر کر دیں۔ پہلے ہی اس دو ٹکے کی لڑکی نے نیند خراب کی اب یہ فون وہ اپنے غصے پر قابو پتا فون اٹھاتا ہے۔

کیا موت پڑ گئی ہے آگے سے فہیم کی آواز آتی ہے یار تجھے کب سے فون کر رہا ہو تو اب فون اٹھا رہا ہے فون پر اپنے یار فہیم درانی کی آواز سن کر ارشن کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے۔

یار فہیم یہ کس کو تو نے بھیجا تھا۔ اس نے میری نیند خراب کر دیں کیا تو نے بتایا نہیں تھا اسے کہ میرے اٹھنے سے پہلے اپنی شکل گھوم کر لینی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ نشہ تو بس رات کا ہوتا ہے جو صبح اتر جاتا ہے تو مجھے کوئی بھی ایسا وجود یہاں نظر نہیں آنا چاہیے۔

ہولہ ہو یار شاید وہ نئی لڑکی ہے اس لیے اسے نہیں پتا ہوگا۔ اب تو غصہ ڈھنڈا کر اور تیار ہو کہ شوٹ پہ آجا ڈرامے کہ لاسٹ شوٹ رہ گئے ہے وہ کروالے۔ پھر دل بھر کہ سوئی ارشن فہیم کو ہامی بڑھتا فون بند کر دیتا ہے۔

ارشن کا کوئی جانے کا ارادہ نہیں تھا۔ کل بھی وہ شوٹ کروا کر لیٹ نائٹ آیا تھا۔ اس لیے اس کا آج شوٹ پر جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن فہیم کی وہ بات ڈال نہیں سکتا تھا۔ جس نے ہر برے اور اچھے وقت میں اس کا ساتھ دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن فریش ہونے کہ لیے باتھ کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ او مدیحہ کہاں مر گئی مدیحہ کی ماں رابیہ اسے اونچی آواز میں میں بولا رہی ہوتی ہے۔ مدیحہ جسے پہلے ہی یونی سے لیٹ ہو رہا ہوتا ہے اپنی ماں کی آواز سن کر جنجھلاتی ہوئی باہر نکلتی ہے۔

اماں کیا ہوا مدیحہ کچن میں آتی کہتی ہے۔ تو میرے لیے چائے بنا دیں میرا سر پھٹا جا رہا ہے۔ میں نے پراٹھے بنا لیے ہے۔ گرمی بڑی ہے تو چائے بنا لے۔

اماں مجھے پہلے ہی یونی سے لیٹ ہو رہا ہے۔ آپ آپی سے کہہ دوں وہ بنا دیں ۔وہ بنا ہی نہ دیں اس کہ بکول اس کی چٹی گھوری چمڑی کچن میں آتے ہی کالی اور خراب ہو جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ بے بسی سے اپنی ماں کی طرف دیکھتی ہے جو سر پکڑے اپنا سر ایک ہاتھ سے دبا رہی ہوتی ہے۔ اسے یونی سے بھی لیٹ ہو رہا تھا۔ آج اس کا یونی میں اہم ٹیسٹ تھا جس کہ نمبر فائنل میں لگنے تھے۔ پر وہ پھر بھی چائے بنانے کا کہہ کر اپنی ماں کو باہر بھیج دیتی ہے۔

رابیہ خاتون صحن میں پڑے صوفے پر بیٹھی اپنا سر دبا رہی ہوتی ہے کہ رابیہ خاتون کہ نظر زونیرہ پر پڑھتی ہے۔ زونیرہ (مدیحہ کی بڑی بہن) انگڑائی لیتے اپنے کمرے سے نکلتی ہے۔

زونیرہ اماں ناشتہ دے دیں۔ رابیہ میں نے بنا دیا کچن میں جا کر ڈال کر کھا لیں۔ اماں میں نہیں جا رہی میرا رنگ خراب ہو جاتا ہے۔ اس مدیحہ کو کہہ مجھے ناشتہ دے دیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ چائے لاتی ہوئی زونیرہ کی باتیں سن لیتی ہے۔مدیحہ رابیہ کہ آگے چائے رکھ کر دوبارہ کچن میں روتی ہوئی چلی جاتی ہے۔ہمیشہ اس طرح ہی تو ہوتا آرہا تھا۔

مدیحہ کہ گندمی رنگت کو اپنی بہن کیا خاندان والے بھی مذاق اڑاتے تھے۔زونیرہ اپنی گورے رنگ پر ناز کرتی مدیحہ کہ گندمی رنگت کا مذاق اڑاتی تھی کہ تجھے تیری طرح کالا ہی ملے گا۔

مدیحہ زونیرہ کا ناشتہ لا کر اس کہ سامنے رکھتی ہے۔اچھا اماں مجھے کافی لیٹ ہو گیا ہے یونی سے میں چلتی ہوں۔مدیحہ اپنے ماں کہ سر پر بوسا دیے گھر سے نکل جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ کہ جاتے ہی زونیرہ اماں کیسے کہہ کر گئی ہے میں چلی یونی نہ پڑھے ہمارے لیے پڑھ رہی ہے۔رابیہ خاتون تیرا بھی قصور ہے کام کیا کر گھر کہ تجھے کتنی دفعہ کہا ہے تجھے آگے جا کر بہت مشکل ہو گی۔

اماں اچھا بولا کر تو مدیحہ کرے اگلے گھر جا کر کام میں تو بنی ہی راج کرنے کہ لیے ہو مجھے تو کوئی راجا لینے آئے گا میں اپنے راجے کہ گھر کی رانی ہو گی۔

رابیہ خاتون اپنی بیٹی پر افسوس ہی کر سکتی تھی کیونکہ زونیرہ کی آنکھوں پر دولت اور خوبصورتی کی پٹی جو بندھی ہوئی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک بلیک پراڈو سیٹ پر آکر روکتی ہے۔ جس میں سے ارشن اپنی بھرپور وجاہت کہ ساتھ باہر نکلتا ہے۔ ارشن کہ ارد گرد گاڑی سے نکلتے ہی فینز کی لمبی تعداد اکھٹی ہو جاتی ہے۔ جس میں زیادہ تر لڑکیاں ہوتی ہے۔

ارشن چھ فٹ تین انچ سے نکلتا قد سرخ و سفید رنگت گرے آنکھیں جو کسی کی طرف اٹھتی تو اپنے سحر میں جکڑ لینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی تھی ستواں ناک اور عنابی لب جو ہر وقت مسکراتے رہتے تھے۔

ارشن اپنے ارد گرد لڑکیوں کہ مکھیوں کی طرح جھرمٹ میں جنھجلاتا ہوا اپنے گارڈ کو ان سب سے نبٹنے کا کہتا ہے۔ گارڈ ہجوم کو پیچھے کرتے ارشن کو سیٹ تک پہنچاتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں فہیم بے صبری سے ارشن کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔یار کہاں رہ گیا تھا فہیم گلے لگتے ہوئے پوچھتا ہے یار یہ باہر اتنی عوام اکھٹی ہوئی ہے۔ کس نے میرا یہاں آنے کا بتایا ہے۔یار تو دفعہ کر تو پاکستان کا جانا مانا ماڈل اور اداکار ہے۔

یہ ہجوم تو عام سی بات ہے۔ چل آجا اب لیلا کب سے تیرا انتظار کر رہی ہے۔ارشن یار پلیز اس سے چھٹکارا دلوا دیں تجھے پتا ہے۔ میں ایک دفعہ استعمال کی ہوئی چیز دوبارہ استعمال نہیں کرتا اور وہ ہے کہ ہاتھ دھو کہ میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے۔

فہیم یار آخری شوٹ ہے بس یوں سمجھ تیری جان لیلا سے ہمیشہ کہ لیے چھوٹ جائے گی۔ یہ بات سنتے ہی ارشن مسکراتا ہوا فہیم کہ ساتھ اندر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ گرمی میں بس کا انتظار کر رہی ہوتی ہے کہ کچھ آوارہ لڑکے کب سے کھڑے اسے ایکسرے کرتی نظروں سے دیکھ رہے ہوتے ہے۔ مدیحہ بس کہ آنے کی شدت سے دعائیں مانگ رہی ہوتی ہے۔ پر بس نہیں آتی کیونکہ گھر میں لیٹ ہونے کی وجہ سے بس نکل چکی تھی۔

مدیحہ دوسری بس کا انتظار کرنے کا ارادہ کرتی ہے۔ تب ہی اس کی نظر ان غنڈوں پر پڑتی ہے جو اس کو ہی دیکھ رہے ہوتے ہے۔ وہ چھ لڑکوں کا گروہ مدیحہ کی طرف ہی آرہا ہوتا ہے۔

مدیحہ انھیں اپنی طرف آتے دیکھ گھبراتی ہوئی رکشے کو روکتی اس میں چڑھ جاتی ہے۔ مدیحہ رکشے والے کو یونی کا راستہ بتا کر خیالوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کھو جاتی ہے۔ اس کہ ابو زندہ ہوتے تو اسے آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا مدیحہ کہ اپنے ابو کو یاد کرتے آنسو نکل آتے ہے۔

یونی کہ گیٹ پر اترتی مدیحہ رکشے والے کو پیسے ادا کیے یونی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

غفران خان اپنے ماں باپ کی وفات کہ بعد اپنے زمین بیچ بیٹیوں کی پڑھائی کہ سلسلے میں گائوں سے شہر شفٹ ہو گئے تھے۔ غفران خان اور بیوی رابیہ بیگم کی دو ہی بیٹیاں تھی۔

بڑی زونیرہ جو بلکل ماں پہ گئی تھی گوری رنگت کالی آنکھیں ستواں ناک اور گلابی ہونٹ زونیرہ کو اپنی خوبصورتی پر بہت غرور تھا۔ دوسری بیٹی کا نام مدیحہ تھا جو ایک سعادت مند بچی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ رنگت کہ لحاظ سے اپنے باپ پر گئی تھی۔ مدیحہ پانچ فٹ چھ انچ کی قدوقامت والی لڑکی تھی ہلکی گندمی رنگت بھوری بڑی بڑی آنکھیں ستواں ناک بھرے بھرے گلابی لب لمبے گھنے بال جو گھٹنوں سے بھی نیچے تک آتے تھے۔

مدحیہ ہر لحاظ سے زونیرہ جتنی ہی خوبصورت تھی اور اس سے بھی زیادہ خوبصورت اس کا اخلاق اور اس کی سیرت تھی۔ مدیحہ اپنے ابو کی لاڈلی بیٹی تھی جو ہر وقت ہنستی کھلکھلاتی رہتی تھی۔

غفران خان ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے فیکٹری میں بجلی کہ سپارک کی وجہ سے پوری فیکٹری میں آگ لگنے کی وجہ سے وہ بھی اپنی زندگی کی بازی ہار گئے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ یونی میں سکولرشپ پر پڑھتی تھی۔ گھر کا خرچہ رابیہ خاتون کہ کپڑے سلائی اور مدیحہ کہ یونی کہ بعد ٹیوشن پڑھانے سے پورا ہوتا تھا۔

مدیحہ اپنے بابا کی وفات سے مکمل ٹوٹ چکی تھی اور مکمل اس کی بہن نے اپنی جلی کٹی باتوں سے توڑ دیا تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

موبین چوہان اور رافیہ بیگم کا ایک ہی بیٹا تھا۔ ارشن چوہان پاکستانی شوبز کا ابھرتا ہوا ستارہ تھا۔ موبین چوہان کہ بے جا لاڈ پیار نے ارشن کو ضدی اور خود سر بنا دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن کچھ عرصہ پہلے ارشن کا کسی لڑکی کہ ساتھ سکینڈل پر موبین چوہان کو احساس ہو گیا تھا کہ ان کا بیٹا ان کہ ہاتھوں سے نکل چکا ہے۔

جس بنا پر انھوں نے اس کو دھمکی بھی دیں تھی اس کو یہ کام چھوڑ دیں ورنہ اسے جائداد سے ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں ملے گی۔ جس پر ارشن پر باپ کی کسی بات کا اثر نہیں ہوا اور وہ اپنے باپ کا گھر ہمیشہ کہ لیے چھوڑ کر اپنے بنگلے میں شفٹ ہو جاتا ہے۔

ارشن باپ کی گھر کی دہلیز پار کرنے کہ بعد گناہوں میں اس قدر ڈوب چکا تھا کہ اس کی ہر رات شراب اور لڑکیوں کی باہوں میں گزرتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب دیکھنا یہ تھا کہ قسمت ارشن کی اندھیر زندگی میں کسی کو اجالا بنا کر بھیجتی ہے کہ نہیں یہ آنے والا وقت ہی بتانے والا تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن اور لیلا شوٹنگ سے فارغ ہو کر ڈنر کر رہے ہوتے ہے۔ لیلا ارشن بے بی رات کو ہم کلب چلے گے اس کہ بعد تمہارے گھر ارشن آرام سے بیٹھا ڈنر کر رہا ہوتا ہے۔

لیلا کی آواز سن کر لیلا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اویو اپنی اوقات میں رہوں۔ میں ایک لڑکی کو استعمال کر کہ دوبارہ نہ اس کہ ساتھ کہی جاتا ہو نہ کوئی ٹائم سپینڈ کرتا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیلا اپنی بے عزتی پر غصے سے چیختی ہوئی کہتی ہے۔ تمہارا تو شیوا ہی یہی ہے لڑکی کو استعمال کیا اور پھینک دیا۔ لیلا کی باتیں سن غصے سے ارشن کی آنکھیں لال ہو جاتی ہے۔

چیپ گرل تم خود ہو میرے گلے کا ہار بنی ہوئی ہو۔ میں نے تمہیں کہا تھا۔ میرے ساتھ اپنی رات رنگین کروں میں نے آج تک کسی بھی لڑکی کو اس کام کہ لیے فورس نہیں کیا جو آتی ہے اپنی خوشی سے آتی ہے۔

لیلا تم اس کا بھگتان ضرور بھگتو گے۔ لیلا یہ کہتی ہی سیٹ سے نکلتی چلی جاتی ہے۔ ارشن پیچھے آرام سے ڈنر کر رہا ہوتا ہے جیسے اسے اس چیز سے کوئی فرق ہی نہ پڑتا ہو۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم رات کو شراب کہ نشے میں جھولتا ہوا اپنے بنگلے میں قدم رکھتا ہے۔ جہاں حیات درانی جدید طرز کہ ٹی وہی لاؤنج میں پریشانی سے سے چکر لگا رہے ہوتے ہے۔

اچانک حیات درانی کی نظر اندر آتے اپنے سپوت پر پڑتی ہے جو بمشکل ہی چلتا ہوا اندر قدم رکھتا ہے۔ آج تم نے پھر شراب پی ہے۔

فہیم اپنے باپ کی آواز سنتا مسکراتا ہوا ان کی طرف بڑھتا ہے سو سوری ڈیڈ میں پینا نہیں چاہتا تھا۔ بس ارشن کی ڈرامہ کی شوٹنگ ختم ہوئی تھی تو کلب چلے گئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب یار دوست اکھٹے ہوئے تھے انھوں نے پیلا دیں۔ حیات صاحب چیختے ہوئے 28 کہ ہو گئے ہو کب اپنا بچپنا ختم کروں گے۔ مجھے تمہاری ان آوارہ لڑکوں کہ ساتھ دوستی سخت نہ پسند ہے۔

ڈیڈ اس میں ان کا کوئی قصور نہیں میں نے اپنی مرضی سے پی ہے۔ اپنی یہ تمام حرکتوں کو ترک کر دوں رونہ اس کا انجام اچھا نہیں ہو گا۔

ڈیڈ میں بہت تھک گیا ہو صبح بات کرے گے۔ فہیم یہ کہتے جھولتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ہے پیچھے حیات صاحب کو اپنی ماضی میں کی غلطیاں ناگ کی طرح ڈسنے لگتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب کی بیوی کی وفات فہیم جب چھ سال کا تھا تب ہی ہو گئی تھی اس کہ بعد حیات صاحب نے اپنے بڑھتے ہوئے بزنس کو سنبھالنے کہ لیے فہیم کو میڈ کہ حوالے کر دیا تھا۔

تب وہ تھوڑی توجہ اپنے بیٹے کو دیں دیتے تو وہ آج اتنا لاپروا نہ ہوتا۔ جسے نہ اپنے باپ کا احساس تھا نہ اس بزنس کا حیات صاحب چاہتے تھے کہ سارا بزنس اب فہیم سنبھالے کیونکہ ان میں اب اتنی ہمت نہیں رہی تھی۔

وہ کافی دفعہ اس حوالے سے فہیم سے بھی بات کر چکے تھے پر فہیم کو ذرا بھی اس بات کا اثر تک نہ ہوا۔ فہیم ایک لاپروا لڑکا تھا۔ جس کہ لیے ہر وقت دوستوں کہ ساتھ گھومنا اور لیٹ نائٹ کلب پارٹیز اور شراب پی کر گھر آنا یہی سب اس کہ لیے اہم تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ کب سے یونی کہ گراونڈ میں مدیحہ کا انتظار کر رہی ہوتی ہے پر وہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی ہوتی تھوڑی دیر بعد دانیہ کی نظر یونی کہ گیٹ سے اندر آتی مدیحہ پر پڑتی ہے۔

مدیحہ دانیہ کو دیکھ اس کی طرف قدم بڑھاتی ہے۔ مدیحہ

اسلام علیکم! کیسی ہو دانیہ وعلیکم السلام! میں بلکل ڈھیک تم یہ بتائو آج اتنی دیر کیوں ہو گئی تمہیں پتا بھی تھا کہ آج ہمارا بہت اہم ٹیسٹ ہے۔

یار بس وہ گھر میں لیٹ ہو گیا اماں کی طبیعت نہیں ڈھیک تھی انھیں چائے بنا کر دیں آپی کو ناشتہ دیا تب تک میری بس بھی چھوٹ گئی۔ اس وجہ سے مجھے رکشے میں آنا پڑا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ تمہاری آپی کو جانتی نہیں ایک نمبر کی کام چور ہے۔اسی کی وجہ سے تم لیٹ ہوئی ہو۔یار چھوڑوں سوچا تھا جلدی آکر ایک دفعہ ٹیسٹ ریوائس کرلوں گی۔خیر اب چلو کلاس شروع ہونے میں صرف دو منٹ رہ گئے ہے۔

دونوں اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف چل پڑتی ہے۔مدیحہ اور دانیہ دونوں آئی ٹی کر رہی تھی۔مدحیہ کا کمپیوٹر فیورٹ سبجیکٹ تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن نے ڈرامے کی شاندار کامیابی کہ بعد فلم سائن کر دیں تھی۔جس کا آدھا حصہ دوبئ میں اور آدھا حصہ پاکستان شوٹ ہونا تھا۔
اس کی کچھ دنوں بعد دوبئ کہ لیے فلائٹ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم اور ارشن رات کہ بارہ بجے کلب میں موجود تھے۔ ارشن سگریٹ کہ کش لگا رہا ہوتا ہے اور فہیم ارد گرد چھوٹے چھوٹے لباس میں گھومتی ہوئی لڑکیوں کو دیکھ کر آنکھیں ڈھنڈی کر رہا تھا۔

فہیم یار تو بڑا خوش نصیب ہے لڑکیاں تیری جھولی میں ایسے گرتی ہے جیسے کوئی پھل اور ایک میں ہو جسے لڑکیاں لیفٹ ہی نہیں کرواتی فہیم بھی خوبصورتی میں ارشن سے کسی طور کم نہ تھا۔

چھ فٹ قد سرخ و سفید رنگت پر کالی سیاہ آنکھیں ستواں ناک عنابی لب جو بہت زیادہ سگریٹ نوشی کی وجہ سے ہلکے سیاہ ہو گئے تھے۔ فہیم کو لڑکیوں میں ذرا بھی دلچسپی نہیں تھی۔ اس کہ لیے زندگی بس پارٹی شراب گھومنے گھمانے تک محدود تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن فہیم کی لڑکیوں کی اس کی جھولی میں گرنے والی بات پر ہنستا ہے۔یار یہ ساری لڑکیاں ایک جیسی ہوتی ہے۔صرف پیسے اور سٹیٹس کہ پیچھے بھاگنے والی تو کیا سمجھتا ہے۔

جو یہ میرے نزدیک آتی ہے۔میرے لیے یا میرے پیار میں آتی ہے۔

ارشن قہقہہ لگاتے ہوئے یہ سب میری دولت اور میری خوبصورتی کو دیکھ کر میری طرف مائل ہوتی ہے۔یہ سب لڑکیاں ایک جیسی ہوتی ہے دولت اور خوبصورتی کہ اوپر مرنے والی فہیم کو ارشن کی سوچ جان کر کافی دکھ ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار ہر لڑکی ایسی نہیں ہوتی اچھا چل فرض کر کہ اگر تجھے کسی لڑکی سے محبت ہو جائے تو تب بھی تیری یہ سوچ ہو گی۔ ارشن شراب کا گلاس پکڑتے ہنستے ہوئے ایسا کبھی نہیں ہو گا۔

میری زندگی میں یہ محبت عشق دیوانگی کی کوئی جگہ نہیں ہے اور مجھے کبھی کسی سے محبت نہیں ہو گی۔ فہیم اچھا چل پھر میں بھی یہاں اور تو بھی دیکھتے ہے کتنا تو اپنی اس بات پر قائم رہتا ہے۔

یار چھوڑ ان باتوں کو تو کیا ٹوپک لے کر بیٹھ گیا ہے وہ دیکھ کیا حسینہ سٹیج پہ ڈانس کر رہی ہے۔ میں تو چلا ارشن یہ کہتے ہی سٹیج پہ لڑکی کہ پاس چلا جاتا ہے۔ جو کب سے اسے اشارے سے اپنے پاس بولا رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم مسکراتے ہوئے اس کمینے کا کچھ نہیں ہو سکتا اور سر جھٹک کر کلب کی رنگینیوں کو دیکھنے لگتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ اور مدیحہ ٹیسٹ دیں کر کلاس سے باہر نکلتی گراونڈ کہ ایک بینچ پر بیٹھ جاتی ہے۔ مدیحہ اپنے بیگ سے کتاب نکال کر پڑھنا شروع کر دیتی ہے۔

دانیہ مدیحہ کو یوں فری لیکچر میں پڑھتے دیکھ چڑ جاتی ہے۔ یار بند کروں ابھی تو ہم ٹیسٹ دیں کر فارغ ہوئے تم تھکتی نہیں ہر وقت کتابی کیڑا بنی رہتی ہو۔

مدیحہ یار تمہیں پتا تو ہے یہاں سے جا کر ٹائم نہیں ملنا پہلے ٹیوشن اور پھر اماں کہ ساتھ گھر کہ کاموں میں ہیلپ کروانی ہوتی ہے اور پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو جا کر وقت ملتا ہے۔تب میں بہت تھک جاتی ہو اس لیے کل کا کام ابھی یاد کر رہی ہو۔

یار تم میں واقعے ہی بہت ہمت ہے پڑھتی بھی ہو پھر پڑھانے جاتی ہو پھر گھر آکر کام کرتی ہو۔مجھے تمہاری آپی پہ غصہ آتا وہ کوئی کام نہیں کرتی رانی بن کر بیٹھی رہتی ہے۔

مدحیہ یار چھوڑوں تم بھی کیا باتیں لے کر بیٹھ گئ ہو۔دانیہ یار میں تمہارا آج تک اپنے اوپر کیا احسان نہیں بھولی تم واقعے بہت اچھی ہو۔میری دعا تمہیں بہت چاہنے والا ہمسفر ملے جو تمہیں دیوانوں کی طرح چاہتا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اس کی ہمسفری میں اپنے سارے دکھ درد بھول جائو۔ مدحیہ دانیہ کی دعا پر مسکرا دیتی ہے۔ یار دانیہ میں نے تمہیں کہا تھا نہ اس واقعے کو بھول جائو میرا تم پر کوئی احسان نہیں ہے۔

تمہاری جگہ اور کوئی بھی ہوتا تو میں اس کی مدد بھی ایسے ہی کرتی اس لیے اب اس بات کا ذکر دوبارہ نہ کرنا جس پر دانیہ مسکراتے ہوئے سر اثبات میں ہلا دیتی ہے۔

فلیش بیک:

مدیحہ کا آج یونی میں پہلا دن تھا جتنا با اعتماد ہو کر وہ یونی آئی تھی وہ بھری ریت کی طرح نہ جانے کہاں غائب ہو گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ گھبراتے ہوئے یونی کہ بیرونی گیٹ سے یونی میں داخل ہوتی ہے جہاں سامنے ہی سنئیر نئے آنے والے سٹوڈنٹ کی ریگنگ کر رہے ہوتے ہے۔

مدیحہ ڈرتے ہوئے ان کہ سامنے سے گزرتی ہے کہ اچانک کسی لڑکی کی آواز مدیحہ کو سنائی دیتی ہے۔ مدیحہ موڑ کر بلانے والے کی طرف دیکھتی ہے۔ جہاں ایک لڑکی پھٹی جینز کہ اوپر شرٹ پہنے ہوئے جو اس کہ تن کو چھپانے کہ لیے نہ کافی تھی۔

مدیحہ جھرجھری لیتی اس لڑکی طرف آتی ہے۔ وہ لڑکی اور کوئی نہیں دانیہ ہوتی ہے۔ آپ نے مجھے بلایا ہاں تو کیا تیرے فرشتوں کو بلایا ہے۔ دانیہ کا مدیحہ کا مذاق اڑانے پر سب ہنسنا شروع ہو جاتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ کی آنکھوں سے آنسو جھلک پڑتے ہے۔ دانیہ جو بھی ہو تمہیں ہم ایک شرط پر کلاس میں جانے دیں گے تم وہ سامنے وہ لڑکا دیکھ رہی ہو عینکو جائو جا کر اسے تھپڑ ماروں۔

مدیحہ روتے ہوئے میں نہیں یہ کر سکتی دانیہ ڈھیک ہے پھر تم کلاس میں بھی نہیں جائو گی ادر ہی کھڑی رہو گی۔

میں نے کیا بگاڑا ہے آپ لوگوں کا مجھے جانے دیں مجھے کلاس سے لیٹ ہو رہا ہے۔ اتنی تم آئی پڑھا کو جو کہا وہ کروں۔

مدیحہ روتے ہوئے اس لڑکے کی طرف بڑھ جاتی ہے اور دل ہی دل میں اللہ سے اپنے بچ جانے کی دعائیں مانگتی ہے۔ مدیحہ اس لڑکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ پاس پہنچتی ہے جو اپنے گروپ کہ لڑکوں کہ ساتھ باتوں میں مصروف ہوتا ہے۔

مدیحہ ہاتھ اٹھانے لگتی ہے تب ہی وہاں پر نسپل کی آواز گونجتی ہے۔ مدیحہ دل میں اپنے بچ جانے کا شکر ادا کرتی اپنی کلاس کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

یونی کہ نیو سٹوڈنٹ نے سنیئر گروپ کی رگینگ کرنے والی حرکت پرنسپل کو بتا دیں تھی۔ جس وجہ سے مدیحہ کی بچت اور ان بگڑے ہوئے گروپ کی شامت آجاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ ہفتوں بعد یونی میں سنئیر گروپ کہ سٹوڈنٹ نئے آنے والے طلبہ کہ لیے ویلکم پارٹی رکھتے ہے۔ مدحیہ بھی اس پارٹی میں آتی ہے۔

دانیہ اپنے دوستوں کہ ساتھ انجوائے کر رہی ہوتی ہے اس کہ گروپ کا لڑکا سائم اسے بہانے سے یونی کی سنسان جگہ پہ لے جاتا ہے جہاں لوگوں کا آنا جانا بہت کم ہوتا ہے۔

مدحیہ کی نظر دانیہ پر پڑتی ہے وہ بھی چھپتے چھپاتے ان کہ پیچھے جاتی ہے۔ لڑکا دانیہ کہ ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

دانیہ ذلیل انسان چھوڑ دو میں تم پہ بھروسا کر کہ تمہارے ساتھ آئی تھی تم کیا نیچ حرکت کر رہے۔ سائم قہقہہ لگاتے ہوئے تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب لڑکیاں پہلے اپنی ادائیں دکھا کر مردوں کو اکساتی ہو جب مرد پیش قدمی کرے تو وہ پیچ حرکت ہو گئی۔

سائم دانیہ کو دونوں بازوں سے پکڑ کر اس کی گردن پر جھکنے لگتا ہے کہ اچانک اسے اپنے سر پر کسی سخت چیز کی چوبن محسوس ہوتی ہے۔

مدیحہ اس جگہ پر پہنچتی ہے۔ جہاں سائم دانیہ کو لے کر جاتا ہے وہاں پہنچ کر مدحیہ کی نظر دانیہ پر پڑتی ہے جو روتی ہوئی اپنا آپ سائم سے چھڑوا رہی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ کو پاس ہی لکڑی کی ٹوٹی ہوئی کرسی کی ٹانگ جو اکھڑی ہوئی ہوتی ہے مدحیہ اسے کرسی سے کھینچ کر علیٰحدہ کرتی آہستہ سے چلتی سائم کہ پیچھے آتے زور سے اس کہ سر پر مار دیتی ہے۔

سائم سخت تکلیف کی وجہ سے ادر ہی بے ہوش ہو جاتا ہے۔
مدحیہ دانیہ کا ہاتھ پکڑتی کھینچتی ہوئی اسے یونی کہ گیٹ سے باہر لیں جاتی ہے۔

مدحیہ غصے سے اس طرح کہ کپڑے پہنو گی تو مرد نے تو مائل ہونا ہی ہے۔ دانیہ مدحیہ کی بات پر سخت شرمندہ ہوتی اپنے کپڑوں کی طرف دیکھتی ہے شوٹ سکرٹ کہ اوپر شوٹ شرٹ جس سے آدھی کمر نظر آرہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں پتا ہے ہم کہتے ہے کہ دوسرا بندہ غلط ہے ہر غلط چیز کی ابتدا آپ سے ہوتے ہوئے دوسرے تک پہنچتی ہے۔

دانیہ روتے ہوئے تم ڈھیک کہہ رہی مجھے معاف کر دوں میں نے اس پر یقین کیا۔ وہ جو کہتا رہا میں نے کیا میں نے خود اسے دعوت دیں اپنے قریب آنے کی مدحیہ مجھے معاف کر دوں۔

اس دن میں نے سب کہ سامنے تمہارا مذاق اڑایا تھا۔ شاید یہ اسی کی سزا ہے۔ مدحیہ میں نے تمہیں اسی دن معاف کر دیا تھا بھول جائو اس سب کو اور آج سے ایسا لباس نہ پہننا جو ہر کسی کو دعوت دیتا پھرے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلاتی مدحیہ کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتی ہے۔ جسے مدیحہ خوش اسلوبی سے تھام کر قبول کر لیتی ہے۔

یوں دانیہ مدیحہ کی کمپنی میں بلکل نئی دانیہ بن گئی تھی۔ اب وہ مکمل لباس پہنتی تھی اور اس نے ہر فضول ایکٹیوٹی چھوڑ دیں تھی جو اسے گمراہی کی طرف لے کر جاتی مدحیہ اور دانیہ کی دوستی کو ایک سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔

اس وقت میں دانیہ کافی دفعہ مدحیہ کہ گھر بھی آ چکی تھی۔ زونیرہ کو دانیہ کچھ خاص پسند نہیں تھی جس وجہ سے وہ اس سے کم ہی بات کرتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ کو زونیرہ اتنی خاص پسند نہیں تھی جو اس کی دوست کو جلی کٹی باتیں سنا کر ٹوچر کرتی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

فرہاد غنی اور فرضانہ بیگم کی ایک ہی اکلوتی بیٹی تھی۔ دانیہ فرہاد غنی جو ماں باپ کہ بہت زیادہ لاڈ پیار سے غلط راہ پر چل نکلی تھی۔

ایسے میں مدیحہ اس کی زندگی میں کسی مسیحہ کی طرح آئی اور اسے سیدھی راہ دکھائی فرضانہ بیگم اپنی بیٹی کہ بدلے رنگ ڈھنگ پر کڑھ کر رہ جاتی تھی۔

لیکن فرہاد صاحب اپنی بیٹی کی کایا پلٹ پر کافی خوش ہوئے تھے اور مدحیہ کہ دل سے شکر گزار تھے جو وہ کام نہ کر سکے وہ مدحیہ نے کر دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

زونیرہ اپنے کمرے میں بیٹھی کسی لڑکے سے بات کر رہی ہوتی ہے۔

شیراز تم کب شادی کروں گے مجھ سے شیراز ہنستے ہوئے جان اتنی بھی جلدی کیا ہے شادی بھی ہو جائے گی۔

زونیرہ تمہیں جلدی لگ رہا ہے اور یہاں اماں میرے رشتے دیکھ رہی ہے۔ جان میں جلد اپنا رشتہ لے کر آئو گا۔ زونیرہ خوش ہوتے ہوئے تم سچ کہہ رہے ہو۔

شیراز مسکراتے ہوئے بلکل سچ کہہ رہا ہو۔ مدیحہ اور زونیرہ کا ایک ہی مشترکہ کمرا تھا جہاں دو سنگل بیڈ پڑے ہوئے تھے سائڈ پر ایک ڈیبل اور اس کہ ساتھ چیئر پڑی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں مدحیہ بیٹھ کر اپنی پڑھائی کرتی تھی۔ مدحیہ تھکی ہاری اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی ہوتی ہے اس کو کمرے سے باہر زونیرہ کی کسی سے فون پر ہنستے ہوئے باتیں کرنے کی آوازیں آتی ہے۔

مدحیہ کمرے کہ باہر کھڑی حیران ہوتی زونیرہ کی باتیں سنتی ہے۔ مدیحہ کو ایسا محسوس ہوتا جیسے وہ کسی لڑکے سے بات کر رہی ہو کیونکہ زونیرہ کی ایک ہی دوست تھی۔

جس سے زونیرہ کی کس بات پر ناراضگی چل رہی تھی۔ مدحیہ بغیر آہٹ کہ کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ زونیرہ کو کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ شکر کا سانس لیتی ہے وہ سمجھ رہی تھی کہ اماں ہے مدحیہ کو دیکھ کر فون بند کر دیتی ہے۔ آپی کس سے بات کر رہی تھی؟

زونیرہ اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے و--------ہ وہ میں اپنی دوست سے بات کر رہی تھی۔ مدحیہ کون سی دوست جہاں تک مجھے یاد ہے آپ کی تو ایک ہی دوست ہے۔ جس سے آپ کی ناراضگی چل رہی ہے۔

زونیرہ غصے سے تمہیں میری اماں بننے کی ضرورت نہیں ناراضگی تھی اب ختم ہو چکی ہے۔ مدحیہ کو پتا تھا زونیرہ جھوٹ بول رہی ہے پھر بھی چپ کر کہ اپنا بیگ ڈیبل پر رکھے وضو کرنے واشروم کی طرف چلی جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ پیچھے شکر ہے اسے پتا نہیں لگا ورنہ اس کی منحوسیت سے بنتا ہوا رشتہ بھی چلا جانا تھا۔ زونیرہ کی شیراز سے فیس بک پر دوستی ہوئی تھی۔

شیراز اور زونیرہ کہ درمیان تصویروں کو تبادلہ ہوا شیراز کا زونیرہ کا حسن دیکھ ہی آنکھیں چندھیا گئی تھی۔ شیراز نے کافی دفعہ زونیرہ کو ملنے کی لیے باہر بلایا تھا۔

لیکن زونیرہ کی ہر وقت سنہ سے کہ شادی سے پہلے اکیلے ملنا اچھا نہیں لگتا تم رشتہ لے کر آئو میرے گھر جس پر شیراز کلس کر رہ جاتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز ایک عیاش بدمعاش انسان تھا فیس بک پر لڑکیوں سے دوستیاں کرنا اور پھر انھیں اپنی چکنی چوبڑی باتوں میں پھسا کر انھیں ہوٹل ملنے کہ لیے بولا کر ان کی عزت تاڑ تاڑ کرتا تھا۔

اگر کوئی لڑکی مزاحمت کرے تو اسے اس کی تصویروں کہ ذریعے بلیک میل کرنے کی دھمکی دیتا تھا جس سے وہ لڑکیاں اپنے ماں باپ کی اور اپنی عزت کہ خاطر مجبور ہو جاتی تھی۔

شیراز کا اگلا ڈارگٹ اب زونیرہ تھی لیکن وہ اس کی باتوں میں آ ہی نہیں رہی تھی جس کی وجہ سے شیراز نے اپنی حوس مٹانے کہ لیے شادی کا سہارا لینے کا سوچا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز نے سوچ رکھا تھا زونیرہ سے اپنا مطلب پورا کر کہ اسے چھوڑ دیں گا یا آگے بیچ دیں گا۔ زونیرہ اس سب سے انجان شیراز کی ساتھ اپنی آنے والی زندگی کہ حسین خواب سجائے بیٹھی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن اپنی فلم کا شوٹ کروا کر دوبئ سے واپس آچکا تھا اسے کچھ دنوں کا ریسٹ ملا تھا۔ پھر اس فلم کا بقیہ حصہ پاکستان شوٹ ہونا تھی۔

ارشن کچھ دیر ریسٹ کرنے کہ لیے اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ہے کمرا کیا تھا پورا ہال تھا جہاں کمرے کہ وسط میں گرے کلر کا جہازی سائز بیڈ دائیں سائڈ پر بہت بڑی ونڈو جس پر وائٹ اینڈ گرے کلر کہ پردے لگے ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے تھوڑے فاصلے پر چالیس انچ کی ایل ڈی دیوار میں فیکس کی ہوئی تھی۔

بائیں سائڈ پر ڈریسنگ ڈیبل کہ تھوڑے سے فاصلے پر وائٹ کلر کہ صوفے پڑے ہوئے تھے۔ روم کہ اندر ہی الگ سے ڈریسنگ روم تھا۔ کمرے میں جگہ جگہ ارشن کی تصویریں لگی ہوئی جس میں ایک میں ارشن ہورس رائٹنگ کر رہا تھا ایک میں کسی ایوارڈ فنکشن میں مسکراتے ہوئے ایوارڈ ٹرافی لے رہا تھا۔

اس طرح ہی ارشن کی اور بھی بہت سی تصویریں تھی جو مختلف جہگوں اور فلمز کی شوٹنگ کہ دوران لی گئ تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن فریش ہو تالوز شرٹ اور شورٹ میں باہر نکلتا بیڈ پہ سونے کے لیے لیٹ جاتا ہے کہ اچانک ارشن کو فہیم کی باتیں یاد آتی ہے کہ تجھے کبھی پیار نہیں ہو گا۔

جس پر ارشن سر جھٹکتا ناممکن کہتا سونے کی کوشش کرتا ہے۔بہت جلد وہ نیند کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

آج بس کی ہڑتال تھی جس کی وجہ سے مدحیہ نے دانیہ کہ ساتھ یونی جانے کا سوچا تھا۔دانیہ کب سے مدحیہ کا اس کہ گھر کہ باہر اپنی گاڑی میں ویٹ کر رہی ہوتی ہے۔

مدحیہ گھر سے نکلتی فٹافٹ کار میں بیٹھ جاتی ہے۔اتنی دیر یار اماں کی طبیعت نہیں ڈھیک تھی تو ناشتہ بنا رہی تھی اس لیے دیر ہو گئ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ غصے سے وہ تمہاری کام چور آپی ویلی ہوتی ہے پورا دن وہ بناتی ناشتہ مدیحہ یار چھوڑوں آپی کرے یہاں میں ایک ہی بات ہے۔

دانیہ مدحیہ کو گھورتے ہوئے تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔ مدحیہ سب باتوں کو چھوڑوں اور چلو یونی سے لیٹ ہو رہا ہے۔ دانیہ بورے بورے منہ بناتے گاڑی یونی کی طرف بڑھا دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ کی گاڑی یونی ورسٹی سے تھوڑی دور تھی کہ مدحیہ کہ نظر اتنے زیادہ ہجوم پر پڑتی ہے۔ دانیہ یہ دیکھوں یونی کی طرف جانے والے سڑک پر کتنا ہجوم ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ اتنے زیادہ ہجوم کی طرف دیکھ کر کافی حیران اور پریشان ہو جاتی ہے یار پتا نہیں کس وجہ سے اتنا رش لگا ہوا ہے۔ مدحیہ یار آج میری پریزینٹیشن ہے اور آگے یونی سے اتنا لیٹ ہو گیا ہے۔

پریشان نہ ہو آئو ہم چل کر دیکھتے ہے۔ دانیہ اپنی گاڑی سڑک کہ سائڈ پہ کھڑی کرتی لوک لگاتے مدحیہ کہ ساتھ آگے بڑھ جاتی تاکہ پوچھ سکے کس وجہ سے اتنا رش لگا ہوا ہے۔

دانیہ ایک لڑکی کو بولاتی ہے بات سنو جی یہ یہاں اتنا ہجوم کیوں لگا ہوا۔ لڑکی حیران ہوتے آپ کو نہیں پتا دانیہ جنھجلاتے ہوئے نہیں پتا تو پوچھ رہی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی مسکراتے ہوئے یہاں سپر سٹار ارشن کی فلم کی شوٹنگ ہو رہی ہے۔ دانیہ اپنے فیورٹ ایکٹر کا نام سنے مسکراتی ہوئی مدحیہ کا ہاتھ پکڑے ہجوم سے نکلتی ہوئی سب سے آگے جا کر کھڑی ہو جاتی ہے۔

یار یہ کیا کر رہی ہو مجھے یوں کھینچ کر ادر کیوں لے آئی ہو۔ دانیہ خوش ہوتے یار میرے فیورٹ ہیرو کی فلم کی شوٹنگ ہو رہی ہے۔

مدحیہ بیزار ہوتے ہوئے تو میں کیا کروں۔ مدحیہ کی زندگی اتنی مصروف تھی کہ وہ ڈرامے فلمیں بہت کم دیکھتی لیکن جب سے غفران خان کا انتقال ہوا تھا اس نے ان چیزوں میں بلکل دلچسپی لینا چھوڑ دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ حیران ہوتے ہوئے تمہیں سپر سٹار ارشن چوہان کہ بارے میں نہیں پتا مدحیہ ہاں نہیں پتا اتنی کوئی خاص ہستی نہیں وہ جس کہ بارے میں جاننا ضروری ہو۔

دانیہ منہ بناتے اچھا چھوڑوں شوٹنگ دیکھوں میں نے ابھی پوچھا ہے تھوڑی دیر بعد شوٹنگ ختم ہو جائے گی پھر چلے جائے گے یونی ابھی سر ظفر کا لیکچر ہونے میں پورے 30 منٹ ہے۔

اس لیے تم ٹینشن نہ لوں۔یار میں نے سوچا تھا پریزینٹیشن کہ پوئنٹس ریوائس کر لوں گی۔دانیہ تم اتنی ہونہار ہو کہ ریوائس کیے بغیر ہی اچھی پریزینٹیشن دیں سکتی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ دانیہ کو گھورتے ہوئے چپ کر کہ ادر ادر دیکھنا شروع کر دیتی ہے۔

دانیہ خوش ہوتی ارشن کی شوٹنگ دیکھتی ہے۔ارشن اپنی فلم کی ہیروئین کہ ساتھ ڈانس سٹیپ لے رہا ہوتا ہے۔

دانیہ مدحیہ کو ادر ادر دیکھ غصہ ہوتے یار تم کیا ادر ادر لوگو کو دیکھ رہی ہو دیکھنے والی چیز ادر ہے۔دانیہ یہ کہتے ہی مدیحہ کا چہرہ ارشن کی ڈانس پرفارمنس کی طرف کر دیتی ہے۔

مدحیہ غصے سے گھورتے ہوئے تم دیکھوں مجھے کوئی دلچسپی نہیں ان چیزوں میں دانیہ منہ بناتے تم ہمیشہ بور ہی رہنا یہ کہتے ہی پھر وہ ارشن کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ جلدی سے یہ سب تماشہ ختم ہونے کی اللہ سے دعائیں مانگتی ہے کہ اچانک مدیحہ کو پیچھے سے دھکا لگتا جس وجہ سے مدحیہ کہ ہاتھ سے آسائمنٹ چھوٹ کر دور جا کر گرتی جاتی ہے۔

مدحیہ جلدی سے آسائمنٹ کو پکڑنے کہ لیے آگے بڑھتی ہے کیونکہ آج اس آسائمنٹ کہ نمبر بھی پریزینٹیشن کہ ساتھ لگنے تھے۔مدحیہ آسائمنٹ پکڑنے کہ لیے نیچے جھکتی ہے۔

آسائمنٹ اٹھانے لگتی ہے کہ کسی کا بھاری شوز مدحیہ کہ ہاتھ کے اوپر آجاتا ہے مدحیہ کی چیخ نکل جاتی ہے۔تکلیف کی وجہ سے ارشن جو ڈانس کرتے ہوئے پیچھے کی طرف جا کر سٹیپ لیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کی نسوانی چیخیں سنتے حیران ہوتا اپنے پیچھے دیکھتا ہے جہاں کوئی وجود بیٹھا چیخ رہا ہوتا ہے۔ پروڈیوسر ارشن کو غلط ایکٹ کرتے دیکھ کیمرہ مین کو کٹ کرنے کو کہتا ہے۔

ارشن حیران ہوتا ہے کہ یہ لڑکی چیخ کیوں رہی ہے۔ مدحیہ جھکی ہوئی ہوتی ہے جس سے اس کہ بال چہرے کہ سامنے آجائے ہے جس وجہ سے ارشن اس کا چہرہ نہیں دیکھ پاتا۔

ارشن کی نظر اس جھکی ہوئی لڑکی سے اپنے شوز میں مقید پائوں پہ جاتے ہے جو اس لڑکی کہ ہاتھ کہ اوپر ہوتا ہے۔ ارشن گھبراتا ہوا اپنا پائوں ہٹاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن حیران ہوتا ہے اپنے آپ پر کہ وہ اتنا گھبرا کیوں رہا آج سے پہلے ارشن بڑی سے بڑی چیز پر نہیں گھبرایا اور اب یوں کسی کہ ہاتھ پر پائوں آنے کی وجہ سے یوں گھبرا رہا ہے۔

ارشن جلدی سے اپنے آپ کو کمپوز کرتا ہے۔مدحیہ اپنے ہاتھ کی جان خلاصی پر شکر کرتی ہے۔مدحیہ کہ ہاتھ پشت سے ہلکا ہلکا خون نکل رہا ہوتا ہے اور ہاتھ بھی سوج چکا ہوتا ہے۔

ارشن ہمدردی کہ تحت مدحیہ سے پوچھتا ہے آپ کا ہاتھ ڈھیک ہے۔

مدحیہ آسائمنٹ اٹھا کر کھڑی ہو جاتی ہے اور ارشن کی طرف دیکھتی ہے مدحیہ کی بھوری آنکھوں میں ابھی بھی ہلکی سی آنسوؤں کی رمق ہوتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن مدحیہ کی روئی روئی بھوری آنکھوں میں چمکتے شفاف موتی دیکھ مسمرائز ہوتا اس کی آنکھوں کہ سحر میں کھو جاتا ہے۔

مدحیہ ارشن کو خود کو یوں گھورتا دیکھ ایک گھوری سے نوازتی ہے جس کا ارشن پر کوئی اثر نہیں ہوتا وہ سب کچھ بھلائے مدحیہ کی بھوری انکھوں میں کھویا ہوتا ہے۔

مدحیہ ارشن کو بت بنے دیکھ وہاں سے غصے سے واک آئوٹ کر جاتی ہے۔ارشن اب بھی ادر ہی ساکت کھڑا ہوا ہوتا ہے۔ کیمرہ مین آکر سر چلے پروڈیوسر صاحب بولا رہے ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن اپنا گانے کا سین کمپلیٹ کروانے چلا جاتا ہے۔ دانیہ کب سے مدحیہ کو تلاش کر رہی ہوتی ہے۔ مدحیہ کو سامنے سے آتے دیکھ مدحیہ کی طرف بڑھتی ہے۔

کہاں چلی گئی تھی؟ مدحیہ اپنا ہاتھ پکڑے کڑھاتے ہوئے کہتی ہے یار بس وہ آسائنمنٹ کی فائل میرے ہاتھ سے گر گئی تھی وہ لینے گئی تھی۔

دانیہ مدحیہ کہ چہرے پر تکلیف کہ تصورات دیکھ پریشان ہوتے پوچھتی ہے۔ کیا ہوا ہے تمہیں یار وہ بس آسائنمنٹ اٹھانے ہوئے کسی کہ شوز کہ نیچے ہاتھ آگیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ مدحیہ کہ ہاتھ کی طرف دیکھتی ہے جو اچھا خاصہ سوجا ہوا ہوتا ہے اور ہاتھ کی سائٹ سے ہلکا سا خون نکل کر جم چکا ہوتا ہے۔

دانیہ غصے سے مجھے بتائو کس نے کیا یہ میں اس کا ابھی جا کر حشر بگاڑ کر آتی ہو۔یار اتنا ہجوم ہے کسی کا پائوں لگ گیا ہو گا چھوڑوں اب دیکھوں ہجوم بھی ختم ہو رہا ہے۔

دانیہ اور مدحیہ کار کی طرف بڑھ جاتی ہے۔دانیہ مدحیہ کہ ہاتھ خراب کی وجہ سے کافی دفعہ کہتی آج یونی سے چھوٹی کر لوں پر وہ نہیں مانتی کیونکہ آج اس کی پریزینٹیشن تھی جس کہ نمبر فائنل میں ایٹ ہونے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ظفر اتنے سخت ٹیچر تھے کہ دوبارہ مدیحہ کو پریزینٹیشن دینے کا موقع نہ دیتے جس وجہ سے مدیحہ نے یونی سے چھوٹی کرنے پر منع کر دیا تھا۔

دونوں کار میں بیٹھی یونی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن بہت مشکل سے اپنے باقی کہ سین مکمل کروا کر اپنی پراڈو میں جا کر بیٹھ جاتا ساری شوٹنگ کہ دوران ارشن کہ ذہن اور سوچوں میں وہ بھوری انکھیں ہی گھومتی رہتی ہے۔

جس وجہ سے ارشن کا کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا تھا عجیب سی بے چینی تھی جو ارشن سمجھنے سے قاصر تھا۔ ارشن ڈرائیو کو گاڑی چلانے کا کہہ کر خود سیٹ سے ڈیک لگائے انکھیں موند لیتا کہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک اس کی انکھوں کہ سامنے مدحیہ کی روئی ہوئی آنکھوں کا عکس لہراتا ہے۔

ارشن جنجھلاتے ہوئے آنکھیں کھول دیتا ہے۔ یہ مجھے کیا ہو رہا ارشن اپنے بالوں میں ہاتھ گھسائے سختی سے کہتا ہے۔ شاید وقتی اٹریکشن ہو۔

ارشن ڈرائیو کو گاڑی کلب کہ راستے پر ڈالنے کا کہہ کر خود فون پر مصروف ہو جاتا ہے تاکہ ان آنکھوں کہ سحر سے چھٹکارا پا سکے۔

لیکن شاید ان آنکھوں اور آنکھوں والی سے چھٹکارا پانا اب ارشن چوہان کی بس کی بات نہیں رہی تھی۔

○○○○○♡○○○○○♡○○○○○♡○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ تھکی ہوئی گھر میں داخل ہوتی ہے۔اس کی پریزینٹیشن بہت اچھی رہی تھی اور راستے میں دانیہ نے کلینک سے اس کہ ہاتھ پر بینڈیج بھی کروادیا تھا۔

رابیہ خاتون صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی ہوتی ہے اور ساتھ والے صوفے پر بیٹھی زونیرہ اپنے ناخن پر نیل پولیش لگا رہی ہوتی ہے۔

رابیہ خاتون کی نظر مدیحہ کہ بینڈیج کیے ہاتھ پر پڑتی ہے وہ پریشان ہوتی اس کی طرف بڑھتی یہ کیا ہوا مدیحہ اماں کچھ نہیں بس یونی میں گر گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وجہ سے ذرا سی سوجیش ہو گئی ہے تو پریشان نہ ہو جلدی ڈھیک ہو جائے گا۔ رابیہ خاتون بیٹا میں نے تجھ سے بات کرنی تھی۔

مدحیہ رابیہ خاتون کو شش پنج میں مبتلا دیکھ بولنے کو کہتی ہے۔ بیٹا آج زونیرہ کو کچھ دیکھنے والے آرہے ہے۔ مدحیہ مسکراتے ہوئے آپی کہ رشتے کہ لیے ارہے ہے۔ رابیہ خاتون اثبات میں سر ہلاتی ہے۔

زونیرہ جو کب سے بیٹھی ان کی باتیں سن رہی ہوتی ہے اماں اسے سمجھا لیں یہ مہمانوں کہ آتے باہر نہ آئے فضول میں منحوسیت پڑ جانی ہے اس کی وجہ سے جو رشتہ ہونا بھی ہو گا وہ بھی نہیں ہو گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ زونیرہ کی باتیں سن روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔اگر وہ سانولی تھی تو اس میں اس کا کیا قصور وہ محض سوچ ہی سکی کر تو کچھ سکتی نہیں تھی۔

زونیرہ کو شروع سے مدحیہ سے چیڑ سی تھی کہ ابا اس سے زیادہ پیار کرتا ہے اس کا خیال رکھتا ہے بلکہ زونیرہ کی سوچ بلکل غلط تھی غفران صاحب زونیرہ سے بھی بہت پیار کرتے تھے۔

مدحیہ لاڈلی اس لیے تھی ایک تو پڑھائی میں تیز تھی اور اپنے ماں باپ کی فرمانبردار بیٹی تھی جس نے باپ نے جو کہا وہ کر لیا۔

زونیرہ اس کہ مقابلے میں الٹ اپنی مرضی کی مالک تھی جو اس کا دل کرتا وہ کرتی تھی چاہے دوسرے کو اچھا لگے یا بورا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غفران صاحب کی وفات کا الزام بھی زونیرہ نے مدحیہ کہ سر تھوپ دیا کہ یہ منحوس ہے اس کی وجہ سے آبا مرا ہے۔ جس پر مدحیہ زونیرہ کی بات پر دکھی ہوتی تھی۔

زونیرہ نے ہمیشہ مدحیہ کی سانولی رنگت کو نشانہ بناتے ہوئے اس کا مذاق اڑاتی تھی اور خود کہ حسن پر ناز کرتی تھی۔

مدحیہ زونیرہ کی دل سے عزت کرتی تھی جس وجہ سے وہ زونیرہ کی ہر بات برداشت کر جاتی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز اپنی ماں کہ ساتھ زونیرہ کہ گھر اپنا رشتہ لے کر آتا ہے۔رابیہ خاتون کو شیراز کافی اچھا لگتا ہے اپنی بیٹی کہ لیے جس پر وہ فوراً ہامی بھر دیتی ہے۔

جس پر زونیرہ کی خوشی کوئی انتہا نہیں ہوتی زونیرہ چائے اور لوازمات ان کی سامنے رکھے وہاں سے چلی جاتی ہے۔

شیراز کی امی شائستہ ماشاءاللہ آپ کی بیٹی بہت سعادت مند اور پیاری ہے۔رابیہ خاتون اپنی بیٹی کی تعریف پر مسکرانے پر اکتفاد کرتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ بہن مجھے کسی کام کہ سلسلے میں لندن اپنی بہن کہ پاس جانا ہے تو کیوں نہ ان کا اسی جمعے سادگی سے نکاح کر دیں۔رابیہ خاتون شائستہ بیگم کی بات سن کہ سوچوں میں پڑ جاتی ہے۔

بہن یہ تو بہت جلدی نہیں ہے ہم نے ابھی کوئی تیاری نہیں کی تیاری کیسی رابیہ بہن زونیرہ ہماری بیٹی جیسی ہے ہمیں کوئی جہیز نہیں چاہیے بس آپ ہمیں ہماری بیٹی دے دیں۔

رابیہ خاتون شائستہ بیگم کا اتنا خلوص دیکھ کر ہامی بھر لیتی ہے۔ کمرے میں کھڑی زونیرہ رشتے کہ لیے اپنی ماں کو ہامی بھرتے دیکھ خوش ہو جاتی ہے۔بہت مبارک ہو آپ کو جس پر رابیہ خاتون مسکرا دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یوں کچھ دیر اور بیٹھ کر شیراز اپنی امی کہ ساتھ چلا جاتا ہے۔زونیرہ او زونیرہ جی اماں تو نے بلایا ہاں تیرا اس جمعے شیراز کہ ساتھ نکاح ہے کل چلی میرے ساتھ تجھے جوڑا دلانا ہے نکاح کا زونیرہ مسکراتے ہوئے جی اماں!

مدحیہ کو جب اپنے بہن کہ نکاح کا پتا چلتا ہے وہ بہت خوش ہوتی ہے اور اللہ سے اپنے بہن کہ اچھے نصیب کی دعائیں مانگتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن کی پراڈو کلب کہ باہر آکر روکتی ہے۔ارشن ریٹ چیک والی شرٹ پر وائٹ پینٹ پہنے ایک ہاتھ میں قیمتی گھڑی اور پائوں میں وائٹ شوز پہنے کلب میں قدم رکھتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلب میں موجود ہر لڑکی ارشن کی خوبصورتی میں کھو جاتی ہے۔ارشن ایک جگہ جا کر بیٹھ جاتا ہے۔فہیم ایک ہفتے کہ لیے لندن اپنے دوستوں کہ ساتھ گھومنے گیا تھا۔

ارشن کو فہیم کی کمی کافی محسوس ہوتی ہے وہ اسے فون ملاتا ہے۔فون سے فہیم کی سوئی جاگی کیفیت میں آواز آتی تو کیا ہے ارشن میں ڈھیک تو سنا کیا ہے۔کیا جا رہا ٹریپ،،،اے ون جا رہا ہے۔

فہیم تو بھی یہاں آجاتا نہ اتنا مزا آرہا ہے۔یار تجھے پتا تو ہے ابھی ایک فلم کی شوٹنگ میں مصروف ہو ورنہ ضرور آتا ارشن فون پر فہیم سے بات کر رہا ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک ایک لڑکی آکر ارشن کہ ساتھ چپک کر بیٹھ جاتی ہے۔ ارشن اپنے ساتھ چپکے وجود کو دیکھتا ہے۔لڑکی بلیک پینٹ پر شورٹ شرٹ پہنے جس کا آگے اور پیچھے کا گلہ کافی گہرا ہوتا ہے جو اس کی جسم کی ساری رعنائیوں کو نمایاں کر رہا ہوتا ہے۔

ارشن فہیم سے بات کر کہ فون رکھ کر اس لڑکی کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔اس لڑکی کو دیکھ کر ارشن سخت بہک جاتا ہے اور اپنی طلب پوری کرنے کہ لیے لڑکی کو کھینچتا ہوا اوپر بنے کلب کہ کمروں میں سے ایک میں لے جاتا ہے۔

لڑکی تو خوشی خوشی ارشن کہ ساتھ چل پڑتی ہے۔ارشن کمرے میں آکر لڑکی کو بیڈ پر دھکا دیں خود اس کہ اوپر جھکنے لگتا ہے کہ اچانک اس کہ آنکھوں کہ سامنے روئی روئی بھوری آنکھیں آجاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن اس خیال سے چھٹکارا پانے کہ لیے دوبارہ لڑکی کی گردن پر جھکنے لگتا ہے کہ پھر وہ آنکھیں نظروں کہ سامنے آجاتی ہے۔

ارشن جنجھلاتا ہوا بیڈ سے آٹھ جاتا ہے لڑکی یوں ارشن کو اٹھتے دیکھ اس کی طرف بڑھتی ہے۔کیا ہوا بے بی لڑکی اس کہ کندھے پر ہاتھ رکھتی پوچھتی ہے۔

ارشن بالوں میں ہاتھ پھنسائے اپنی کیفیت سمجھ رہا ہوتا ہے کہ اپنے کندھے پر لڑکی کا لمس محسوس کرتے چیختے ہوئے گیٹ آوٹ،،،او تم مجھے خود لے کر آئے او چیخ کیوں رہے ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن چیختے ہوئے ایک بات سمجھ نہیں آتی دفعہ ہو جائو یہاں سے وہ لڑکی ارشن کو تیز نظروں سے دیکھ روم سے نکل جاتی ہے۔

ارشن اپنا سر پکڑے گھبراتا ہوا بیڈ کی ایک سائڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔ یہ مجھے کیا ہو رہا کیوں اس لڑکی کی آنکھوں کا عکس مجھے دکھائی دیتا ہے۔

ارشن کو اچانک فہیم کی باتیں یاد آتی ہے جب تجھے پیار ہو گا پھر پوچھو گا تجھ سے ارشن گھبراتا ہوا مجھے کبھی محبت نہیں ہو سکتی ارشن چوہان کو کوئی تسخیر نہیں کر سکتا یہ بس ایک وقتی اٹریکشن ہے اور کچھ نہیں ارشن اپنے آپ کو تسلیاں دیں رہا ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن یہ نہیں جانتا تھا بہت جلد یہ اٹریکشن دیوانگی میں بدلنے والی تھی۔

♡○○○♡○○○♡○○○♡○○○♡○○○♡○○○

دانیہ اور مدحیہ یونی کہ کیفے میں بیٹھی چائے پی رہی ہوتی ہے۔کیا بات ہے مدحیہ جانو جی اتنا خوش دھک رہی ہو۔مدحیہ خوش ہوتے ہوئے بات ہی ایسی ہے۔

زونیرہ آپی کا نکاح ہے اس ہفتے تم بھی ضرور آنا دانیہ غصہ ہوتے ہوئے تم مجھے اب بتا رہی ہو سب کچھ فیکس کر کہ مدحیہ مسکراتے ہوئے یار کل ہی تو رشتہ پکا ہوا ہے اور نکاح کا دن رکھا ہے۔

دانیہ حیران ہوتے ہوئے اتنی جلدی رشتہ بھی پکا ہو گیا نکاح کا دن بھی رکھ لیا اتنی جلدی کس بات کی تھی۔بس یار وہ لڑکے کی امی نے اپنی بہن کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاس لندن جانا کسی کام کہ سلسلے میں اس لیے یوں جلدی کر رہے ہے۔

جو بھی ہے مجھے یوں اتنی جلدی کرنا ڈھیک نہیں لگ رہا۔ مدحیہ تم مجھے پریشان نہ کروں بعد میں بھی تو شادی ہونی تھی نہ جلدی ہو رہی ہے تو کیا فرق پڑتا ہے۔

ویسے آپی کی پسند سے رشتہ ہو رہا ہے۔ دانیہ مسکراتے ہوئے میری بیسٹی نے کہا تو میں ضرور آئو گی۔ مدحیہ دانیہ کہ ہامی بھرتے پر خوش ہو جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدحیہ گلابی فراک جس کہ باڈر پر وائٹ رنگ سے ہلکی ہلکی کڑھائی کی گئ تھی چوڑی دار پاجامہ پہنے گلابی اور وائٹ امتزاج کا دوپٹہ لیے ہلکے پھلکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میک اپ پر سوٹ کہ ہم رنگ ٹوپس اور پائوں میں کھوسا پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

مدحیہ گھر کہ صحن میں کھڑی کب سے دانیہ کا انتظار کر رہی تھی۔ اج زونیرہ کا نکاح تھا نکاح سادگی سے تھا تو اس لیے گھر میں رکھا گیا تھا۔

تھوڑی دیر بعد شیراز بھی اپنی امی کی ساتھ آجاتا ہے۔رابیہ خاتون مدحیہ کو ڈھونڈ رہی ہوتی ہے کہ ان کی ان ظر باہر صحن میں کھڑی مدحیہ پر پڑھتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ تو کیا اور کھڑی ہوئی ہے چل اندر سب آ گئے ہے۔ اماں میں دانیہ کا انتظار کر رہی ہوا بھی تک نہیں آئی میں نے اسے بھی بلایا تھا۔

رابیہ خاتون ابھی تک آنا ہوتا تو آجاتی آجا نکاح سے دیری ہو رہی ہے۔ اچھا اماں تو جا میں آتی ہو۔ رابیہ خاتون اندر چلی جاتی کچھ دیر اور مدحیہ انتظار کرتی ہے پر دانیہ کہ آنے کہ آثار نہ دیکھتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

اچانک مدحیہ کہ پیچھے کوئی آتا اس کہ گلے لگتا ہے۔ دانیہ سوری یار دیر ہو گئی ٹریفک اتنی جام تھی اس لیے لیٹ ہو گیا۔ اب بہانے نہ بنائو کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہو تم اب آ رہی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میری پیاری سی بیسٹی غصہ تھوک دو اور مجھے معافی دیں دو۔ دانیہ مدحیہ کو چھوڑتے اس کہ سامنے آتے ڈرامئ انداز میں ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی جس پر مدحیہ ہنس دیتی ہے۔

بس بس یہ ڈرامے بازی بعد میں کرنا اب چلوں اندر مدحیہ دانیہ کو لیتی اندر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

نکاح کی رسم ادا ہو جاتی ہے جس سے زونیرہ خان سے زونیرہ شیراز بن جاتی ہے۔ مدحیہ خوشی سے زونیرہ کو گلے لگا لیتی ہے جس پر زونیرہ لگے بندھے گلے ملتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ بھی زونیرہ کہ گلے لگتی اسے گفٹ دیتی ہے جو اس نے زونیرہ کو اس کہ نکاح پر دینے کہ لیے خریدا تھا۔ زونیرہ گفٹ کھولتی ہے تو اس میں سے ڈبی نکلتی ہے جسے کھولتی ہے تو اس کہ اندر گولڈ کا بریسلیٹ ہوتا ہے۔

زونیرہ اتنا مہنگا گفٹ دیکھ خوش ہوتی دانیہ کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ دانیہ کو اچھے سے پتا تھا زونیرہ ایک لالچی قسم کی لڑکی ہے۔ وہ ایسا ویسا گفٹ کبھی بھی نہیں لے گی اس لے اس نے اسے مہنگا گفٹ دیا تھا۔

دانیہ نے مدحیہ کے لیے ادر آئی تھی اور اس کہ پیار میں زونیرہ کو گفٹ دیا تھا ورنہ دانیہ کو زونیرہ ایک آنکھ نہ بھاتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح کہ بعد زونیرہ کو شیراز کہ ساتھ بھٹا دیا جاتا ہے۔کچھ دیر بعد شائشہ بیگم ان سے رخصتی کی اجازت لیتی ہے جس پر رابیہ خاتون روتی ہوئی زونیرہ کو گلے لگاتی ہے۔

مدیحہ بھی آگے بڑھ کر زونیرہ کہ گلے لگاتی ہے۔جس پر زونیرہ بس کلس کر رہ جاتی ہے۔یوں زونیرہ رخصت ہو کر اپنے پیا دیس سدھار جاتی ہے۔

مدحیہ روتی ہوئی رابیہ خاتون کو گلے لگاتی تسلی دیتی ہے کچھ دیر بعد دانیہ بھی اجازت لیتی مدحیہ کہ گلے لگتی اپنے گھر چلی جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز زونیرہ کہ ساتھ ایک شاندار فلیٹ میں قدم رکھتا ہے۔

زونیرہ تم سامنے والے روم میں جائو میں آتا ہو۔زونیرہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے سامنے والے روم کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

تین کمروں پر مشتمل یہ فلیٹ جس کی ہر چیز شاندار تھی امیر کن سٹائل پر بنا ہوا کچن سامنے ٹی وی لاؤنج دو کمرے نیچے تھے اور ایک کمرہ اوپر تھا جو سٹور روم کہ لیے استعمال ہوتا تھا۔

شائستہ اب مجھ سے اور یہ ماں بننے کا ڈرامہ نہیں ہوتا میرے پیسے دو تاکہ میں جائو۔ آہستہ بولو زونیرہ سن لے گی دیں رہا ہو پیسے وہ جلدی سے چیک کاٹتے شائستہ کو دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جسے شائستہ خوش ہوتی پکڑ لیتی ہے تھینکس ڈارلنگ قسم سے تم نے تو میری ڈیمانڈ سے بھی زیادہ پیسے دیں کر دل خوش کر دیا ہے۔ شائستہ یہ کہتی شیراز کہ گلے لگ وہاں سے نکلتی چلی جاتی ہے۔

شیراز سکون کا سانس لیتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ زونیرہ کمرہ دیکھ کر اسی میں کھو جاتی ہے۔ شاندار فرنیچر سے آراستہ روم کسی کو بھی ایک بار دیکھنے کہ بعد دوبارہ دیکھنے پر مجبور کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا تھا۔

شیراز روم میں داخل ہو کر دروازے کا لوک لگاتے زونیرہ کی طرف بڑھتا ہے۔ زونیرہ جو کمرا دیکھ رہی ہوتی اپنے کندھوں پر کسی کا لمس محسوس کر کہ موڑ کر آنے والے کی طرف دیکھتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ شیراز کو دیکھ کر سکون کا سانس لیتی تم تھے میں سمجھی پتا نہیں کون ہے۔ میری تم نے تو جان نکال دیں تھی۔ شیراز مسکراتے ہوئے اتنی حسین حسینہ کو چھونے کا حق کس کو ہو سکتا مجھے نہ زونیرہ مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتی ہے۔

شیراز زونیرہ کا ہاتھ پکڑے اسے بیڈ کی طرف لے جاتا ہے جسے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ زونیرہ بیٹھتے ساتھ اپنا ہاتھ آگے کرتی ہے۔

شیراز نہ سمجھی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے زونیرہ کی طرف دیکھتا ہے۔ ارے میری منہ دکھائی تو دوں۔ ہاہاہاہا------ اچھا تم اس وجہ سے اپنا ہاتھ پھیلایا تھا میں سمجھا پتا نہیں کیا کرنے لگی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز ہنستا ہوا اپنے کرتے کی جیب سے ڈبی نکالتا اسے کھول کر زونیرہ کہ سامنے کرتا ہے۔زونیرہ کی آنکھیں ڈائمنڈ رینگ دیکھے پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہے۔

آخر کو اس نے اپنی زندگی میں یوں ڈائمنڈ رینگ دیکھی کب تھی۔ حیران ہونا تو بنتا ہی تھا۔ شیراز رینگ نکال کر زونیرہ کا ہاتھ پکڑے اسے کی انگلی میں پہنا دیتا ہے۔

زونیرہ شیراز کہ لمس سے لال قندھاری ہو جاتی ہے۔ شیراز زونیرہ کو یوں لال ہوتا دیکھ قہقہہ لگا دیتا ہے۔زونیرہ شیراز کہ قہقے پر نہ سمجھی سے شیراز کی طرف دیکھتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ ہنسے کیوں شیراز اس لیے کہ ابھی تو میں نے کچھ بھی نہیں کیا تو تم اتنی لال ہو رہی ہو۔زونیرہ چپ کرے آپ کچھ بھی بولتے رہتے ہے۔

زونیرہ یہ کہتے ہی شیراز کہ سینے سے لگ جاتی ہے شیراز زونیرہ کو باہوں میں لیے لائٹ اوف کر دیتا ہے۔زونیرہ خوشی خوشی اپنا آپ شیراز کہ سپرد کر دیتی ہے۔

کون جانے یہ خوشیاں کتنے عرصے کہ لیے تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدحیہ یونی میں ایڑر ہوئ تو دانیہ نے فورا اسے بازوں سے پکڑ لیا۔تو کل کہا تھی؟یار اماں ساری رات زونیرہ کو یاد کرتی رہی ہے۔جس وجہ سے انھیں صبح بخار ہو گیا ان کا خیال کون رکھتا اس لیے میں نے چھٹی کر لی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ پریشان ہوتے ہوئے اب کیسی طبیعت ہے آنٹی کی مدحیہ اب تو اماں بلکل ڈھیک ہے۔ چلو اب کلاس میں چلے دانیہ مدحیہ کا ہاتھ پکڑے کلاس کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم لندن سے واپس آچکا تھا وہ اور اس کہ دوستوں نے آج رات کلب میں پارٹی رکھی تھی۔ فہیم ارشن کو اس کہ گھر جا کر اینوائٹ کرنا چاہتا تھا۔

اس لیے وہ گاڑی میں ارشن کہ گھر کی طرف نکل جاتا ہے۔

فہیم تھوڑی دیر کی ڈرائیو کہ بعد ارشن کہ گھر پہنچ جاتا ہے گاڑی وہ باہر کھڑی کیے اندر کی طرف بڑھتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم گھر میں داخل ہوتے میڈ سے ارشن کا پوچھ کر اس کہ روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔روم میں داخل ہوتے ہی فہیم کا استقبال سگریٹ کہ دھوئے سے ہوتا ہے۔

فہیم ہاتھ سے دھواہٹاتے ہوئے ارشن کی طرف بڑھتا ہے۔جو بکھرے حلیے میں صوفے پہ بیٹھا سگریٹ پھونک رہا ہوتا ہے۔یار تونے کیا مجنوں والی حالت بنائی ہوئی ہے۔

فہیم ایش ٹریں پوری سگریٹ کی راکھ سے بھری دیکھ حیران ہو کر ارشن کی طرف دیکھتا جس کی آنکھیں لال ہو رہی ہوتی ہے۔یار تو پاگل تو نہیں ہو گیا ساری رات سگریٹ پیتا رہا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی سگریٹ تیرے لیے نقصان دہ ہے۔ارشن نظروں کا زاویہ فہیم کی طرف کرتا ہے۔تو کیا کرنے آیا ہے۔کیا مطلب میں نہیں آسکتا کیا۔اج رات کلب میں پارٹی رکھی ہے اس پہ انوائٹ کرنے کہ لیے آیا تھا۔

لیکن یہاں تجھے دیکھ کر ایسا لگتا ہے تیری پارٹی میں آنے والی حالت نہیں ہے۔ارشن سگریٹ جوتے سے مسلتا کھڑکی سے باہر دیکھنا شروع کر دیتا ہے۔

یار تجھ سے پوچھ رہا ہو کیوں یہ عاشقوں والی حالت بنائی ہوئی ہے۔ارشن بے بسی سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا آٹھ جاتا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا پہلی دفعہ زندگی میں خود کو بے بس اور لاچار محسوس کر رہا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم حیران ہوتا اپنے دوست کی کیفیت سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔یار بہکی باتیں نہ کر کھول کر بتا کیا ہوا ہے۔ میں نے بہت کوشش کی اس کہ سحر سے نکل جائو۔

اس سے چھٹکارا پانے کہ لیے میں کلب بھی گیا پر نہ کسی شراب میں دل لگا نہ لڑکیوں میں،،،، میں نے یہاں بس نہیں کی اسے وقتی اٹریکشن سمجھ کر سوچا گھر آکر آرام کروں گا تو صبح تک سب بھول جائو گا۔

لیکن ساری رات نیند ہی نہیں آئی اس کی آنکھیں بار بار میری نظروں کہ سامنے آتی رہی اور میں لاکھ کوشش کر کہ بھی اس سحر سے جان نہ چھڑوا سکا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دل کو لاکھ سمجھایا پر یہ لگتا ہے میرے بس میں ہی نہیں رہا اپنی منمانی کرنے لگا ہے۔ فہیم ارشن کی حالت دیکھ پریشان ہو جاتا ہے۔

یار تو مان یا نہ مان تیری حالت دیکھ مجھے یہی لگتا ہے تجھے اس لڑکی سے محبت ہو گئی ہے۔ جس کی آنکھیں تجھے نظر آتی ہے۔ ارشن شوک میں ایسا نہیں ہو سکتا مجھے کوئی محبت وجبت نہیں ہوئی۔ تیری حالت دیکھ کوئی بھی بتا دیں یہ کسی کی محبت میں دیوانہ ہوا ہے۔

ارشن کا دل فہیم کی اس بات پر تیزی سے دھک دھک کرنا شروع کر دیتا کہ اس بات کی گواہی دیں رہا ہو کہ ارشن چوہان تجھے شدید محبت ہو چکی اور تجھے تسخیر کیا جا چکا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن دل کی بات پر لبیک کہتا ہے ہاں میں واقعے میں اس سے محبت کرنے لگا ہو۔ تھنکیو یار مجھے یہ احساس دلانے کہ لیے کہ ارشن چوہان کو محبت ہو چکی ارشن مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔

اس نئے احساس پر کہ اسے محبت ہو گئ ہے خوشی سے اس کی آنکھیں چمک پڑی تھی۔ فہیم شوخ ہوتے ہوئے ویسے یہ بتا بھابی کا نام کیا ہے کہاں رہتی ہے کیا کرتی ہے۔

ارشن فہیم کہ اتنے سوال پر بوکھلا جاتا ہے۔ اوہولا تونون سٹوپ ہی شروع ہو گیا ہے۔ مجھے خود کچھ پتا ہو تو تجھے بتائوں نہ فہیم نہ سمجھی سے ارشن کی طرف دیکھتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب تو یہ کہنا چارہا ہے کہ تجھے بھابی کہ بارے میں کچھ نہیں پتا۔ ارشن فہیم کی بات پر نہ میں سر ہلا دیتا ہے۔ تجھے کچھ پتا نہیں کہ بارے میں دیکھا کہاں انھیں جو محبت ہو گئ۔

ارشن فہیم کہ یوں کہنے پہ اسے گھورتا ہوا اپنی فلم کی شوٹنگ کہ دوران ہوئ مدیحہ سے ملاقات الف سے لے کری تک بتا دیتا ہے۔

فہیم تو پاگل ہے بس ایک دفعہ دیکھ کہ ہی محبت ہو گئ نہ تو ان کا نام جانتا ہے نہ یہ جانتا ہے کہ رہتی کہاں ہے۔ ارشن فہیم کی بات پر پریشان ہو جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے پچھتاوا ہو رہا ہے کاش میں اس کا نام ہی پوچھ لیتا پر تب یہ تھوڑی نہ پتا تھا محبت ہو جائے گی۔ تب وہ بھی میرے لیے عام لڑکیوں کی طرح تھی۔ لیکن پہلے اور اب میں بہت فرق ہے۔

اب وہ ارشن چوہان کی محبت ہے جو اسے سب سے خاص بناتی ہے۔ وہ اب صرف ارشن کی ہے صرف ارشن کی ارشن جنون اور دیوانگی سے کہتا ہے۔

فہیم ارشن کی دیوانگی دیکھ حیران ہو جاتا ہے حیران ہونا تو بنتا تھا پہلے کب کسی لڑکی کہ لیے یوں دیوانہ ہوتے دیکھا تھا۔ پہلے تو بس وہ لڑکیوں کو ایک دل بہلانے والا سامان سمجھتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اب ایک لڑکی ارشن چوہان کی دل کی دنیا کو تسخیر کر کہ بڑی خوبصورتی سے اس کی دل کی مسند پر براجمان ہو چکی تھی۔

فہیم یار تو فکر نہ کر ہم کسی آرٹسٹ کو بلواتے ہے جو سکیچ بنانے میں ماہر ہو تم انھیں بھابی کا چہرا کہ خدوخال کہ بارے میں بتانا اور وہ سکیچ کر لے گا یوں بھابی کو ڈھونڈنا آسان ہو جائے گا۔

ارشن مسکراتے یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں تھا تو بھابی کہ خیالوں میں کھویا ہوا تھا یہ خیال کہاں سے آتا تجھے شکریہ ادا کر میرا کہ تجھے اتنا ہوشیار دوست ملا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن فہیم کی بات پر قہقہہ لگا دیتا ہے۔ فہیم اپنے دوست کو باغور دیکھتا ہے اسے یوں لگتا ہے جیسے آج ارشن دل سے مسکرایا ہو۔ فہیم اپنے دوست کی خوشی میں مسکرا دیتا ہے۔

تو آئے گا آج رات پارٹی میں ارشن نہیں میں نہیں آئو گا جب سے اسے دیکھا ہے تب سے جب بھی کلب یا شراب کو ہاتھ لگاتا ہو تو بہت گھبراہٹ ہوتی ہے۔

اس کی انکھوں کا عکس سامنے آجاتا ہے جیسے مجھ سے التجا کر رہی ہو کی تم یہ سب نہ کروں۔ فہیم خوش ہوتے اس کا مطلب بھابی کہ اس گھر میں پاکیزہ قدم پڑنے سے پہلے ہی یہ ارشن چوہان ان کی محبت میں بدل رہا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو بھابی کوئی جادوگر لگتی ہے جو اپنے آنے سے پہلے ہی تجھے صحیح راستے پر لا رہی ہے۔ ارشن مسکراتے ہوئے وہ واقعے میں بہت پاک اور پاکیزہ ہے۔

جب اسے پہلی دفعہ دیکھا تھا اس کہ پاکیزہ اور پاک حسن میں ہی کھو گیا تھا اور آدھا کام اس کی روئی روئی آنکھوں نے پورا کر دیا۔ شاید جب میں نے اسے دیکھا تب ہی اس سے محبت ہو گئی تھی۔

لیکن اس کا ادراک مجھے آج ہوا ہے کہ یہ دل کی بے چینی یہ گھبراہٹ اس سے محبت نہیں دیوانگی کا احساس دلاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم ارشن کہ کندھے پہ ہاتھ رکھتا ہوا چل یہ پارٹی ختم ہو جائے پھر بھابی کو ڈھونڈنے کی مہم پر لگتے ہے۔ تجھے دیکھ کر اب مجھے بھی شدت سے اپنی زندگی میں ہمسفر کی کمی کا احساس ہو رہا ہے۔

اب بس تیری طرح مجھے بھی میری محبت مل جائے جو مجھ گدھے کو سیدھا کر سکے فہیم مذاق میں بات کہتے ہنس دیتا ہے۔ چل میں چلا تجھ سے اب کل ملو گا۔

فہیم ارشن کہ گلے لگتا باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ ارشن سیٹی بجاتا ہوا فریش ہونے کہ لیے واشروم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

☆♡☆♡☆♡☆♡☆♡☆♡☆♡☆♡☆♡☆♡

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کی شادی کو دو ہفتے ہو گئے تھے اس دوران وہ دو دفعہ رابیہ خاتون سے بھی مل آئی تھی۔ زونیرہ رات کا کھانا میڈ کو لگوانے کا کہہ کر ٹی وی لاؤنج میں شیراز کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔

اتنی دیر ہو گئی ابھی تک نہیں آئے۔ شیراز کہ آنے کہ کوئی آثار نہ دیکھتے ہوئے زونیرہ کھانا کھا کر کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

زونیرہ شیراز کو فون کرتی ہے پر وہ سوئچ اوف جا رہا ہوتا ہے۔ زونیرہ پریشان ہو جاتی ہے۔ فون بھی نہیں اٹھا رہے زونیرہ شیراز کا انتظار کرتے ہوئے سو جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز نشے میں جھولتا ہوا کمرے میں داخل ہوتا ہے۔زونیرہ کسی کے جوتوں کی آواز سے آٹھ جاتی ہے سامنے شیراز کو کھڑا دیکھ اس کہ پاس آتی ہے۔

آپ اتنی دیر سے کیوں آئے ہے۔آفس میں کام زیادہ تھا کیا؟زونیرہ کو شیراز کہ پاس عجیب سی شراب کی بدبو آرہی ہوتی ہے۔

زونیرہ حیران و پریشان ہوتے آپ نے شراب پی ہے بتائے شیراز لڑکھڑاتی آواز میں ہاں پی ہے تو کیا کرلے گی ہٹ اب آگے سے میں تھک گیا ہو سونے لگا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز زونیرہ کو دھکا دیتا بیڈ پہ الٹا گرتے سو جاتا ہے۔زونیرہ شیراز کہ دھکے سے فرش پر جا کر گرتی ہے جس سے اس کا سر سائڈ ٹیبل سے لگتا ہے۔

زونیرہ کو ماتھے پہ سخت تکلیف ہو رہی ہوتی ہے ہاتھ لگا کر دیکھتی ہے تو وہاں سے خون نکل رہا ہوتا ہے۔زونیرہ روتے ہوئے دوپٹے کا کونہ سر کہ زخم پر رکھ فسٹ ایڈ بوکس سے روئی نکال کر زخم صاف کر کہ سر پر پٹی کر کہ صوفے پہ ہی روتی ہوئی سو جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم صبح ہی آرٹسٹ کو بلوا تا لیتا ہے۔ارشن مدحیہ کہ چہرے کا ایک ایک نقش آنکھیں بند کر کہ بتاتا ہے اسے ایسے محسوس ہو رہا ہوتا ہے جیسے وہ اسے اپنے آس پاس محسوس کر رہا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق بھی کیا خوب چیز ہے ایک اچھے خاصے بندے کو دیوانہ بنا کر رکھ دیتا ہے۔ ایسا ہی ارشن کہ ساتھ ہوا تھا۔ اپنی آنا اور غرور میں ڈوبے ہوئے انسان کو بھی اس کہ سامنے گھٹنے ڈیکنے پڑے تھے۔

آرٹسٹ نے ارشن کہ کہے کہ مطابق سکیچ مکمل کر لیا تھا۔ ارشن سکیچ بورڈ کو پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیتا اسے ایسا محسوس ہو رہا ہوتا ہے۔ جیسے اس نے مدحیہ کو گلے لگا لیا ہو۔

فہیم ارشن کی مدحیہ کہ لیے دیوانگی دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے ورنہ پہلے کب اس نے یوں ارشن کو ایک لڑکی کہ لیے ہلکان ہوتے دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن کہ لیے لڑکی ایک ٹیشو پیپر سے کم نہیں تھی۔ لیکن اب مدحیہ سے محبت ہو جانے کہ بعد ارشن کو لڑکیاں تو دور اپنا ہوش بھی نہیں رہا تھا۔

ازل سے یہ ایک حقیقت ہے جب کسی کو عشق یا محبت کی بیماری لاہک ہو جائے تو عاشق بس اپنے محبوب کو ہی یاد کرتا ہے۔ اس کہ لیے اس کہ محبوب کی خوشی اس کا سکون سب سے پہلی ترجیح ہوتا ہے۔

ارشن اپنے بندھوں کو اس سکیچ کی کوپی کروانے کو کہتا ہے۔ فہیم ارشن کی اس بات پر کافی حیران ہوتا ہے۔ یار تو اس کی کوپی کیوں کروا رہا ہے۔ میں اس لیے اس کی کوپی کروانا چاہتا ہو کہ یہ سکیچ کہی نہ جائے میں اسے اپنے کمرے کی دیوار پر لگانا چاہتا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم ارشن کہ جذبات کو سمجھتا بس مسکرا دیتا ہے۔یار مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے تو نے رومیو سے بھی آگے نکلنا ہے۔

ارشن فہیم کی بات پر اسے گھورتا ہوا مسکرا دیتا ہے۔ارشن کہ بندیں مدحیہ کو ڈھونڈنے کہ مہم پر لگ جاتے ہے۔اب دیکھنا یہ تھا کہ ایک دیوانے کو اس کی محبت ملتی ہے کہ وہ بھی خالی ہاتھ رہ جاتا ہے۔

یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے والا تھا۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

زونیرہ کی صبح پردے کہ پار سے آتی سورج کی کرنوں سے انکھ کھل جاتی ہے۔

زونیرہ تکلیف سے اپنا سر پکڑ لیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیڈ پہ شیراز کو دیکھتی ہے لیکن وہاں اس کا کوئی نام نشان نہیں ہوتا زونیرہ پریشان ہو جاتی ہے کہ اچانک اسے وشراوم سے پانی گرنے کی آواز آتی ہے۔

زونیرہ شیراز کی موجودگی سے شکر کا سانس لیتی ہے اور آٹھ کر باہر میڈ سے ناشتہ بنوانے کا کہنے چل پڑتی ہے۔

شیراز فریش سا باہر نکلتا ہے اسے اپنی رات زونیرہ کہ ساتھ کی گئی کاروائی یاد آجاتی ہے کہ کیسے اسے فرش پر دھکا دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز اپنی سوچ کو یہ سوچ کر جھٹک دیتا ہے ایک نہ ایک دن تو اسے حقیقت پتا چلنی ہے تو اب کیوں نہیں ویسے بھی زونیرہ اب اس کہ لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھی۔

جس مقصد کہ تحت وہ اسے یہاں لیا تھا وہ تو شیراز پورا کر چکا تھا اگر زونیرہ شادی سے پہلے ہی ملنے کہ لیے اس سے مان جاتی تو اور وہ اپنی طلب مٹا لیتا تو اسے زونیرہ سے یہ شادی جیسا جنجھٹ پالنے کی ضرورت ہی نہ پڑتی لیکن شیراز کہ نزدیک اب بھی کچھ نہیں بگڑا تھا وہ بہت جلد زونیرہ کو طلاق دینے کا سوچ چکا تھا۔

اگر زونیرہ اس سے طلاق لینے پر نہ مانتی تو وہ اس کا آگے سودا کرنے کا بھی سوچ چکا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز جیسے لوگوں کی جو گناہوں کی دلدل میں ڈوبے ہوئے ہوتے ہے ان کی اللہ بہت جلد پکڑ کرتا ہے۔

شیراز نک سک سا تیار باہر ناشتہ کرنے کہ لیے ڈائنگ ٹیبل کہ قریب چیئر کھسکا کر بیٹھ جاتا ہے۔زونیرہ اس میڈ کا حساب پورا کروں اور آج سے تم اس گھر کا سارا کام کروں گی۔

تمہیں میں کس لیے شادی کر کہ لایا ہو شیراز درشتگی سے کہتا ناشتہ کرنے لگ جاتا ہے۔زونیرہ کل رات سے شیراز کا بدلا روپ دیکھ کر حیران ہو رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اس سے اس طرح اجنبی بن کر بات کر رہا تھا اسے یہ شادی کہ شروع دنوں کا شیراز تو نہ لگا جو اس کی ذرا سی قربت کے لیے تڑپتا تھا۔

آپ کو پتا ہے شیراز مجھے یہ گھریلو کام نہیں آتے شادی سے پہلے بھی اماں اور مدیحہ کر لیتی تھی سارا کام مجھے کبھی ضرورت ہی نہ پڑی کام کرنے کی نہ میرا ان گھریلو کاموں میں کبھی انٹریسٹ رہا ہے۔

پہلے تم نہ کرتی ہو اس سے مجھے کوئی غرض نہیں اب تمہاری شادی ہو چکی ہے۔ یہ تمہاری امی کا نہیں میرا گھر ہے آئی بات سمجھ میں کام نہیں آتا تو سکھو اور آج سے گھر کہ سارے کام تم کروں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں شادی کر کہ اس لیے نہیں لیا کہ ہر وقت تمہاری سجی سنوری کی تعریفیں کروں اگر مجھے میڈ سے ہی کام کروانا ہوتا تو تم سے شادی میں نے کس مقصد کہ لیے کی ہے۔

شروع کہ دنوں میں اس لیے میڈ رکھی تھی کہ ابھی تم تھوڑی فراغت حاصل کرلوں ورنہ میرا کوئی ارادہ نہیں ہے کہ ساری زندگی میڈ اس گھر کہ اور میرے کام کرے۔

زونیرہ شیراز کی باتوں پر ضبط کہ گھونٹ بھرتی اپنے آنسوؤں پر قابو پانے کہ باوجود بھی انکھوں سے آنسوؤں رخساروں پر بہہ نکلتے ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے زونیرہ شیراز کی نظروں میں آنے سے پہلے ہی صاف کر لیتی ہے۔ڈھیک ہے میں کوشش کروں گی کہ جتنا ممکن ہو سکے میں سارے کام سکھ لوں۔

شیراز ہنکار بھرتے ہوئے ناشتہ کر کہ فلیٹ سے نکل جاتا ہے۔زونیرہ پیچھے روتی ہوئی شیراز کا اپنے ساتھ رات سے شروع ہونے والا عجیب سلوک سوچ رہی ہوتی ہے۔

زونیرہ میڈ کا حساب کتاب کر کہ خود پورے گھر کی صفائی کرتی ہے اچانک اسے رابیہ خاتون کی باتیں یاد آنا شروع ہو جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس طرح وہ اسے گھر داری سیکھنے کو کہتی تھی اور وہ خود آگے سے اماں میں راج کرنے کہ لیے پیدا ہوئی ہو۔ جس گھر میں بھی جائو گی رانی بن کر رہوں گی۔

زونیرہ کو ایک تو سر میں زخم کی تکلیف اور صفائی کر کہ تھکاوٹ کی وجہ سے صوفے پر بیٹھتے ہی نیند آجاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن نے جیسے بھی کر کہ فلم کی شوٹنگ ختم کروالی تھی۔ کیونکہ وہ جب بھی وہ فلم کی شوٹنگ کہ سین شوٹ کروارہا ہوتا تو اسے ہیروئین میں مدیحہ کی شبیہ ہی نظر آتی تھی۔

ارشن نے اپنے روم میں مدیحہ کی سکیچ کی ہوئی تصویر فریم کرواکر لگوالی تھی جسے ارشن آتے جاتے دیکھتا اور باتیں کرتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم نے ایک دفعہ اسے یوں تصویر سے باتیں کرتے دیکھ لیا۔یار ارشن تو یہ بتا یہ بھابی کہ سکیچ سے کیا ہر وقت باتیں کرتا رہتا ہے۔

جس پر ارشن مسکراتے ہوئے جب بھی میں اس کہ سکیچ سے باتیں کرتا ہو مجھے یوں لگتا ہے کہ میں اس سے باتیں کر رہا ہو اور ایک سکون سا میرے رگ و پے میں سرائیت کر جاتا ہے۔

جس پر فہیم ہنستا ہوا پہلے تو محبت اور عشق کہ جذبے سے دور بھاگتا تھا اور اب تو نے سیدھا سیکسر ہی مار دیا ہے اور ڈریکٹ دیوانگی پہ اتر آیا واہ یار تجھے داد دینی پڑے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر ارشن قہقہہ لگا کر ہنس پڑتا ہے۔ یہ تو اب وقت نے ہی بتانا تھا کہ ارشن کی دیوانگی کو منزل ملتی ہے یا نہیں---

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدحیہ اور دانیہ لیکچر کہ بعد گراونڈ میں جا کر ایک درخت کی ساتھ ڈیک لگا کر بیٹھ جاتی ہے۔ دانیہ میں تو بڑی خوش ہو۔ مدحیہ مسکراتے ہوئے کیوں کارون کا خزانہ لگ گیا ہے۔

دانیہ مدحیہ کہ مذاق پر گھورتے نہیں یار ہمارا ٹریپ مری جا رہا ہے۔ مدحیہ کب جا رہا ہے؟ اور اس بات کا مجھے کیوں نہیں پتا تمہیں اس لیے نہیں پتا کیونکہ اس دن انائونس ہوا تھا جب تم نے آنٹی کی طبیعت خرابی کی وجہ سے چھٹی کی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تو نہیں جائو گی کیونکہ اماں کی طبیعت نہیں ڈھیک کیوں جی کیوں نہیں جائو گی۔یار اماں کی طبیعت خراب نہ ہوتی تو میں ضرور جاتی لیکن اب مجبوری ہے۔

کوئی مجبوری نہیں میں آنٹی سے بات کروں گی تمہارے بغیر ٹریپ پر کوئی مزہ نہیں آنا تم بھی لازمی جائو گی میرے ساتھ انشاءاللہ

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن لاونج میں بیٹھا بھاپ اڑاتی کوفی پیتے بتائو کچھ پتا لگا میری جان دل کہ بارے میں جس پر اگلا بندہ نہ سمجھی سے یہ جان دل کون ہے ہمیں تو آپ نے ایک لڑکی کا سکیچ دیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ جان دل کسی کا نام ہے کیا جسے ڈھونڈنا ہے اس کی بات سن لاونج میں داخل ہوتے ہوئے فہیم کا قہقہہ نکل جاتا ہے جس پر ارشن ان دونوں کو گھورتا ہے۔

ارشن غصے سے علی (ارشن کہ۔لیے کام کرتا تھا جس کو ارشن نے مدحیہ کو ڈھونڈنے کہ لیے کہا تھا) جس کا سکیچ دیا اسی کا پوچھا ہے۔

میری لیے وہ میری جان دل ہی ہے اور تمہاری میڈم ہے۔

جس پر علی اپنی عقل پر ماتم کرتا سر اثبات میں ہلاتا وہاں سے نکلتا چلا جاتا ہے۔ارشن فہیم کو غصیلی نظروں سے گھورتا ہوا تو بہت دانت نکال رہا ہے۔ توڑ دو کیا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم ہاتھ جوڑتے ہوئے مجھے معاف رکھ مجھ غریب کی تو ابھی شادی بھی نہیں ہوئی ٹوٹے دانت کہ ساتھ مجھے کون اپنی بیٹی دیں گا۔

ارشن فہیم کو ڈرامہ کرتا دیکھ کوفی پیتا مدحیہ کہ خیالوں میں کھو جاتا ہے۔

□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□□

آج ویکنڈ تھا اور دانیہ نک سک سی تیار گھر سے نکل رہی ہوتی ہے۔

فرضانہ بیگم کہا جا رہی ہو۔ بیٹا آج ویکنڈ ہے آج تو گھر میں رہ لوں۔ ماما سوری بٹ مجھے ارجنٹ مدیحہ کہ گھر جانا ہے۔

فرضانہ بیگم مدیحہ کہ گھر جانے والی بات پر غصے میں آجاتی ہے۔ تم اس تھرڈ کلاس لڑکی کہ گھر کیا لینے جاتی ہو۔ ماما پلیز اسے تھرڈ کلاس کہہ کر اپ مجھے ہرٹ کرتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ٹرائے ٹو انڈرسٹینڈ وہ ہماری کلاس کی نہیں ہے۔ اوماما پلیز وہ ہماری کلاس سے سو گنا اچھی ہے۔ کم از کم ہماری کلاس کی طرح اپنے چہرے پہ سو نقاب نہیں چھڑائے ہوتے جن کہ لیے ان کی دولت ہی ان کا سب کچھ ہوتا ہے۔

دانیہ یہ کہتی غصے سے تن فن کرتی نکلتی چلی جاتی ہے۔ پیچھے فرضانہ بیگم ضبط کہ گھونٹ بھر کر رہ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ کچن میں رات کہ لیے کھانا بنا رہی ہوتی ہے کہ اسے باہر دروازہ بجنے کی آواز آتی ہے۔ وہ چولہے کی آنچ ہلکی کرتے باہر کی طرف قدم بڑھا دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ خاتون جو صحن میں بھیچی چارپائی پر لیٹی ہوتی ہے۔ دورازے کی آواز سن کر اٹھنے لگتی پر مدحیہ کہ اشارہ کرنے پر کہ میں دیکھتی ہو وہی بیٹھ جاتی ہے۔

مدحیہ دورازے پر پہنچ کر کون یار میں دانیہ کھولو دروازہ جس پر مدحیہ خوش ہوتی دروازہ کھول دیتی ہے۔ دانیہ اپنے ہاتھ میں موجود شوپر نیچے فرش پر رکھ کر مدیحہ کہ گلے لگ جاتی ہے۔

مدیحہ خوش ہوتے گلے مل کر،، ائو اندر دانیہ شوپنگ بیگ پکڑے مدحیہ کہ ساتھ صحن میں آجاتی ہے۔ مدیحہ بیٹا کون ہے رابیہ خاتون نے ابھی تک دانیہ کو نہیں دیکھا ہوتا اماں دانیہ آئی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ خاتون اچھا کہہ دیتی ہے۔ دانیہ رابیہ خاتون کو سلام کیے ان کہ ساتھ ہی بیٹھ جاتی ہے۔ آنٹی اب آپ کی طبیعت کیسی ہے۔ مدیحہ نے مجھے بتایا تھا آپ کی طبیعت کچھ ناساز ہے۔

میں اللہ کا شکر بلکل ڈھیک ہو۔ دانیہ شوپنگ بیگ مدحیہ کو پکڑاتے ہوئے میں نے آپ لوگوں کہ لیے کچھ شوپنگ کی تھی۔

مدحیہ خفگی سے دانیہ کو دیکھتی ہے کیا ضرورت تھی یار ان کی تم خود ملنے آجاتی ہو یہی ہمارے لیے بہت ہے۔ بیٹا مدحیہ ڈھیک کہہ رہی ہے اس کی کیا ضرورت تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنٹی یہ میں سب کچھ بہت محبت سے لائی ہو پلیز انکار مت کیجئے گا۔

رابیہ خاتون دانیہ کہ اتنے اصرار پر مان جاتی ہے۔

دانیہ خوش ہو جاتی ہے۔ آنٹی میں ایک اور بات بھی آپ سے کرنا چاہتی ہو۔ دراصل ہمارا مری ٹریپ جا رہا ہے لیکن میرا دل ادر بلکل نہیں لگے گا۔

رابیہ خاتون حیران ہوتے ہوئے کیوں دل نہیں لگے گا میرے ساتھ مدیحہ جو نہیں ہو گی۔ کیوں نہیں ہو گی۔ آنٹی اپ کی بیٹی نے صاف انکار کر دیا ہے جانے سے اب آپ بتائے میں کیا کروں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ خاتون مدیحہ کی طرف دیکھتی ہے تم کیوں نہیں جانا چاہتی۔ وہ اماں آپ کی طبیعت جو نہیں ڈھیک اس لیے اور پھر آپ کی دیکھ بھال کون کرے گا۔

بیٹا میں بلکل ڈھیک ہو۔ تم جائو ٹریپ پر اماں سمجھنے کی کوشش کرے مجھے وہاں آپ کہ فکر لگی رہے گی۔ میں کچھ نہیں سن رہی تم جائو گی دانیہ کہ ساتھ اور تمہیں مری دیکھنے کا تو اتنا شوق ہے کیوں اپنے شوق کو مار رہی ہو۔

مدیحہ رابیہ خاتون کہ کہنے پر مان جاتی ہے۔ جس پر دانیہ بھی خوش ہوتے ہوئے مدیحہ کہ گلے لگ جاتی ہے۔ مدحیہ بھی مری جانے کی خوشی میں پر جوش سی مسکرا دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شیراز رات کو ایک لڑکی کہ ساتھ گھر میں داخل ہوتا ہے۔اس کی نظر جب سوئ ہوئی زونیرہ پر پڑتی ہے تو غصے کہ شدید لہر اس کہ اندر اٹھتی ہے۔

شیراز زونیرہ کو بازوں سے پکڑ کر جنجھوڑتا ہوا اٹھتا ہے زونیرہ سوئ جاگی کیفیت میں اپنے اوپر نازل ہونے والی آفت پر کچھ دیر سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔

جب اسے اپنی آنکھوں کہ سامنے شیراز کا غصہ سے بھرا چہرا دکھتا ہے۔آپ کب آئے وہ مجھے صفائی کر کہ تھکاوٹ محسوس ہو رہی تھی اس لیے سو گئ تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں میں سونے کہ نہیں لایا آئی سمجھ یقینن تم نے کھانا بھی نہیں بنایا ہو گا فورا اٹھو اور جا کر کھانا بنائو زونیرہ اچھا کہتی اٹھنے لگتی ہے کہ اس کی نظر شیراز سے ہوتی لڑکی پہ پڑتی ہے۔

جو پینڈ شورٹ شرٹ پہنے جو اس کہ بدن کو چھپانے کہ لیے نہ کافی تھی منہ پر بھر بھر کر میک اپ کیا ہوا تھا۔

شیراز یہ کون ہے۔ یہ شیراز لڑکی کو کمر سے پکڑتے ہوئے یہ ایک خوبصورت حسینہ ہے دکھائی نہیں دیں رہا تمہیں---یہ آپ کہ ساتھ کیا کر رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے ساتھ ابھی بہت کچھ کرے گی تم ابھی میرا دماغ نہ کھائو اور دفع ہو جائو یہاں سے جا کر کھانا بنائو شیراز زونیرہ کہ سوالوں پر بیزار ہوتا اسے جانے کا کہتا ہے۔

زونیرہ روتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ شیراز لڑکی کو لے جا کر ڈائنگ ڈیبل کہ پاس چیئر کھسکا کر اسے بیٹھتا پھر خود بیٹھتا ہے۔

زونیرہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہا ہوتا کیا بنائے پہلے اس نے کب یہ کھانے پکانے والے کام کیے تھے۔ زونیرہ جلدی سے دال چاول بنا لیتی ہے۔ کیونکہ ایک دفعہ اس نے اماں کو یہ بناتے دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی اماں کہ ڈانٹ پھٹکار سن کر کہ اگلے گھر جا کر تو تجھے کھانا بنانا ہے۔اگر کھانا نہیں بنانا تو دیکھ کر سکھ لے---- جس پر زونیرہ مجبور ہو کر انھیں کھانا پکانے دیکھنے لگتی ہے۔

زونیرہ دال چاول بنا کر ان کہ سامنے رکھتی ہے۔شیراز چاول نکالنے کہ لیے چمچ چاولوں میں ڈالتا ہے تو چاول کھیر بنے چمچ سے دوبارہ بائول میں گر جاتے ہے۔

ایسا ہی حال دال کا تھا جو پانی کہ اوپر تیر رہی تھی اسے دیکھ کر کسی بیمار مریض کی کھانے کہ لیے بنی دال کا گمان ہوتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لڑکی بھی حیرت سے کھیر بنی دال مریضوں والی دال کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔

ذونیرہ تم نے یہ کیا بنایا ہے۔زونیرہ شیراز کی اتنی اونچی آواز پر ڈر جاتی ہے۔

شیراز غصے سے دال کا باؤل گرا دیتا ہے جس کہ گرم چھینٹے زونیرہ کہ بازوں اور پائوں پر پڑتے ہے جس پر زونیرہ تکلیف سے سسکی بڑھتی ہے۔

شیراز زونیرہ کو دھکا دیے۔لڑکی کا ہاتھ پکڑتے ائو بے بی ہم باہر سے ڈنر کرتے ہے۔شیراز لڑکی کو لیے نکل جاتا ہے۔

زونیرہ تکلیف سے زارو قطار روتی اپنا وجود گھسیٹتے روم کی طرف بڑھ جاتی ہے۔زونیرہ بیڈ پر بیٹھ کر رابیہ اور مدحیہ کو یاد کرنے لگتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کو اپنے سارے مدحیہ سے کیے گئے سلوک یاد آتے ہے۔ کس طرح اس کی سانولی رنگت کو نشانہ بنا کر اس کا مذاق اڑاتی تھی اس کا دل دکھاتی تھی کہ یہ سانولی ہے اسے کوئی بھی مل جائے گا۔

زونیرہ وضو کر کہ اپنے اللہ کہ حضور رو رو کر اپنا مدحیہ کہ ساتھ روا رکھے اپنے رویے کہ بارے میں معافی مانگتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدحیہ اپنا سامان ایک بیگ میں رکھ رہی ہوتی ہے۔ اج یونی سے ان کا ٹریپ مری جانا تھا۔ وہاں پر دو دنوں کا سٹے تھا۔ مدحیہ جلدی سے اپنا سامان بیگ میں ڈالے باہر کی طرف بڑھتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاں رابیہ خاتون بیٹھی چائے پی رہی ہوتی ہے۔اچھا اماں میں چلی مدحیہ رابیہ کہ ماتھے پر بوسا دیتی سر اٹھاتی ہے تو رابیہ بیگم کو پریشان سا دیکھتی ہے۔

اماں کیا ہوا تو اتنی پریشان کیوں ہے۔بیٹا اتنے دن ہو گئے زونیرہ مجھ سے ملنے نہیں آئی ورنہ شادی کہ شروع دنوں میں تو دو دفعہ مجھ سے ملنے آئی تھی۔

اب ایک مہینہ ہو گیا ہے مجھ سے ملنے نہیں آئی رابیہ کی باتیں سن مدحیہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔اس کہ یونی میں تیھسس ہو رہے تھے۔اس وجہ سے اس کا دھیان اس طرف نہیں گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں تو پریشان کیوں ہو رہی ہے۔ کیا پتا آپی شیراز بھائی کہ ساتھ کہی گھومنے گئ ہو۔ آپی نے یاد نہیں جب ملنے آئ تھی کیا کہا تھا۔ میں شیراز کہ ساتھ کہی گھومنے کا پلین بنا رہی ہو۔

رابیہ کو زونیرہ کی بات یاد آجاتی ہے کہ شاید وہ شیراز کہ ساتھ کہی پھرنے جائے۔ تو ڈھیک کہہ رہی ہے میں بھی ایویں پریشان ہو رہی ہو۔

بیٹا تو جا اب تجھے لیٹ ہو رہا ہے خیر سے جا اور خیر سے آیوں مدحیہ رابیہ کی دعائو کہ زیر سایہ گھر سے نکل جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ گلابی شلوار قمیض کہ اوپر ایک سائڈ پر دوپٹہ لیے کب سے اپنی کلائی میں بندھی گھڑی کو دیکھتی جنھجلاتی ہوئ مدحیہ کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدحیہ جلدی سے اپنا بیگ پکڑے یونی سے اندر داخل ہوتی ہے۔

مدحیہ بلیو کڑھائی والی شرٹ کہ ساتھ وائٹ پلازو پہنے بلیو اور وائٹ امتزاج کا ہم رنگ دوپٹہ سلیقے سے سر پر اوڑے دانیہ کو دیکھتی اس کی طرف بڑھتی ہے۔

دانیہ مدحیہ کو دیکھتی غصے سے منہ موڑ کہ کھڑی ہو جاتی ہے۔مدحیہ یوں دانیہ کو ناراض سا رخ موڑ کر کھڑے دیکھ مسکرا دیتی ہے۔

میری کیوٹی ناراض ہو گئ مجھ سے جی ہاں دانیہ مدحیہ سے ناراض ہے کیوں کہ وہ اتنی لیٹ آئ ہے۔مدحیہ دانیہ سے کان پکڑ کر سوری کرتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ مدحیہ کو یوں کان پکڑے دیکھ قہقہہ لگا کر ہنس پڑتی ہے جس پر مدحیہ خفگی سے دانیہ کو گھورتی ہے۔ دانیہ مدحیہ کہ کان پہ رکھے ہاتھ پکڑ کر نیچے کرتی مسکراتے ہوئے اسے گلے لگا لیتی ہے۔ مدحیہ دانیہ کہ گلے لگانے پر مسکرا دیتی ہے۔

کچھ ہی دیر بعد سب یونی کہ سٹوڈنٹ ٹیچر بسوں میں سوار مری کے لیے نکل گئے تھے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا ایل سی ٹی پر ٹوک شو دیکھ رہا ہوتا ہے کہ اچانک کوئی ملازم آکر علی کہ آنے کا بتاتا ہے۔

ارشن اشارے سے اسے بیٹھنے کو کہتا ہے۔ علی اندر آنے کی اجازت ملتے ساتھ اندر کی طرف بڑھتا ہے۔ ارشن علی کو دیکھ کر کچھ پتا چلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان دل کے بارے میں علی یوں مدحیہ کا نام سن کر حیران ہو جاتا ہے۔

جی سر ہم نے سب پتا لگا لیا ہے ان کہ بارے میں ارشن خوش ہوتے بے تابی سے بتائو پھر جلدی سے علی ارشن کو کیوں بے قرار اور بے چین دیکھ کر حیران ہو کر سوچتا ہے آخر یہ لڑکی سر کی کیا لگتی ہے۔

ارشن علی کو سوچو میں ڈوبا دیکھ رو موٹ سے ڈیبل بجاتے کہا کھو گئے ہو۔ علی دھڑ دھڑ کی آواز پر بوکھلاتے ہوئے ہوش میں آتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ان کا نام مدحیہ خان ہے ارشن مدحیہ کا نام مسکراتے ہوئے زیر لب بڑبڑاتا ہے۔ نام تو بہت پیارا ہے لیکن میرے لیے وہ میری جان دل ہی رہے گی۔

ارشن اشارے سے آگے بتائو۔ سر وہ یہاں کی ایک یونیورسٹی میں سکولرشپ پر پڑھتی ہے اور اب ان کا مسری ٹریپ گیا ہوا ہے۔

ان کہ فادر کی ڈیتھ ان کہ بچپن میں ہی ہو گئ تھی۔ یہ اپنی امی اور ایک عدد بڑی بہن کہ ساتھ رہتی ہے جن کی حال ہی میں شادی ہو چکی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میم صبح یونی جاتی ہے اور رات کو ٹیوشن پڑھاتی ہے۔ ارشن کچھ حیران ہوتا ہے ٹیوشن پڑھانے کا سن کر علی ارشن کی ٹیوشن والی بات پر حیرانگی جنچتا ہوا۔

سر میڈم گھر کہ اخراجات پورے کرنے کے لیے ٹیوشن پڑھاتی ہے۔ ایک دفعہ میری زندگی میں آجائے میں اسے یہ مشقت والا کام بلکل نہیں کرنے دوگا۔

سر میں جائورو کو ارشن اپنی چیک بک نکال کر دس لاکھ کا چیک کاٹ کر علی کو دیتا ہے۔ علی اتنی زیادہ رقم چیک پر دیکھ سر یہ اتنی رقم کا میں کیا کروں گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن تم نے میرے دل کی انفارمیشن نکالی اس کا پتا کروایا اس خوشی میں یہ انعام ہے میری طرف سے رکھ لوں۔ لیکن سر یہ بہت زیادہ رقم ہے۔ ارشن گھورتا ہوا رکھتا ہے کہ نہیں علی ارشن کہ گھورنے پر ڈرتا ہوا چیک پکڑ کر نکل جاتا ہے۔

ارشن پیچھے شرسار سا مدحیہ کو سوچتا ہے دل بس جلدی سے تم اپنے ٹریپ سے واپس آجائو پھر بہت جلد تمہیں اپنا بنا لوں گا۔ تم پھر صرف اور صرف ارشن چوہان کی ہو گی جسے صرف تمہیں دیکھنے اور چھونے کا اختیار ہو گا۔

Very soon you will be mine.

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

شیراز شراب کی بوتل پکڑے فلیٹ میں داخل ہوتا ہے اور اونچی آواز میں زونیرہ کو آوازیں دیتا روم میں داخل ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ شیراز کو خود کو آوازیں دیتے دیکھ جانماز طے کر کہ شیراز کی طرف دیکھتی ہے جو شراب کو منہ سے لگائے اس کی طرف بڑھتا ہے۔

شیراز شراب ڈیبل پر رکھے زونیرہ کو بازوں سے دبوچتے ہوئے تمہیں کہا تھا نہ کہ پورے گھر کا کام تو کرے گی پھر کیوں سوئی تھی۔

کھانا اتنا بدمزہ بنایا کیا تیری ماں نے تجھے اپنی ادائیں دکھا کر لڑکوں کو فیس بک پر پھانسنے کہ ساتھ کھانا بنانا نہیں سکھایا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ اپنی ماں کہ بارے میں ایسے الفاظ سن کر زور سے اپنا بازوں چھڑواتی شیراز کا گریبان پکڑ کر چیختی ہے تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری اماں کی تربیت پر انگلی اٹھانے کی بولوں زونیرہ شیراز کا گریبان کھنچتی ہوئ کہتی ہے۔

شیراز زونیرہ کو اپنا گریبان پکڑے دیکھ غصے سے زونیرہ کہ بال پکڑ لیتا تیری ہمت کیسے ہوئ میرے گریبان پکڑنے کی زونیرہ کہ بال کھنچنے کی وجہ سے سکسکی نکلتی ہے۔

شیراز زونیرہ سے اپنا گریبان چھڑواتا اسے بالوں سے کھنچتا ہوا چل بکول تیرے میں نے تجھے پھایا اپنے جال میں اور تو فیڈر پیتی بچی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو میں کہتا رہا کرتی رہی میری ہر بات پر آنکھیں بند کر کہ یقین کرتی رہی تیرے کردار میں ہی جھول تھا مجھے کیا پتا میرے علاوہ کتنوں کہ ساتھ تو افیئر چلاتی ہو۔

زونیرہ غصے سے چیختے ہوئے تمہاری ہمت بھی کیسی ہوئ مجھ پر تہمت لگانے کی میرا کسی کہ ساتھ کوئ افیئر نہیں تھا۔

اچھا جو مجھ سے ہنسی مذاق کرنا اپنی تصویریں بھیجنا میں کیا لگتا تھا تیرا بول میرے ساتھ تو شادی سے پہلے اتنی فری تھی تو اور کہ ساتھ بھی ایسے ہی ہوتی ہو گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں مجھ پر الزام لگا رہے ہو میں نے تمہارے علاوہ کسی کو نہیں چاہا کیوں اس طرح سلوک کر رہے ہو میرے ساتھ اور یہ شراب پینا اور آج ایک غیر لڑکی کو گھر لے آئے پوچھ سکتی یہ سب لوفروں والی حرکتیں کیوں کر رہے ہو۔

شیراز قہقہہ لگاتے ہوئے میں شروع سے ہی ایسا ہو میرا ایک لڑکی کہ ساتھ گزارا نہیں تم سے بھی میں شادی نہ کرتا اگر تم مجھ سے باہر ملنے کہ لیے تیار ہو جاتی----

زونیرہ نہ سمجھی سے اس بات پر شیراز کی طرف دیکھتی ہے۔

شیراز اس بات پر زونیرہ کی نہ سمجھی باہپتا اتنی تم حور پری نہیں ہو مجھے بس تم سے اپنا مطلب پورا کرنا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر وہ چاہے شادی سے پہلے کرتا یا شادی کہ بعد اب جب کہ میں نے اپنی طلب تم سے پوری کرلی ہے تو میرے کسی کام کی نہیں رہی اس لیے یہاں سے دفع ہو جائو۔

زونیرہ شیراز کی اتنی گھٹیا سوچ اور باتوں پر کھینچ کر تھپڑ شیراز کو مارتی ہے۔

گھن آرہی ہے مجھے اپنے آپ سے جو مجھے تم جیسے ذلیل انسان کو چاہا۔

تم سے شدید نفرت ہو رہی مجھے میری بدعا جس طرح تم نے مجھے برباد کیا اس مجھے دھوکا دیا میری وفا کو روندا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس طرح تم بھی تڑپو گے لیکن کوئی تمہارے پاس دو لفظ ہمدردی کہ بولنے والا نہیں ہو گا۔ تم اکیلے رہ جائو گے اور تمہاری تنہائی تمہیں مارے گی یہ میری بدعاء ہے۔

شیراز زونیرہ کہ منہ سے اپنے بارے میں بکواس سنتا تیش میں زونیرہ کو بالوں کو پکڑتا ذلیل عورت میں شیراز احمد پورے ہوش آواز میں تجھے طلاق طلاق دیتا ہو۔

زونیرہ شیراز کہ منہ سے طلاق کہ لفظ سن ایک دم سکت ہو جاتی ہے۔ شیراز زونیرہ کو بازوں سے کھینچتا ہوا روم سے نکالتا فلیٹ کا دروازہ کھول کر باہر دھکا دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ سنسان سڑک اور بجلی کڑکتی دیکھ ڈر جاتی ہے ڈرتے ہوئے شیراز مجھے اندر آنے دیں میں رات کہ اس وقت اماں کہ گھر کیسے جائو گی وہ بہت پریشان ہو جائے گی میں صبح یہاں سے چلی جائو گی۔

زونیرہ ہاتھ جوڑتے مینتے کرتی ہے۔ دفع ہو جا یہاں سے شیراز پر زونیرہ کی باتوں کا رتی برابر بھی کوئی فرق نہیں پڑتا اور ٹھاہ دروازہ بند کر دیتا ہے۔

زونیرہ روتی ہوئی بجلی کی کڑک سے ڈرتی ہوئی زور سے زور سے دروازہ بجاتی ہے پر شیراز کان بند کیے اپنے روم میں مزے سے سو رہا ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کافی دیر دروازہ بجاتی ہے پر کوئی ریسپون نہ آتے دیکھ وہاں سے روتی ہوئی سڑک پر چل پڑتی ہے۔

تھوڑی دیر بعد تیز بارش شروع ہو جاتی ہے۔زونیرہ سنسان سڑک اور اوپر سے تیز بارش سے خوف سے کانپنے لگتی ہے۔

اس کی آگے ہی طبیعت خراب تھی آدھے گھنٹے سے چلتے ہوئے اس میں اور سکت نہیں ہوتی چلنے کی اچانک زونیرہ کو چکر آتا ہے وہ سڑک کو بیچ و بیچ لہراتی ہوئی گرتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم دوستوں کہ ساتھ باہر گھومنے آتا ہے۔اچانک اتنی تیز بارش سے سب جلدی ہی اپنے گھروں کو چلے جاتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم بھی گھر جانے کا ارادہ کرتا اپنی لینڈ کروزر میں بیٹھتا گاڑی گھر کی جانب بڑھا دیتا ہے۔ تھوڑا سا دور جاتے ہی اسے ہیڈ لائٹ کی روشنی میں کوئی وجود سڑک پر گرا ہوا دکھائی دیتا ہے۔

فہیم رات کہ اس وقت ایسے کسی کو تیز برستی بارش میں یوں سڑک کہ درمیان میں گرا دیکھ حیران ہوتے گاڑی سے باہر نکلتا ہے۔

فہیم ہیڈ لائٹ کی روشنی میں دیکھتا ہے۔ یہ تو کوئی لڑکی ہے پر رات کہ ٹائم یہاں کیا کر رہی ہے۔ فہیم زونیرہ کو بازوں سے پکڑتا سیدھا کرتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک پل کہ لیے فہیم زونیرہ کہ چہرے کہ خوبصورت نقوش میں کھو ہی جاتا ہے نہ جانے کیا کشش تھی اس میں جو کسی لڑکی میں انٹریسٹ نہ رکھنے والا بت بنا زونیرہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔

کڑکتی بجلی کی آواز سے فہیم ہوش کی دنیا میں واپس آتا جلدی سے زونیرہ کو باہوں میں اٹھاتا گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لیٹا کر خود جلدی سے فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا گاڑی زن سے بھاگا لے جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن اپنے لیے شوپنگ کرنے مال آیا ہوتا ہے گارڈ کو باہر کھڑا کیے خود منہ پر رومال باندھتا مال میں داخل ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن میل بوتیک میں اینٹر ہو کر اپنے لیے برینڈ کی پینٹ رٹ لیتا باہر نکل جاتا ہے۔ ارشن کی اچانک چلتے ہوئے نظر بہت بڑی جیولری کی شوپ پر پڑتی ہے۔

ارشن کو مدحیہ کا خیال آتا ہے جس پر وہ مسکراتے ہوئے شوپ میں داخل ہوتا ہے۔ سیل بوائے جی سر کس قسم کی جیولری چاہیے آپ کو،،، مجھے نفیس سے اے اور ایم ایلفابیڈ کہ پینڈڈ دکھائے۔ سیل بوائے فٹافٹ ارشن کہ سامنے پینڈڈ کہ پانچ بوکس کھول کر رکھ دیتا ہے۔

سر یہ ہمارے پاس نیو ڈیزائن آئے ہے۔ آپ سلیکٹ کر لے ارشن سر اثبات میں ہلاتا بوکسس میں پڑے پینڈڈ کو دیکھنے لگتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک ارشن کی نظر دو ایک جیسے پینڈڈ پر پڑتی ہے جو ساتھ ہی پڑے ہوئے ہوتے ہے۔ نفیس سی گولڈ کی بنی چین میں خوبصورتی سے ایم اور اے ایلفابیڈ آپس میں جوڑے ہوئے ہوتے ہے۔ جن کہ اندر ننھے ننھے ہیرے لگے ہوئے ہوتے جو اس کی خوبصورت کو چار چاند لگا دیتے ہے۔

ارشن مسکراتا ہوا دونوں ایک جیسے بنے پینڈڈ پکڑ لیتا ہے۔ مجھے یہ چاہیے یہ پیک کر دیں سیل بوائے سر یہ دو کیا کرنے ہے۔ آپ اپنے لیے لے رہے ہے تو ایک ہی کافی ہے۔

ارشن مسکراتا ہوا ایک میں اپنی وائف کہ لیے لے رہا ہو۔ جس پر سیل بوائے مسکراتا ہوا پیمنٹ لے کر پیک کر کہ ارشن کہ ہاتھ میں پکڑا دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن خوش ہوتا باہر نکل جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم جلدی سے گاڑی گیراج میں کھڑی کرتا زونیرہ کو باہوں میں اٹھائے اندر کی طرف بڑھتا ہے۔حیات صاحب بزنس کہ سلسلے میں لندن گئے ہوئے ہوتے ہے۔

جس وجہ سے گھر میں کوئی نہیں ہوتا فہیم جلدی سے شکور (ملازم) کو آواز دیتا ہے۔ شکور بھاگتا ہوا آتا جی صاحب جی آپ نے مجھے بلایا شکور فہیم کہ باہوں میں ایک لڑکی کو بے ہوش دیکھ حیران ہوتے پوچھتا ہے۔

ہاں ہمارے فیملی ڈاکٹر کو فون کر کہ جلدی بلوائو اور اپنی بیوی کو بیھجو اپنے کپڑے لا کر اس کہ کپڑے چینج کر دیں ورنہ اور بیمار ہو جائے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکور فہیم کو لڑکی کی فکر میں ہلکان ہوتا دیکھ اثبات میں سر ہلاتا وہاں سے چلا جاتا ہے۔ فہیم جلدی سے نیچے بنے کمروں میں سے ایک کمرے میں لے جا کر زونیرہ کو بیڈ پر لٹاتا خود شکور کا انتظار کرنے لگتا ہے۔

شکور اور اس کی بیوی پروین جلدی سے کمرے میں داخل ہوتے ہے۔

صاحب جی میں نے ڈاکٹر کو فون کر دیا ہے وہ آتے ہوگے۔

فہیم ایک نظر زونیرہ پر ڈالتا خود شکور کہ ساتھ باہر نکل جاتا ہے۔

پروین تو لڑکی کی خوبصورتی دیکھ کر حیران رہ جاتی پر جلدی ہی اپنی سوچوں کو جھٹکتی زونیرہ کہ کپڑے تبدیل کرتی اس کہ اوپر کمفرٹ ڈال دیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد ڈاکٹر بھی آجاتا ہے۔ فہیم کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھا زونیرہ کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر زونیرہ کا چیک اپ کرتا ہوا ان کو 102 بخار ہے۔

میں نے دوائیاں لکھ دیں یہ انھیں جب بھی اٹھے کھانے کہ ساتھ دیں یہ کمزوری کی وجہ سے بے ہوش ہو گئ ہے۔

فہیم ڈاکٹر کہ ہاتھ سے دوائیوں والی پرچی شکور کو پکڑاتا ہے۔ شکور تم ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑ کر جلدی سے یہ دوائیاں لے آئو اور جاتے ہوئے پروین کو کہوں میڈم کہ لیے سوپ بنائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکور سر ہلاتا ڈاکٹر کہ ساتھ کمرے سے باہر نکل جاتا ہے۔ فہیم زونیرہ کہ قریب چیئر رکھے اس پر بیٹھ کر زونیرہ کہ جاگنے کا انتظار کرنے لگتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مری پہنچ کر سب سٹوڈنٹ اپنے ٹریپ کو لے کر پر جوش ہوتے ہے۔ مدیحہ دانیہ کہ ساتھ مسرور سی بس سے باہر نکلتی ہے۔

آخر کو اس کا مری جانے کا خواب جو پورا ہو گیا تھا۔ سب سٹوڈنٹ اپنے بک کیے ہوٹل کہ روم کی طرف بڑھ جاتے ہے۔ سب کو فریش ہو کر کچھ دیر آرام کرنے کو کہا گیا تھا تاکہ سفر کی تھکان اتر جائے۔ دانیہ اور مدحیہ بھی اپنے روم کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں شدید تھکی ہوتی ہے دانیہ میڈم تو جاتے ساتھ ہی سو گئی تھی لیکن مدیحہ کی عادت تھی وہ جب بھی سفر سے آتی تو سب سے پہلے فریش ہوتی تھی۔ایسا کرنے سے اسے اپنی تھکاوٹ کم ہوتی محسوس ہوتی تھی۔

دانیہ آری ترچھی بیڈ پر لیٹی ہوتی ہے۔مدحیہ دانیہ کا سونے کا سٹائل دیکھتے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کرتی ہے۔

مدحیہ آگے بڑھتی دانیہ کو

ایک سائڈ پر کرتی خود بھی لیٹ کر کمفرٹ دانیہ اور اپنے اوپر پھیلا کر سو جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی حسن ارشن کا وفادار بندہ تھا جس سے ارشن اپنے پرسنیل کام کرواتا تھا پھر چاہے کسی حریف کا پتا لگوانا ہو یا کسی کی انفورمیشن نکالنی ہو۔

علی کہ ماں باپ اس کہ بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ علی کی ایک چھوٹی بہن دعا جو آٹھویں جماعت میں پڑھتی تھی۔ علی کی اپنی بہن دعا میں جان بستی تھی۔

علی اور دعا ایک شاندار فلیٹ میں رہتے تھے۔ علی جلدی سے چابی سے فلیٹ کا دروازہ کھولتا خوش ہوتا دعا کا نام پکارتا اس کہ روم کی طرف بڑھتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا جو اپنے کل کہ انگلش کہ ٹیسٹ کی تیاری کر رہی ہوتی ہے۔ اپنے نام کی پکار سن مسکراتی ہوئ جلدی سے بیڈ سے اترتی اپنے بھائ کہ گلے لگ جاتی ہے۔

علی اپنی بہن کہ سر پر عقیدت بھرا بوسا دیتا ہے۔ دعا علی سے الگ ہوتے ہوئے بھائ کیا بات ہے۔ آج بڑے خوش نظر آرہے ہے۔

وہ اس لیے میری گڑیا کہ میرے بوس نے مجھے ایک کام دیا تھا وہ میں نے مکمل کر لیا تو انھوں نے انعام دیا ہے۔ اس خوشی میں آج ہم شوپنگ کرے گے اور ڈنر بھی باہر کرے گے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا خوش ہوتے اوچھل پڑتی ہے سچی بھائی پھر میں آئسکریم بھی کھائو گی۔ مچی میری گڑیا تم جتنی چاہے کھالینا اب جلدی سے تیار ہو جائو تب تک میں باہر تمہارا ویٹ کر رہا ہو۔

علی دوبارہ دعا کہ سر پر بوسا دے کر باہر نکل جاتا ہے۔ دعا پیچھے خوش ہوتی اپنے جانے کہ لیے ڈریس سلیکٹ کرنے لگتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن کی پراڈو بنگلے کہ گراج میں آکر روکتی ہے۔ ارشن ملازم کو شوپنگ بیگ اپنے روم میں پہنچانے کا کہہ کر خود پیپنڈ ڈوالا پیکٹ پکڑ کر اندر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

ملازمہ کو کو ایک کپ کوفی کا اپنے روم میں بیجھنے کا کہہ کر اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ روم میں داخل ہو کر شیشے کہ سامنے جا کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بوکس میں سے ایک پینڈنٹ نکلتا اپنے گلے میں پہن لیتا ہے۔ ارشن کو پینڈنٹ پہن کر ایک خوبصورت سا نہ بیان کرنے والی خوشی محسوس ہو رہی ہوتی ہے۔ ارشن مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ میں پینڈنٹ پکڑ کر اس میں لٹکے ایلفا بیڈ پر بوسا دیتا ہے۔

ایسا کرنے سے ارشن کہ اندر سکون کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بہت جلد دل تم بھی اس طرح ہی میرے قریب ہو گی یا اس سے بھی زیادہ جب میں تمہیں ان ہاتھوں سے محسوس کر سکوں گا۔

ارشن کہ تصور میں مدحیہ کا خود گھورتے ہوئے کا عکس لہراتا ہے جس پر ارشن کہ خوبصورت چہرے پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ آجاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب سٹوڈنٹ اپنی تھکاوٹ دور کیے کچھ گھنٹوں بعد تیار ہوئے مال روڈ گھومنے نکل جاتے ہے۔ دانیہ اور مدیحہ بھی جلدی تیار ہوتی ان کہ ساتھ نکل پڑتی ہے۔

مال روڈ پر ہر جگہ لوگوں کی آمدورفت تھی پورا مال روڈ ہی لوگوں کہ ہجوم سے بھرا ہوا تھا۔ دانیہ پر جوش سی کبھی مدحیہ کو ایک دکان پہ لے جاتی کبھی دوسری پر جس پر مدیحہ کو صیح تپ چڑتی ہے۔

دانیہ یار یہ گھن چکر بنی مجھے گھما رہی ہو اور خود بھی گھوم رہی ہو۔ ایک دکان پر ٹیک کر کھڑی ہو جائو۔ مدیحہ دانیہ کو شولز کی دکان پر لے آتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ شال کی دکان پر روک جاتا ہے۔یار دانیہ تم بھی دیکھوں شال کتنی اچھی ہے دانیہ منہ بناتے میں نے نہیں دیکھنی مدیحہ مسکراتے ہوئے میری دوست ناراض ہو گئ ہے۔

اس کو منانے کہ لیے کیا کیا جائے۔دانیہ سوچتے ہوئے تم مجھے اپنے پیسوں سے آئسکریم کھلائو گی پھر ہی میں مانو گی۔

مدیحہ حیران ہوتے مجھے لگتا ہے دانیہ تم ٹریپ سے پہلے دماغ اپنے گھر ہی چھوڑ آئ ہو اتنی سردی ہو رہی ہے تم اتنی سردی میں آئسکریم کھائو گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو اصل آئسکریم کا مزہ سردیوں ہی میں کھانے کا آتا ہے اور تم بھی میرے ساتھ کھائو گی ورنہ میں ابھی آدھا ناراض ہو پھر میں پورا ناراض ہو جائو گی۔

یہ ناراض ہونا تو سنا ہے یہ آدھا پورا ناراض ہونا کچھ سمجھ نہیں آیا مدیحہ مصنوعی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہتی ہے۔ جس پر دانیہ اسے گھورنے لگتی ہے۔

اچھا مجھے گھوروں تو نہ کیوں سالم کھا لینا چاہتی ہو چلو کھلائی ہو ائسکریم تمہیں مدحیہ یہ کہتے دانیہ کو مینگو فلیور آئسکریم لے کر دیتی ہے اور خود بھی یہی فلیور لے کر کھانے لگتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئسکریم کھا کر دونوں فارغ ہوتی آگے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

رات سے صبح ہو جاتی ہے فہیم چیئر پر بیٹھا زونیرہ کو ہی دیکھ رہا ہوتا ہے کہ اچانک زونیرہ کی آنکھوں میں جابیش محسوس کرتا سیدھا ہو کر بیٹھ جاتا ہے۔

زونیرہ آنکھیں کھولتے ہوئے اپنے آپ کو ماحول سے مانوس کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اچانک زونیرہ کی نظر پورے کمرے سے ہوتی ہوئی اپنے قریب بیٹھے ہوئے انجان شخص پر پڑتی ہے۔ زونیرہ ڈر کر اٹھ کہ بیٹھ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ کو یوں اٹھتے دیکھ پریشان ہو جاتا ہے۔ آپ کی طبیعت نہیں ڈھیک آپ لیٹ جائے۔ زونیرہ جلدی سے اپنے ارد گرد دوپٹہ ڈھیک کرتی سر پر لے لیتی ہے۔

کون ہو تم اور یہ کس کا گھر ہے اور میں یہاں کیا کر رہی ہو۔ فہیم زونیرہ کہ ایک ساتھ اتنے سوالات پر بوکھلا جاتا ہے۔

دیکھے آپ مجھے رات کو تیز بارش میں سڑک پر بے ہوش پڑی ہوی ملی تھی تو میں آپ کو یہاں لے آیا اور یہ میرا گھر ہے اور میرا نام فہیم درانی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کو بہت شکریہ میری جان بچانے کا اور میری مدد کرنے کا اب مجھے چلنا چاہیے،،،، لیکن آپ کہاں جائے گی۔ میری اماں گھر ہے وہاں جائو گی۔

کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہو آپ کہ ساتھ کیا سانحہ پیش آیا جو آپ اس حالت میں کل سڑک پر بے ہوش ہو گئ تھی۔

زونیرہ کو فہیم کی بات پر رات کا ایک ایک منظر یاد آجاتا ہے۔

شیراز کا اس سے لڑنا اس کہ کردار پر الزام لگانا اس کی ماں کی تربیت پر انگلی اٹھانا اس کو طلاق دیں کر دھکے مار کر گھر سے باہر نکال دینا زونیرہ کہ یہ سب منظر یاد آتے انکھوں سے آنسو نکل آتے ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ کو سوچوں میں گم اور اس کہ بعد روتے ہوئے دیکھ پریشانی کا شکار ہوتا ہے۔ آپ اس طرح رو کیوں رہی ہے اگر آپ نہیں بتانا چاہتی تو کوئی بات نہیں زونیرہ فہیم کی آواز سے ہوش کی دنیا میں قدم رکھتی ہے۔

زونیرہ روتے ہوئے نہیں ایسی بات نہیں ہے۔ ابھی میں ذہنی طور پر بہت پریشان ہوا اس لیے میں آپ کو اس وقت کچھ نہیں بتا سکتی۔

آپ کا بہت شکریہ میری جان بچانے کا اب میں اپنے گھر چلتی ہو۔ زونیرہ یہ کہتے باہر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ فہیم بھی زونیرہ کہ پیچھے چل پڑتا ہے۔ اگر آپ بورا نہ منائے میں چھوڑ دوں آپ کو زونیرہ کچھ دیر سوچتی ہامی بڑھتی باہر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم گاڑی کی کیز اٹھاتا زونیرہ کہ پیچھے باہر چل پڑتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ کو آئسکریم کھانے کی وجہ سے زوکام ہو جاتا جس پر دانیہ پریشان ہو جاتی ہے۔ سوری یار مجھے پتا ہوتا تم بیمار پڑ جائو گی میں تمہیں کبھی آئسکریم کھانے کو نہ کہتی مدیحہ کہ چھینک کر ناک سخت لال ہو گئی تھی۔

مدیحہ ہلکا سا مسکراتے ہوئے کچھ نہیں ہوتا میں سردیوں میں کوئی ٹھنڈی چیز کھالوں تو اس طرح ہی فلیو ہو جاتا ہے۔ تم پریشان نہ ہو دوائی کھائو گی تو صبح تک ڈھیک ہو جائے گا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ نے احتیاطی طور پر اپنے ساتھ کچھ دوائیاں بھی رکھ لی تھی جواب مدیحہ کہ کام آرہی تھی۔ دانیہ فٹافٹ فلیو کی دوائی مدیحہ کو دیں کر سونے کا کہتی خود فریش ہونے چلی جاتی ہے۔

مدیحہ دانیہ کہ جانے کہ بعد رابیہ کو فون کرتی ہے۔ کیسی ہے اماں میں بلکل ڈیھک ہو تم کیسی ہو اور یہ تمہاری آواز کو کیا ہوا کچھ نہیں اماں وہ دانیہ کہ ساتھ آئسکریم کھالی تھی تو زو کام ہو گیا۔

بیٹا تجھے جب پتا ہے تجھے سردی میں یہ راس نہیں آتی تو کیوں نہیں منع کیا اماں تو فکر نہ کر میں ڈھیک ہو جائو گی اور آپی آئی ملنے کہا آئی ہے وہ مہینے سے بھی اوپر ہو گیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں تو پریشان نہ آپی آجائے گی ملنے ہاں بیٹا تو ٹھیک کہہ رہی ہے۔ کل میں نے سوچا ہے گھر کا راشن ختم ہو گیا وہ لینے جائو گی۔

مدیحہ پریشان ہوتے اماں تو مجھے بتاتی میں دیں کر جاتی تجھے بس اس وقت مجھے زونیرہ کی بہت یاد آرہی تھی۔

اس لیے تجھے کہنا یاد نہیں رہا اچھا چل اماں دیھان سے جائی مدیحہ اللہ حافظ کہتے فون رکھ دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم کا گھر زونیرہ کہ گھر سے تین گھنٹے کی مسافت پر تھا۔ فہیم گاڑی زونیرہ کہ بتائے ہوئے راستے پر جا کر روکتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کا بہت شکریہ آپ نے میری بہت مدد کی فہیم مسکراتے ہوئے اتنا میں نے آپ کی مدد نہیں کی ہو گی جتنی بار آپ شکریہ ادا کر چکی ہے۔

زونیرہ فہیم کی بات پر حیران ہوتی ہے۔ پھر اپنی سوچوں کو جھٹکتی گاڑی سے اتر کر گھر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ فہیم اب بھی گاڑی میں بیٹھا زونیرہ کو جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

نہ جانے کیوں فہیم کو اپنا آپ بہت خالی اور تنہا سا محسوس ہو رہا ہوتا ہے۔ اسے ایسا محسوس ہو رہا ہوتا ہے جیسے بہت قیمتی چیز اس سے دور جا رہی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ گھر کہ دروازے پر پہنچ کر دروازہ بجانے لگتی ہے کہ اچانک اس کی نظر دورازے پہ لگے تالے پر پڑتی ہے۔زونیرہ یہ دیکھ کر پریشان ہو جاتی ہے۔

فہیم زونیرہ کو یوں پریشان کھڑا دیکھ اس کی طرف بڑھتا ہے۔

کیا ہوا زونیرہ

Is everything OK.

یہ دورازے پر تالا لگا ہوا یہ اماں اور مدیحہ کہا جا سکتی ہے۔آپ پریشان نہ ہو کیا پتا آپ کی امی کسی کام سے باہر نہ گئ ہو کچھ دیر انتظار کر لے آجائے گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کو فہیم کی دیں جانے والی تسلی پر کچھ ڈھارس ملتی ہے۔اپ چلے جائے میں انتظار کرلوں گی۔یہ گلی دیکھ رہی ہے کتنی سنسان ہے آپ کیا پھر کسی مصیبت میں پھسنا چاہتی ہے۔

اس وقت بھی جب آپ سڑک پر بے ہوش گری ہوئی تھی کچھ بھی ہو سکتا تھا۔میں تب تک یہاں سے نہیں جائو گا جب تک آپ کہ گھر والے نہیں آجائے۔آپ میرے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جائے جب وہ آجائے گے تو اتر جایئے گا۔

زونیرہ کو فہیم کی بات بلکل ڈھیک لگی وہ اس کہ ساتھ چلتی گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے۔پانچ گھنٹے ہونے کو آگئے تھے پر رابیہ کہ آنے کہ کوئی آثار دکھائی نہیں دے رہے تھے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ سخت پریشان ہو جاتی ہے کہ دونوں کہا گئ ہے جو ابھی تک واپس نہیں آئ فہیم زونیرہ کو پریشان دیکھتا ہوا دیکھے اب کافی لیٹ ہو گیا ہم کل واپس سے آجائے گے۔

کیا پتا وہ کل تک آجائے زونیرہ سوچوں میں ڈوبی فہیم کی آواز سے ہوش کی دنیا میں آتی ہے۔ آپ نے کچھ کہا۔ زونیرہ کہ ایسے ریکشن پر فہیم کی ہنسی نکل جاتی ہے۔

آپ ہنس کیوں رہے ہے۔ کچھ آپ نے چھرے کہ ایکسپریشن ہی ایسے ہے کہ میری جگہ کوئ بھی ہوتا تو ہنسی آجاتی۔ میں آپ سے کہہ رہا ہو گھر چلے شام ہونے والی ہے کل پھر آجائے گے کیا پتا کل تک آپ کی امی آجائے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ فہیم کی بات پر اثبات میں سر ہلا دیتی ہے۔ فہیم بھی گاڑی سٹارٹ کرتا آگے بڑھا دیتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

رابیہ صبح ہی ناشتہ کر کہ گھر کا راشن لینے نکل جاتی ہے۔ سٹور میں رش ہونے کی وجہ سے کافی ٹائم لگ جاتا ہے۔ اللہ اللہ کر کہ راشن لے کر فارغ ہوتی رابیہ شکر ادا کرتی ہے۔

ایک تو طبیعت نہیں ڈھیک تھی اوپر سے خواری الگ سے اٹھانی پڑی رابیہ راشن کہ شوپر لے کر باہر نکلتی ہے تھوڑی ہی مسافت طے ہوتی ہے کہ اچانک سے چکر آنے پر ایک ہاتھ سے شاپر چھوٹ کر نیچے گر جاتا اچانک زیادہ چکر آنے پر وہ بے ہوش ہو کر گر جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن واک پر آیا ہوتا ہے پارک سے نکل کر وہ مدیحہ کو سوچتے ہوئے سڑک پر چل پڑتا ہے کہ اچانک اس کی نظر رابیہ کہ بے ہوش وجود پر پڑتی ہے۔

ارشن چاہتا تو آگے گزر سکتا پر نہ جانے کیوں ان کی شکل دیکھ کر مدیحہ کی شکل کا گمان ہوتا تھا۔ ارشن اپنے ڈرائیور کو فون کرتا گاڑی لانے کو کہتا ہے۔

ارشن آرام سے رابیہ کو سہارا دیتے اٹھاتا ہے ارشن اپنے پاس موجود پانی کی بوتل سے کچھ چھینٹے پانی کہ ان کہ منہ پر مارتا کہ شاید ہوش آجائے پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

تھوڑی دیر بعد ڈرائیور گاڑی لے کر آجاتا ارشن جلدی سے رابیہ خاتون کو اٹھاتا پچھلی سیٹ پر لیٹا کر خود آگے آکر بیٹھ جاتا ہے۔ جلدی ہاسپٹل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے کر چلو۔ڈرائیور سر اثبات میں ہلاتا گاڑی زن سے آگے بڑھا دیتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ اور مدیحہ تیار سی باہر گھومنے کہ لیے روم سے باہر نکل جاتی ہے۔ آج ان کا چیئر لیفٹ لینے کا ارادہ تھا۔

مدیحہ کی طبیعت رات اور صبح دوائی لینے سے اب پہلے سے بہتر تھی۔ جس پر دانیہ نے بھی شکر کا سانس لیا تھا۔

کیونکہ اس کہ بکول مدیحہ تم بیمار ہو گئ تو مجھے یہاں اس روم میں بند رہنا پڑے گا تمہارے بغیر کوئ مزہ ہے گھومنے کا جس پر مدیحہ قہقہہ لگا کر ہنستی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ گلابی شرٹ جس پر وائٹ پھولوں کی کڑھائی ہوئی تھی نیچے وائٹ چوڑی دار پاجامہ پہنے گلابی دوپٹہ لیے جس کہ بوڈر پر وائٹ لیس لگی ہوئی تھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

دانیہ بلیو شرٹ بلیو پینٹ پہنے ایک سائڈ پر بلیو دوپٹہ لیے مدیحہ سے کم نہیں لگ رہی ہوتی دونوں نیچے کہ طرف جاتی ہے جہاں سے انھوں نے آگے کشمیر پوئنٹ اور چیئر لیفٹ لینے جانی تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

زونیرہ اداس سی گھر میں قدم رکھتی لاونج میں رکھے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔ فہیم زونیرہ کو یوں پریشان دیکھ زونیرہ کہ ساتھ صوفے پر کچھ فاصلہ رکھ کہ بیٹھ جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پریشان نہ ہو ہم کل پھر جائے گے انشاءاللہ کل تک آپ کی امی بھی آجائے گی آپ کو آرام کی ضرورت آپ جا کر آرام کرے۔

زونیرہ ہاں میں سر ہلاتی روم کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

فہیم پیچھے سوچوں میں کھو جاتا ہے اس کہ ذہن میں ہزاروں سوال تھے جو وہ زونیرہ سے پوچھنا چاہتا تھا لیکن ابھی شاید صیح وقت نہیں آیا تھا۔

فہیم کو زونیرہ کہ لیے عجیب سی فلینگ محسوس ہو رہی ہوتی ہے جسے وہ سمجھ کہ بھی ٹالنے کی کوشش کرتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن رابیہ کو ہاسپٹل لے آتا ہے جہاں ڈاکٹر فٹافٹ رابیہ کا چیک کپ کرتا ہے۔ ارشن ڈاکٹر کوئ پریشانی والی بات تو نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پریشانی والی بات ہے بھی اور نہیں بھی انھیں بخار بھی اور ان کا بی پی بھی لو ہے۔

میں کچھ دوائیاں لکھ رہا آپ یہ جلدی سے لے آئے ارشن پرچی پکڑے باہر اپنے ایک گارڈ کو پاس ڈسپنسری سے دوائیاں لانے کو کہتا خود اندر رابیہ کہ روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

ڈاکٹر انھیں ہوش کب تک آئے گا۔ آپ بے فکر رہے جلدی ہی ہوش آجائے گا۔ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتا باہر کی طرف چلا جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن رابیہ کو غور سے دیکھتا ہے نہ جانے کیوں ان کی شکل مدیحہ سے بہت ملتی تھی ہے بس رنگ کا فرق تھا مدیحہ کی سانولی رنگت تھی اور رابیہ کی گوری بس یہی فرق تھا۔

ورنہ رابیہ مدیحہ میں اتنا فرق نہیں تھا۔ارشن اپنی سوچوں میں ڈوبا ہوتا ہے کہ رابیہ کو ہوش میں آتے دیکھ ان کی طرف بڑھتا ہے جو پانی مانگ رہی ہوتی ہے۔

ارشن جگ سے گلاس میں پانی ڈالتا رابیہ کو سہارا دیتا بیٹھتا پانی کا گلاس ان کہ منہ سے لگا دیتا ہے۔جسے تھوڑا سا پی کر رابیہ سائٹ پر کر دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ کی پانی پی کر نظر ایک انجان لڑکے پر پڑتی ہے۔بیٹا آپ کون ہو۔وہ آنٹی آپ مجھے بے ہوش پڑی ملی روڈ پر تو میں آپ کو ہسپتال لے آیا۔

رابیہ خاتون مسکراتے ہوئے ارشن کہ سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتی ہے۔تمہارا بہت شکریہ بیٹا۔

میرا کوئی بیٹا ہوتا تو بلکل تمہاری طرح ہوتا ارشن مسکراتے ہوئے میں بھی آپ کا بیٹا ہی ہو۔جس پر رابیہ خاتون مسکرا دیتی ہے۔بلکل تم آج سے میرے بیٹے ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے آنٹی آپ کہ گھر میں اور کوئی نہیں جو آپ اکیلی گروسری لینے نکل پڑی تھی۔ بیٹا گروسری وغیرہ میری بیٹی ہی کرتی ہے۔ وہ ٹریپ پر گئی ہوئی ہے اور دوسری بیٹی کی میں نے دو مہینے پہلے شادی کر دیں ہے۔

تو آپ کہ ہزبینڈ کہاں ہے۔ رابیہ خاتون ارشن کی اس بات پر اداس ہو جاتی ہے۔ ارشن رابیہ کی اداسی محسوس کرتے او سوری لگتا ہے میں نے کچھ غلط پوچھ لیا۔

بیٹا ایسی بات نہیں ہے ان کو فوت ہوئے کافی سال ہو گے ہے۔ جب میری دونوں بیٹیاں چھوٹی تھی تب ہی ان کا انتقال ہو گیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن رابیہ کی بات پر اوسوری میں نے آپ کو یہ پوچھ کر ہرٹ کر دیا کوئی بات نہیں بیٹا رابیہ خاتون مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔

آپ کو ڈاکٹر نے ریسٹ کا کہا ہے۔ آپ کہ گھر کوئی نہیں ہے۔ آپ میرے ساتھ چلے جب تک آپ کی بیٹی ٹریپ سے نہیں آجاتی۔

بیٹا میری بیٹی مدیحہ پریشان ہو جائے گی۔ ارشن کو پہلے ہی رابیہ کی شکل میں مدیحہ کا عکس نظر آرہا تھا۔ پہلے اسے ڈائوٹ تھا کہ کیا پتا اس کو ایسا لگتا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن رابیہ کا یوں مدیحہ کا نام لینا اس کہ شک پر یقین کی مہر لگا چکا تھا۔ جس پر ارشن خوش ہو جاتا ہے کہ منزل اب زیادہ دور نہیں وہ جلد ہی اپنی محبت کو پاہ لے گا۔

ارشن رابیہ خاتون کو بہت کنوینس کرتا ہے کہ وہ اس کہ گھر چلے جب بیٹی واپس آئے گی تو چھوڑ دو گا۔ جس پر رابیہ کچھ پل سوچتی ہاں میں سر ہلا دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

زونیرہ رات کو سو رہی ہوتی ہے کہ اچانک وہ چیختی ہوئی آٹھ جاتی ہے۔ فہیم جو پانی لینے کچن کی طرف جا رہا ہوتا ہے۔ جگ ڈیبل پر رکھتا بھاگتا ہوا زونیرہ کہ روم کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوتا ہے۔ جہاں ہوئے مجھے نہ نکالو میں بد کردار نہیں مجھے نہ نکالو۔ زونیرہ چیختے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی باتیں سن فہیم پریشان سا اس کہ قریب بیڈ پر آکر بیٹھ جاتا ہے۔زونیرہ کیا ہوا آپ ایسے کیوں چیخ رہی ہے۔زونیرہ اپنے کندھے پر فہیم کا ہاتھ دیکھتی غصے سے جھٹک دیتی ہے۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئ مجھے ہاتھ لگانے کی تم سب مرد ایسے ہی ہوتے ہو اپنا مطلب نکال کر خود کو پاک صاف سمجھنے لگتے ہو ساری رسوائی تو عورت کہ حصے میں آتی ہے۔

فہیم زونیرہ کی گوہر افشانیاں سن سکت ہو جاتا ہے۔زونیرہ کی ایسی بات پر غصے کی شدید لہر فہیم کی اندر اٹھتی ہے جس پر ضبط کرتا ہوا زونیرہ کو کندھوں سے جنجھوڑتا ہوا اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل سے آپ اس گھر میرے ساتھ اکیلی ہے کون سی طلب ہے جو میں نے آپ سے پوری کی ہے بتائے یا آپ نے مجھے اپنے ساتھ کچھ غلط نیت سے کرتے دیکھا ہو بتائے جواب دیں۔

سب کو ایک ترازو میں تولنا بند کرے سب مرد ایک جیسے نہیں ہوتے جیسے پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتی اس طرح سارے مرد ایک جیسے نہیں ہوتے آئی سمجھ آپ کو فہیم زونیرہ کو چھوڑتا ہوا کہتا ہے۔

زونیرہ ہکابکا فہیم کی باتیں سن رہی ہوتی ہے۔ فہیم یہ کہتے ہی روم سے نکلتا چلا جاتا ہے۔ زونیرہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے اس نے کیسے شیراز کا غصہ اس پہ نکال دیا جس کا ان سب میں کوئی قصور نہیں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کافی شرمندہ ہوتی ہے اپنی تمام باتوں پر اچانک اسے فہیم سے معافی مانگنے کا خیال آتا ہے جس پر عمل کرتی وہ باہر کی طرف قدم بڑھاتی دیتی ہے۔

جہاں فہیم لاونج میں صوفے پر بیٹھا ایک ہاتھ سے اپنی کنپٹی دبا رہا ہوتا ہے۔ فہیم کو اپنے قریب کسی کہ قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے تو سر اٹھا کر آنے والے کی طرف دیکھتا ہے تو زونیرہ کو دیکھ واپس اپنی کنپٹی دبانے لگتا ہے۔

کیوں آئی ہے آپ یہاں اگر میری نیت خراب ہو گئی تو کون بچائے گا آپ کو مجھ سے زونیرہ فہیم کی بات سن شرمندہ ہو جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے معاف کر دیں میں نے آپ کو غصے میں کچھ زیادہ ہی بول دیا۔ فہیم زونیرہ کو معافی مانگتے دیکھ اس کی طرف دیکھتا ہے۔

میں ایک شرط پر معاف کروں گا جب آپ اپنے اوپر گزرے ہر ستم کا مجھے بتائے گی۔ زونیرہ کہ فہیم کی بات پر آنسو نکل جاتے ہے۔

فہیم زونیرہ کو اشارے سے صوفے پر بیٹھنے کو کہتا جس پر زونیرہ فہیم سے تھوڑا سا فاصلہ چھوڑ کر بیٹھ جاتی ہے۔ اب بتائے زونیرہ فہیم کہ کہنے پر روتے ہوئے شیراز کا بارے میں روتے ہوئے الف سے لے کری تک سب کچھ بتا دیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کہ بتائے ہوئے ہچکی بندھ جاتی ہے۔ فہیم زونیرہ پر گزرے دکھ پر کافی دکھی ہوتا ہے اور اسے یہ جان کر حیرانگی ہوتی ہے کہ زونیرہ پہلے سے شادی شدہ تھی جس وقت وہ اسے سڑک پر بے ہوش ملی تب زونیرہ کو طلاق دیں کر اس کہ شوہر نے گھر سے باہر نکال دیا تھا۔

آپ ان سب باتوں کو بھولنے کی کوشش کرے اس طرح آپ یاد کرتی رہی تو آپ خود کو کبھی اس فیز سے نکال نہیں سکے گی۔ زونیرہ فہیم کی بات پر اثبات میں سر ہلاتی ہے۔

آپ کی جیسا کہ آپ نے بتایا ہے کہ طلاق ہو چکی ہے تو اس طرح آپ کی تو اب عدت میں ہونا چاہیے۔ بس اماں آجائے گھر تو پھر وہی پر عدت پوری کروں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم جیسا آپ کو بہتر لگے لیکن کل آپ میرے ساتھ نہیں جائے گی۔زونیرہ فہیم کی بات کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔آپ کا یوں جانا بہتر نہیں آپ کی طبیعت بھی ڈھیک نہیں اگر وہ واپس آ گئی ہوئ تو میں آپ کو چھوڑ ائو گا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا میں آپ کا کن لفظوں میں شکریہ ادا کروں۔ فہیم زونیرہ کی بات پر مسکرا دیتا ہے۔آپ شکریہ کو چھوڑے جائے جا کر سو جائے رات بہت ہو گئ ہے۔

فہیم زونیرہ کو جاتے ہوئے دیکھتا ہے۔فہیم نے جب سے زونیرہ کو بے بس حالت میں دیکھا تو تب فہیم درانی کو ادراک ہوا کہ وہ زونیرہ خان سے محبت کرنے لگا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جسے لڑکی میں کوئی انٹریسٹ نہیں رہا تھا شروع سے بس ارشن کو چڑانے کہ لیے تجھے ہی سب لڑکیاں دیکھتی ہے ایسی باتیں کرتا تھا آج خود کسی کی محبت میں پورپور ڈوب چکا تھا۔

فہیم زونیرہ کو خوش رکھنے کا عزم کرتا اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن رابیہ کو اپنے گھر لے آتا ہے جہاں رابیہ ارشن کہ فون سے مدیحہ سے بات کرتی ہے۔ جس پر مدیحہ کسی ان نائون نمبر سے فون کرنے کہ بارے میں پوچھتی ہے تو رابیہ ٹال دیتی ہے۔

ارشن نے سوچ لیا تھا جب مدیحہ ٹریپ سے واپس آئے گی تو وہ رابیہ سے اپنی اور مدیحہ کی شادی کی بات ضرور کرے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن رابیہ کا بہت خیال رکھتا ہے۔یوں اتنے سالوں سے رابیہ کی بیٹے کی 1 خواہش آج ارشن نے پوری کر دیں تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم زونیرہ کہ گھر کہ سامنے گاڑی روکتا اترتا ہوا گھر کی طرف بڑھتا لیکن وہاں پہنچ کر اسے دروازے پر تالا نظر آتا ہے۔

فہیم پریشان ہو جاتا نہ جانے زونیرہ کہ گھر والے کہا گئے ہے۔ فہیم آس پڑوس کہ لوگوں سے پوچھتا ہے لیکن انھیں بھی کچھ پتا نہیں ہوتا فہیم زونیرہ کا سوچ کہ اس کا کیا ریکشن ہو گا ماتھے پر فکر کی لکیریں چھا جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا گاڑی زن سے آگے بڑھا لے جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ نے مری میں دانیہ کہ ساتھ بہت انجوائے کیا تھا۔

دونوں اپنی کھنچی گئ تصویریں دیکھ رہی ہوتی ہے۔یار مدیحہ اس تصویر میں تم کتنی پیاری لگ رہی ہو ایسا کرنا اس تصویر کو شادی ہو جائے گی تو اپنے روم میں فریم کروا کر لگوا لینا۔

مدیحہ مصنوعی ناراضگی سے تم میرا مذاق اڑا رہی ہو۔پاگل میں کوئی تمہارا مذاق نہیں اڑا رہی واقعے میں اس میں پیاری لگ رہی ہو۔

میری چھوڑوں اپنا بتائو کب شادی کہ ارادے ہے۔دانیہ مسکراتے ہوئے جب کوئی ایسا انسان مل گیا جو مجھے سمجھتا ہو مجھ سے محبت کرتا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو دانیہ فرہاد اس سے جھٹ منگنی پٹ بیاہ کر لے گی۔ لڑکی تم تو مجھ سے بھی فاسٹ ہو۔ دانیہ مدیحہ کی بات پر اسے گھورنے لگتی ہے۔

پھر دونوں اونچی آواز میں ہنسنا شروع کر دیتی ہے۔ دانیہ ہم تو بھول ہی گئے ہم اپنے گھر میں نہیں ہوٹل کہ روم میں بیٹھے ہے لوگ کہے گے یہ پاگل ہو گئ ہے اس لیے ہنس رہی ہے۔

مدیحہ تمہیں ہی پاگل کہے گے میں تو آرام سے ہنس رہی ہو تمہیں ہی ہنسی کا دورہ پڑا ہے۔ دانیہ مدیحہ کی بات پر ہاں تو ہنسنے پر کوئی ٹیکس ہے کیا۔

اس بات پر دونوں مسکرا دیتی ہے پھر دونوں کی نہ ختم ہونے والی باتیں شروع ہو جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

زونیرہ فہیم کہ واپسی کا بے صبری سے انتظار کر رہی ہوتی ہے کہ وہ آئے اور وہ اپنی اماں اور بہن سے ملے۔ فہیم اندر داخل ہوتا ہے تو زونیرہ پر نظر پڑتی ہے۔

جو پریشان سی کھڑی ہوئی ہوتی ہے۔ زونیرہ فہیم کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھتی ہے۔ اماں گھر پہ ہے نہ زونیرہ ایک آس سے پوچھتی ہے۔ فہیم نہ میں سر ہلا دیتا ہے۔

زونیرہ رونا شروع کر دیتی ہے۔ فہیم زونیرہ کہ رونے پر بوکھلا جاتا ہے آپ اس طرح تو نہ روئے کیا پتا وہ کسی رشتے دار کہ گھر نہ چلے گئی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمارا کوئی قریبی رشتے دار نہیں ہے۔ آپ ایسا کرے جو کمرا آپ کہ لیے مختص ہے وہاں اپنی عدد پوری کرے۔ میں انھیں اپنے بندوں کو کہہ کر ڈھونڈنے کا کہتا ہو۔

زونیرہ روتی ہوئی روم میں چلی جاتی ہے۔ فہیم پیچھے سوچوں میں کھو جاتا ہے کہ زونیرہ کی ماں اور بہن کہا جا سکتی ہے۔ زونیرہ کہ مطابق ان کا کوئی قریبی رشتے دار نہیں تھا پھر وہ دو دن سے گھر پر نہیں ہے کیا وجہ ہو سکتی ہے اس کہ پیچھے فہیم کی سمجھ سے باہر تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

آج مدیحہ کی واپسی تھی تو رابیہ ارشن کو گھر چھوڑنے کا کہتی ہے۔ جس پر ارشن رابیہ کو گھر چھوڑ کر رابیہ کا نمبر لیے وہاں سے چلا جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ اور دانیہ خوشی خوشی جانے کہ لیے بس میں بیٹھ جاتی ہے۔

ویسے دانیہ ہمیں یہ ٹریپ ہمیشہ یاد رہے گا۔ہاں مدیحہ واقعے میں بہت مزہ آیا ویسے تو میں پہلے بھی کافی دفعہ ادر آچکی ہو۔

لیکن تمہارے ساتھ یہاں آکر میں نے بہت انجوائے کیا۔ دانیہ کی بات پر مدیحہ مزاحیہ انداز میں سر تک ہاتھ لے جا کر نوازش آپ کی جس پر دانیہ قہقہہ لگا کر ہنس دیتی ہے۔

دانیہ کہ یوں پاگلوں کی طرح ہنسنے پر سب سٹوڈنٹ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے جس پر دانیہ سب کو سمائل پاس کرتی ونڈو سے باہر گزرتے نظارے دیکھنے لگتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ بھی دانیہ کہ ساتھ باہر کہ نظاروں سے لطف اندوز ہوتی ہلکی آواز میں اس حسین جگہ کو الوداع کہتی ہوئ مسکرا دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

رابیہ مدیحہ کہ واپس آنے کا سوچ کر قورمہ بنانے کہ لیے کچن کی طرف چلی جاتی ہے۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ بجتا ہے رابیہ خوش ہوتی دروازے کی طرف بڑھتی ہے۔ دروازہ کھولتی ہے تو سامنے مدیحہ اپنی خوبصورت مسکراہٹ کہ ساتھ رابیہ کو دیکھتی ان کہ گلے لگ جاتی ہے۔

رابیہ مدیحہ کہ سر پر پیار کرتی مسکرا دیتی ہے۔ ادر ہی ملنا ملانا کرنا ہے اندر آجا اب رابیہ کہتی مدیحہ سے الگ ہوتی ہے۔ مدیحہ بھی مسکراتی ہوئ سامان لے کر اندر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں تجھے پتہ ہے میں نے تجھے وہاں بہت مس کیا۔ میں نے اور دانیہ نے بہت انجوائے کیا میں تصویریں بھی کھینچ کہ لائی ہو۔

سانس تو لے لیں ابھی سفر سے تھکی آئی ہے روک میں تیرے لیے شربت لاتی ہو تو بیٹھ جا آرام سے بعد میں تصویریں دکھائی رابیہ یہ کہتی کچن کی طرف چلی جاتی ہے۔

مدیحہ صوفے پر بیٹھی آسودگی سے آنکھیں موند لیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن کو علی نے مدیحہ کی واپسی کا بتا دیا تھا۔ ارشن کہ دو دن کافی مصروفیت تھی۔ اس وجہ سے اس نے دو دن بعد رابیہ سے مدیحہ کا رشتہ مانگنے کا سوچا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○

لیلا اپنے فلیٹ میں شراب کے نشے میں دھوت اپنے بوائے فرینڈ کے کندھے پہ سر رکھتی بڑبڑا رہی ہوتی ہے۔ میں اس ارشن کو چھوڑوں گی نہیں اس نے مجھے مشہور ماڈل اداکارہ کو ریجیکٹ کر کے میری توہین کی ہے اس کا بدلا میں اس سے لے کر رہوں گی۔

اس کی زندگی میں آگ نہ لگا دیں میرا نام بھی لیلا نہیں

Just wait and watch Mr. Arshan.

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

شیراز کی زندگی سے زونیرہ کے چلے جانے کے بعد بھی اس کی خصلت نہیں بدلی تھی وہی کلب پارٹیز لڑکیوں کی عزتوں کو پامال کرنا لیکن اب بہت جلد شیراز کی پکڑ ہونے والی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے تو یقینن میٹ جاتا ہے شیراز احمد کہ ساتھ بھی ایسا ہی ہونے والا تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

رات کو مدیحہ اپنے کمرے میں سونے کہ لیے جانے لگتی ہے تو اس کی نظر رابیہ پر پڑتی ہے جو پریشان سی باہر صحن میں رکھی کرسی پر بیٹھی ہوتی ہے۔

مدیحہ رابیہ کہ قریب آتی کھڑی ہو جاتی ہے۔اماں اتنی دیر ہو گئ تو ادر کیوں بیتھی ہوئ ہے۔سونا نہیں ہے کیا رابیہ مدیحہ کی طرف دیکھتی ہے۔کچھ نہیں تو جا میں تھوڑی دیر بعد سو جائو گی۔

اماں کوئ پریشانی ہے تو بتایوں اپنے اندر ہی رکھ کر مجھے بھی پریشان کر رہی ہے خود بھی ہو رہی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا مہینے سے بھی اتنے دن اوپر ہو گئے ہے زونیرہ ابھی تک ملنے نہیں اللہ میری بچی کو محفوظ رکھے نہ جانے کیوں میرا دل کتنے دنوں سے کسی انہونی کہ ڈر سے گھبرا رہا ہے۔

مدیحہ میں نے سوچا کیوں نہ ہم کل چلے زونیرہ کہ گھر اتنا لمبا بھی گھومنا نہیں ہوتا زونیرہ نے مجھے اپنے فلیٹ کا اڈریس دیا تھا تب میں نے یاد نہیں نی جانے کہاں رکھ دیا تو جا کر میرے کمرے میں ڈھونڈوہ نہیں آرہی ہم خود ہی اس سے کل ملنے چلے جائے گے۔

مدیحہ کو رابیہ کی بات بلکل ڈھیک لگی اسے بھی زونیرہ کی بہت یاد آرہی تھی چاہے زونیرہ کا کیسا بھی سلوک رہا ہو اس سے تھی تو اس کی بہن ہی نہ-----

○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح سویرے رابیہ اور مدیحہ زونیرہ سے ملنے اس کہ فلیٹ نکل پڑتی ہے۔مدیحہ کو آخر بہت تگ دود کرنے کہ بعد اڈریس لکھا ہوا کاغذ مل ہی جاتا ہے۔

دونوں پوچھتی ہوئ زونیرہ کہ فلیٹ پر پہنچتی ہے کیونکہ آگے آکر انھیں راستہ سمجھ نہیں آرہا ہوتا رابیہ اپنی بیٹی سے ملنے کی خوشی میں مسکرا دیتی ہے۔

آخر ایک مہینے بعد وہ اپنی بچی کو دیکھے گی۔مدیحہ فلیٹ کی آگے بڑھ کر بیل پر بٹن رکھتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھول کوئ درمیانی عمر کی عورت نمودار ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ اور مدیحہ اس عورت کو نہ سمجھی سے دیکھتی ہے۔جی کس سے ملنا ہے آپ لوگوں کو رابیہ میری بیٹی ادر رہتی ہے اپنے شوہر کہ ساتھ عورت رابیہ کی بات سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔

او اچھا آپ جہنوں نے ہم گھر سیل کیا ہے اس کی بات تو نہیں کر رہے جس پر مدیحہ پریشان سے اس کی طرف دیکھتی ہے۔مدیحہ کیا مطلب آپ کی بات کا سیل کر گئے ہے۔

دیکھے ہمیں یہاں شفٹ ہوئے ہفتہ ہو چکا یہاں کہ جو اونر تھے انھوں ہمیں یہ فلیٹ سیل کر دیا ہے۔رابیہ عورت کی باتیں سن گرنے والی ہو جاتی ہے مدیحہ بروقت رابیہ کو پکڑ کر سہارا دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ اپ کو کچھ پتا ہے وہ کہا گئے ہے کوئی آتا پتا مدیحہ کی بات سن عورت لاعلمی کا اظہار کرتی ہے۔

جس پر اب مدیحہ بھی پریشان ہو جاتی ہے۔رابیہ کی پہلے ہی طبیعت نہیں ڈھیک تھی بیٹی کی غیر موجودگی سے اور پریشان اور دکھی ہوتی اپنے درد کرتے دل پر ہاتھ رکھتی ہے۔

مدیحہ رابیہ کی بوری حالت دیکھ چیختے ہوئے اماں ہوش کر لیکن رابیہ دل میں درد کی تکلیف سے آنکھیں موند لیتی ہے۔

اماں------مدیحہ چیختے ہوئے رابیہ کو بلاتی ہے۔عورت بھی یوں رابیہ کو بے ہوش دیکھ جلدی سے ایمبولینس کو فون کر دیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد ہی وہاں ایمبولینس آجاتی ہے مدیحہ جلدی سے اس عورت کہ ذریعے رابیہ کو ایمبولینس میں موجود سٹیچر پر لیٹاتی خود بھی اس عورت کا شکریہ ادا کرتے ایمبولینس میں بیٹھ جاتی ہے۔

ایمبولینس جلدی سے قریبی ہسپتال کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن کو دو دن بعد ایک ایڈ کی شوٹنگ سے فری ہونا پر وہ جلدی فری ہو گیا تھا تو ریلکس سالون میں بیٹھا کوفی پی رہا ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچانک گارڈ آتا علی کہ آنے کا بتاتا ہے ارشن اسے بیجھنے کو کہتا ہے۔ ارشن نے علی کو مدیحہ کی اور رابیہ کی ایک ایک رپورٹ دینے کو کہا تھا۔

علی پریشان سا لون میں آتا کھڑا ہو جاتا ارشن کہ اشارہ کرنے پر وہاں رکھی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ ارشن علی کی پریشانی بھانپتا ہوا۔ کیا ہوا علی کوئی ٹینشن کی بات ہے دعا ڈھیک ہے۔

ارشن دعا کو اپنی بہن کی طرح سمجھتا تھا۔ دعا بھی ارشن سے بھائی کہہ ہر وہ بات پوری کروا لیتی تھی جس کو علی منع کر دیتا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر اللہ کا شکر ہے دعا بلکل ڈھیک ہے۔ تو پھر کیا پریشانی ہے۔

سر مدیحہ میم کی امی ہوسپیٹالائز ہے۔ ارشن رابیہ کا سن کر پریشان ہو جاتا ہے۔

ابھی ایک دن پہلے تو وہ ہاسپٹل سے ڈسچارج ہوئی تھی اب پھر ہاسپٹل میں ارشن اشارہ کرتا علی کو اپنے ساتھ آنے کا کہتا خود گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے۔ علی بھی ارشن کی ساتھ بیٹھ جاتا ارشن کہ اشارہ کرنے پہ ڈرائیو گاڑی آگے بڑھا دیتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ روتی ہوئی آئی سی یو کہ باہر کھڑی اپنی ماں کی صحت یابی کہ لیے دعائیں مانگ رہی تھی۔ ایک طرف زونیرہ اور شیراز کا کچھ آتا پتا نہیں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرف رابیہ کی یہ حالت مدیحہ کو اندر سے توڑ رہی تھی۔

ارشن اور علی مطلوبہ ہاسپٹل میں پہنچتے ہے علی فٹافٹ نرس سے رابیہ کا نام لے کر پوچھتا ہے کس روم میں ہے۔

نرس فائل سے نام پڑھتی دائیں جا کر لیفٹ جانے کا اشارہ کرتی ہے۔ جس پر عمل کرتے ارشن اور علی نرس کی بتائی ہوئے راستے کی طرف چل پڑتے ہے۔

ارشن کی نظر پہنچتے ساتھ ہی مدیحہ پر پڑتی ہے جو کھڑی پریشانی سے رو رہی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن علی کو اشارہ کرتا مدیحہ سے رابیہ کہ بارے میں پوچھنے کو کہتا ہے۔ جس پر علی آگے بڑھتا ہے۔اب کیسی طبیعت ہے آپ کی امی کی مدیحہ کسی کی آواز سنتی علی کی طرف دیکھتی ہے۔

ارشن ان سے تھوڑا پیچھے پشت کیے کھڑا ہوتا ہے۔مدیحہ علی کو دیکھتے امی کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔مدیحہ کو رابیہ کہ دکھ میں علی کہ بارے میں پوچھنا ہی بھول گیا تھا۔

علی مدیحہ کہ سر پر شفقت سے ہاتھ رکھتا ہے۔پریشان نہ ہو وہ جلدی ڈھیک ہو جائے گی۔ جس پر مدیحہ پھوٹ پھوٹ کر رونے دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن سے مدیحہ کا رونا برداشت نہیں ہو رہا ہوتا اس کا دل کر رہا تھا مدیحہ کو گلے لگا کہ اس کہ سارے غم خود میں سمیٹ لے لیکن ابھی شاید وہ اس چیز کا مدیحہ پر کوئی حق نہیں رکھتا تھا۔

ارشن چوہان دوسروں کو بے بس کرنے والا آج کسی لڑکی کہ آنسو اور دکھ پر خود بے بس ہو گیا تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر نکلتا ہے۔ڈاکٹر کو دیکھ کر مدیحہ اور علی ڈاکٹر کی طرف بڑھتے ہے۔ڈاکٹر میری امی کیسی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھے ان کی حالت بہت کریٹیکل ہے ان کو ہارٹ اٹیک ہوا مریضہ کی حالت پہلے ہی ڈھیک نہیں ہے اور اوپر سے انھوں نے کسی بات کا بہت سٹریس لیا ہے۔

یہ ارشن کون ہے وہ کب سے ان کا نام پکار رہی ہے۔مدیحہ کسی انجان کا نام سن حیران ہوتی ہے۔علی یہ سن فورا ارشن کو بلوانے چلا جاتا ہے۔

مدیحہ بھی پریشان ہو جاتی ہے یہ کون شخص ہے جس کا اماں نام لے رہی ہے۔ڈاکٹر اپنی بات کہتا آگے بڑھ جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن چہرے پر رومال باندھے چیئر پر بیٹھا ہوتا ہے۔ سر وہ آپ کو رابیہ آنٹی بولا رہی ہے۔ ارشن گھبراتا ہوا علی کہ پیچھے روم میں داخل ہوتا ہے۔

جہاں رابیہ کئ نالیوں میں جکڑی لیٹی ہوئ ہوتی ہے۔ رابیہ ارشن کو اس کی آنکھوں سے پہنچان لیتی ہے۔ رابیہ کو ارشن جب اپنے گھر لے کر آیا تھا۔ تو تب ہی اس نے اپنے ایکڑ ہونے کہ بارے میں بتا دیا تھا۔

رابیہ ڈریپ لگے ہوئے ہاتھ سے ارشن کو اشارے سے اپنے پاس بولاتی ہے۔ ارشن منہ سے رومال اتارتا علی کو باہر دیھان رکھنے کا کہہ کر رابیہ کا ہاتھ پکڑان کہ پاس چیئر کھینچ کر بیٹھ جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رابیہ ہلکی آواز میں ارشن کو کہتی بیٹا میں تم سے کچھ مانگو گی تو مجھے دو گے۔

ارشن رابیہ کی بات پر تڑپتا ہوا آپ کیسی باتیں کر رہی آپ کو ماں مانا نہیں دل سے سمجھا بھی ہے۔

بس آپ حکم کرے مانگے جو مانگنا ہے۔ جس پر رابیہ ارشن کہ ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ لیتی بیٹا میری بیٹی مدیحہ سے نکاح کر لوں نہ جانے کیوں مجھے لگ رہا ہے کہ میرے پاس وقت بہت کم رہ گیا میرے سوا اس کا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے۔

ارشن رابیہ کی بات میں شوک میں چلا جاتا ہاں اس کی شدید خواہش تھی مدیحہ کو اپنی زندگی میں شامل کرنا پر ایسے اس طرح کہ حالات میں یوں مدیحہ سے نکاح کا تو نہیں سوچا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن رابیہ کی بات پر ہامی بڑھتا علی کو فون کرتا چند گواہان اور مولوی کا انتظام کرنے کو کہتا ہے۔ علی ارشن کی بات سمجھتا باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ دانیہ کو بھی فون کر کہ بولا لیتی ہے۔ دانیہ پریشان سی ہاسپٹل میں داخل ہوتی ہے۔ اچانک اس کی ٹکر اندر سے آتے علی سے ہو جاتی ہے۔

دانیہ کہ غصے کا گراف اتنی زور سے ٹکر لگنے سے ہائی ہو جاتا ہے۔ علی باہر جا رہا ہوتا اچانک اپنے اوپر نازل ہونے والی آفت پر حیران پریشان سا دانیہ کو دونوں بازوں سے پکڑتا گرنے سے بچاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی دانیہ کو دیکھ کر اس میں ہی کھو جاتا ہے۔ سرخ سفید رنگت اس پہ بھوری انکھیں اور بھرے بھرے گلابی لب اور ماتھے پر غصے سے پڑے ہوئے بل دیکھ علی مسکرا دیتا ہے۔

دانیہ علی کو ہلتے نہ دیکھ اس کہ پیر پر اپنا ہائی ہیل میں مقید پائوں مارتی ہے۔ جس سے علی بلبلاتا ہوا دانیہ کو چھوڑتا ہے۔ اندھے ہو گئے ہو ایک تو مجھ سے ٹکرائے اوپر سے گرنے سے بچا لیا تھا تو چھوڑ کیوں نہیں رہے تھے اور گھور ایسے رہے ہو جیسے مجھے سالم نگل جائو گے۔

علی دانیہ کی گوہر افشانیاں سن ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دیکھے آپ جو کوئی بھی ہے۔ دانیہ غصے سے او مسٹر جو کوئی سے کیا مطلب میں دانیہ فرہاد غنی ہو بہت بڑے بزنس مین کی بیٹی نام تو ان کا سنا ہی ہو گا۔ دانیہ اتراتے ہوئے کہتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھے مجھے اس سے کیا آپ کون ہے کس کی بیٹی ہے اور ٹکرائی آپ مجھ سے ہے نہ کہ میں بجائے سوری بولنے کہ شکریہ ادا کرنے کہ آپ کو گرنے سے بچایا آپ مجھ پر ہی چڑ دوڑ رہی ہے۔

دانیہ مجھے تمہاری بکواس نہیں سننی مجھے آگے ہی دیر ہو گئی ہے۔ دانیہ یہ کہتی وہاں سے واک ائوٹ کر جاتی ہے۔ علی بھی کندھے اچکتا ہوا باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن کا فون بجتا ہے تو وہ فون سننے باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ مدیحہ دانیہ کو آتے دیکھ روتی ہوئی اس کہ گلے لگ جاتی ہے۔ پریشان نہ ہو۔ آنٹی ڈھیک ہو جائے گی۔ ائو ہم آنٹی کہ پاس چلے دانیہ مدیحہ کا ہاتھ پکڑتی اندر روم میں رابیہ کہ پاس لے جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ رابیہ کی حالت دیکھ روتی ہوئی رابیہ کو گلے لگا لیتی ہے۔رابیہ مدیحہ کو محسوس کر کہ اپنی آنکھیں کھول مسکرا دیتی ہے۔بیٹا تو رو کیوں رہی ہے اللہ نے چاہا تو میں ڈھیک ہو جائو گی۔

بیٹا تجھ سے ضروری بات کرنی ہے۔مدیحہ پریشان ہوتے ہوئے اماں پوری زندگی پڑی ہے باتوں کہ لیے ابھی تو آرام کر تیری حالت نہیں ڈھیک بیٹا زندگی کا کچھ پتا نہیں میں تمہیں محفوظ ہاتھوں میں سونپ کر اس دنیا سے رخصت ہونا چاہتی ہو۔

مدیحہ رابیہ کی بات پر تڑپتی ہوئی اماں تو کیسی بات کر رہی ہے تجھے کچھ نہیں ہو گا۔بیٹا میری بات مان لے میں یہاں ابھی اسی وقت تیرا نکاح کروانا چاہتی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لڑکے کو بھی جانتی ہو بہت سعادت مند اور شریف بچہ ہے۔تجھے خوش رکھے گا۔مدیحہ رابیہ کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے نکاح کرنے کے لیے ہامی بڑھ دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

علی آدھے گھنٹے میں گواہان اور مولوی کا انتظام کر دیتا ہے۔ارشن دوبارہ روم میں داخل ہوتا ہے۔دانیہ مدیحہ کہ ساتھ وہاں رکھے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔

ارشن اندر آکر اپنا رومال اتار دیتا ہے۔دانیہ کی نظر ارشن پر پڑتی ہے تو حیران رہ جاتی کہ سپر اسٹار ارشن چوہان سے مدیحہ کا نکاح ہو رہا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ اپنی دوست کہ لیے بہت خوش ہوتی ہے۔ علی ارشن کہ پاس کھڑا ہو جاتا ہے۔ ارشن رابیہ کہ اشارے پہ مولوی کو نکاح شروع کروانے کا کہتا ہے۔

مدیحہ خان ولد غفران خان آپ کا نکاح ارشن چوہان ولد چوہان سے حق مہر بیس لاکھ کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

مدیحہ کو رابیہ کی فکر لگی ہوتی ہے جس کی وجہ ایک دفعہ بھی سر اٹھا کر ارشن کو نہیں دیکھتی مدیحہ گھبراتی ہوئی تینوں دفعہ مولوی کہ پوچھنے پر ہاں میں سر ہلا دیتی ہے۔ مدیحہ کہ اقرار پر ارشن کو یوں محسوس ہو رہا ہوتا جیسے اس نے بہت کوئی انمول اور قیمتی چیز پالی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مولوی کہ مطلوبہ جگہ پر اشارہ کرنے پر مدیحہ کانپتے ہوئے نکاح نامے پر سائن کر دیتی ہے۔ دانیہ خوش ہوتی مدیحہ کو گلے لگا لیتی ہے۔

مولوی اب باقی کاروائی کہ لیے ارشن کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

ارشن چوہان ولد چوہان آپ کا نکاح مدیحہ خان ولد غفران خان سے کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔ ارشن تین دفعہ سرشاری کی کیفیت میں قبول ہے کہتا مولوی کی بتائی ہوئی جگہ پر سائن کرتا ہے۔

علی ارشن کو گلے لگا کر مبارک باد دیتا ہے۔ رابیہ بھی اپنی بیٹی کو مضبوط ہاتھوں میں سونپ آسودگی سے مسکرا دیتی ہے۔ ارشن خوش ہوتا رابیہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا ہاتھ پکڑے ان کہ ہاتھ پر بوسا دیتا جس پر رابیہ شفقت سے ارشن کہ سر پر ہاتھ رکھتی ہے۔

مدیحہ آٹھ کر رابیہ کہ ساتھ بچی تھوڑی سی جگہ پر بیٹھ جاتی ہے۔اماں اب تو خوش ہے نہ رابیہ مدیحہ کا ہاتھ پکڑتی مسکراتے ہوئے ہاں کر دیتی ہے۔

اچانک سے رابیہ کی طبیعت خراب ہونا شروع ہو جاتی ہے جس پر مدیحہ زارو قطار رونا شروع کر دیتی ہے۔ارشن علی کو ڈاکٹر کو بلوانے کو کہتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈاکٹر آتے ساتھ سب کو باہر جانے کو کہتا ہے مدیحہ روتی ہوئی رابیہ کا ہاتھ چھوڑنے کو بلکل تیار نہیں تھی جیسے اسے خدشہ ہو کہ ایک دفعہ ہاتھ چھوڑ دیا تو وہ کبھی دوبارہ اس شفقت بھرے ہاتھ کو محسوس نہیں کر سکے گی۔

ارشن سے مدیحہ کی حالت دیکھی نہیں جاتی جس کہ سبب وہ مدیحہ کو پکڑنے کہ لیے آگے بڑھتا کہ اس سے پہلے ہی دانیہ مدیحہ کو کندھوں سے پکڑ کر کھینچتی ہوئی باہر لے جاتی ہے۔

سب باہر پریشانی کہ عالم میں کھڑے ہوئے ہوتے ہے۔مدیحہ کھڑی رو رہی ہوتی ہے۔مدیحہ ہمت رکھ آنٹی کو کچھ نہیں ہوگا تو بیٹھ ادر دانیہ مدیحہ کو پاس رکھی چیئر پر بیٹھا دیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن اور علی ایک سائڈ پر پریشان سے کھڑے ہوئے ہوتے ہے۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر نکلتا ہے تو مدیحہ بے چینی سے اٹھتی ڈاکٹر سے رابیہ کہ بارے میں پوچھتی ہے۔

Sorry she is no more.

یہ بات سنتے مدیحہ چیختی چلاتی نیچے بیٹھتی چلی جاتی ہے۔یہی ارشن کہ صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا وہ تڑپ کر مدیحہ کو اپنی باہوں میں بھر لیتا ہے۔

مدیحہ رابیہ کی ڈیتھ کی خبر سن ارشن کی باہوں میں بے ہوش ہو جاتی جس پر ارشن دیوانہ وار ڈاکٹر کو آوازیں دیتا ہے۔

ڈاکٹر جو رابیہ کی ڈیتھ کی نیوز سنا کر آگے بڑھ جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن کہ چیخنے پر واپس آتا ہے۔ارشن مدیحہ کو گود میں اٹھاتا رابیہ کہ روم میں موجود صوفے پر لیٹا دیتا ہے۔

ارشن کا دل مدیحہ کو اس حالت میں دیکھ خون کہ آنسو رو رہا ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فٹافٹ مدیحہ کا چیک اپ کرتا ہے۔ گھبرانے کی بات نہیں ہے انھیں پیشنٹ کی ڈیتھ کی وجہ سے شوک لگا ہے۔

اگلے کچھ گھنٹوں میں ہوش آجائے گا۔ڈاکٹر یہ کہتے ارشن کا کندھا تھپتھپا کر باہر نکل جاتا ہے۔علی رابیہ آنٹی کی تدفین کا بندوبست کروں تدفین میرے گھر ہو گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مدیحہ کو لے کر جا رہا ہو یہاں رہے گی تو اور اس کی طبیعت خراب ہو گی ارشن یہ کہتا مدیحہ کو آرام سے گھود میں پکڑتا باہر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

زونیرہ کی عدت کو آج دوسرا دن تھا اور صبح سے ہی زونیرہ کا دل سخت گھبرا رہا تھا۔ فہیم نے اپنے بندوں کو زونیرہ کی ماں اور بہن کو ڈھونڈنے کا کہہ دیا تھا۔

زونیرہ گھبراہٹ کی وجہ سے بنگلے کہ پیچھے بنے لون میں آجاتی ہے۔ پروین جو زونیرہ کو جوس دینے اس کہ کمرے سے ڈھونڈتی ادر آتی اس کہ سامنے ڈیبل پر جوس رکھتی جانے لگتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پروین سنو جی بی بی جی وہ تمہارے صاحب کا کوئی پیغام پروین اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہاں بی بی جی معافی فہیم صاحب کا پیغام تھا آپ کہ لیے پر میں آپ کو بتانا بھول گئ۔

وہ زونیرہ بی بی صاحب نے یہ کہا تھا آپ کو بتا دیں انھوں نے اپنے بندوں کو آپ کہ گھر والوں کو ڈھونڈنے کا کہہ دیا ہے تو اپ پریشان نہ ہو۔

تم اپنے صاحب سے کہنا جیسے ہی کوئی خبر ہو مجھے فورا بتائے پروین زونیرہ کی بات پر اثبات میں سر ہلاتی وہاں سے چلی جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیچھے زونیرہ کہ رابیہ اور مدیحہ کو یاد کر کہ ڈھیروں ڈھیر آنسو نکل پڑتے ہے۔ نہ جانے کیوں اسے عجیب سا خالی پن اپنے اندر باہر محسوس ہو رہا تھا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی بہت انمول چیز اس سے چھین گئی ہو۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ارشن بنگلے پر پہنچتے گاڑی سے مدیحہ کو دوبارہ اپنی باہوں میں اٹھاتا اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

گھر کہ ملازم ارشن کو دوبارہ کسی لڑکی کہ ساتھ دیکھ حیران ہو جاتے ہلا کہ پیچھلے دنوں خوش ہو رہے تھے کہ ان کہ صاحب نے بورے کام چھوڑ دیے پر دوبارہ ایسا کرتے دیکھ اپنی سوچ پر لعنت بیجھتے اپنے کاموں پر لگ جاتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن روم میں پہنچ کر پائوں سے دروازہ کھولتا اندر داخل ہوتا مدیحہ کو بیڈ پر آرام سے لیٹاتے روم کا دروازہ بند کر کہ مدیحہ کہ قریب آکر بیٹھ جاتا ہے۔

دل تم نے کیا حال بنا لیا اپنا ایک دفعہ ڈھیک ہو جائو گن گن کہ بدلے لوں گا۔ ارشن مدیحہ کہ ماتھے پر عقیدت بھرا بوسا دیتے کہتا ہے۔ ارشن مدیحہ کو ایسے ٹریٹ کر رہا تھا جیسے مدیحہ ایک نازک گڑیا ہو۔

ذرا سے اس کہ سخت ہاتھ سے ٹوٹ جائے گی۔ ارشن مدیحہ کو یوں دیکھی جاتا ہے پر اس کہ دید کی پیاس بجھ ہی نہیں رہی ہوتی اچانک باہر سے دروازہ بجنے پر ارشن ہوش میں آتا مدیحہ کی گال پر بوسا دیتا مدیحہ پر کمفرٹ ڈھیک کرتا دروازے کی طرف بڑھتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن دروازہ کھولتا ہے تو سامنے ملازم کھڑا ہوتا ہے۔کیا بات ہے وہ صاحب جی نیچے علی صاحب آئے ہے۔ہاں تم جاؤ میں آتا ہو۔

ملازم کہتا باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ارشن مدیحہ کو دیکھتا ہے تو اسے آہستہ آہستہ ہوش آرہا ہوتا ہے۔ارشن پریشان سا مدیحہ کہ پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے۔

مدیحہ آنکھیں کھولتی ماحول کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔پورے کمرے سے نظر ہوتی اپنے پاس بیٹھے خوبرو مرادنہ وجاہت سے بھرپور ارشن پہ آروکتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ اپنے پاس کسی انجان شخص کو بیٹھے دیکھ ڈر کر بیڈ سے آٹھ جاتی ہے۔

ارشن مدیحہ کہ یوں آٹھ جانے پر بیڈ سے آٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔

کون ہو تم مدیحہ ڈرتے ہوئے ارشن سے پوچھتی ہے۔ارشن کہ مدیحہ کہ اس طرح کہ ریکشن پر حیران ہو جاتا ہے۔دیکھوں گھبرائو نہ اتنی جلدی نکاح کر کہ اپنے شوہر کو ہی بھول گئ۔

مدیحہ ارشن کی بات پر سکون کا سانس لیتی ہے۔سوری میں نے نکاح کہ وقت آپ کی شکل نہیں دیکھی تھی اس لیے ڈر گئ تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی بات نہیں اب ڈرنا بند کروں آجائو نیچے چلے علی آنٹی کی میت لے کر آچکا ہے۔ مدیحہ کا ارشن سے رابیہ کی میت کہ بارے میں سن کر سب باتیں یاد آنا شروع ہو جاتی ہے۔

مدیحہ پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔ ارشن مدیحہ کو آگے بڑھ کر گلے لگا لیتا ہے۔ مدیحہ کو کب سے ایسے سہارے کی ضرورت تھی جس کہ کندھے پر سر رکھ کہ وہ اپنا غم ہلکا کر سکے۔

مدیحہ ارشن کہ سینے پر سر رکھتی اونچی آواز میں رونا شروع کر دیتی ہے۔ ارشن کی شرٹ مدیحہ کہ آنسوؤں سے بیگ جاتی ہے۔ ارشن کا دل مدیحہ کہ آنسوؤں پر غم سے پھٹ رہا ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دل بس کر دوں کتنا روئو گی۔ مدیحہ روتے ہوئے ارشن کہ دل کہنے پر دیھان ہی نہیں دے پاتی ارشن مدیحہ کو اپنے کشادہ سینے میں زور سے بھینچ لیتا ہے۔

مدیحہ حوصلہ کروں آئو نیچے چلے ارشن مدیحہ کہ کندھے پر بازوں رکھتا اپنے ساتھ لگاتا نیچے کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

مدیحہ نیچے رابیہ کی میت دیکھ ارشن سے اپنا آپ چھوڑواتی رابیہ کہ مردہ وجود کہ پاس روتے ہوئے بیٹھ جاتی ہے۔ دانیہ علی کہ ساتھ آئی ہوتی ہے مدیحہ کو یوں روتے دیکھ اس کہ پاس نیچے زمین پر بچی دری پر بیٹھ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ یار حوصلہ کروں اس طرح رو کر تم آنٹی کو تکلیف دیں رہی ہو۔

مدیحہ روتے ہوئے دانیہ کہ گلے لگ جاتی ہے۔ دانیہ امی چھوڑ کر چلی گی پہلے ابو چھوڑ کر چلے گئے اب امی آج مجھے ایسا لگ رہا میرا اس دنیا میں کوئی نہیں رہا۔

ارشن بھائی ہے نہ تمہارے ساتھ پھر تم کیسے اکیلی ہوئی ارشن سائڈ پر کھڑا مدیحہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے نہ جانے کیوں مدیحہ کو یوں روتا بلکتا دیکھ اس کا اپنا دل رو رہا ہوتا ہے۔

تھوڑا وقت گزرنے کہ بعد سر ارشن مدیحہ کو دیکھ رہا ہوتا علی کی آواز سے ہوش میں آتا ہاں بولوں علی سر کافی لیٹ ہو گیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب تدفین کر دینی چاہیے۔ علی کی بات پر ارشن اثبات میں سر ہلاتا رابیہ کی میت کی طرف بڑھتا ہے اسے کافی دکھ تھا۔ اتنا مخلص رشتہ ملا وہ بھی اس سے چند دن بعد ہی چھین گیا۔

ارشن دانیہ کو مدیحہ کو سنبھالنے کا کہتا علی اور دوسرے بندوں کہ ساتھ میت کو اٹھاتا باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ مدیحہ رابیہ کو لے جاتے دیکھ اپنا آپ دانیہ سے چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے۔

مدیحہ کیا کر رہی ہو شش کروں آنٹی کو تکلیف نہ دو۔

دانیہ مدیحہ کہ بازوں جنجھوڑتی کہتی جس پر مدیحہ زروقطار رونا شروع کر دیتی ہے۔ مدیحہ کی بکھری حالت دیکھ دانیہ کہ بھی آنسو نکل آتے ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن اور علی رابیہ کی تدفین کر کہ گھر واپس آجائے ہے۔ گھر میں دعا اکیلی ہوتی ہے تو علی باہر سے اجازت لے کر اپنے فلیٹ چلا جاتا ہے۔

ارشن قدم اٹھاتا اندر قدم رکھتا جہاں مدیحہ بے حس و حرکت صوفے پر بیٹھی ہوئی ہوتی ہے ساتھ دانیہ اس کہ ساتھ بیٹھے مدیحہ کی حالت دیکھ اندر اندر سخت دکھی ہو رہی ہوتی ہے۔

دانیہ کی اچانک نظر ارشن پر پڑتی ہے۔ بھائی آپ آگئے مجھے لیٹ ہو گیا ہے اب میں گھر چلتی ہو آپ مدیحہ کا خیال رکھیے گا اس نے کچھ بھی نہیں کھایا صبح سے ارشن دانیہ کی بات پر اثبات میں سر ہلاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ مدیحہ کو ایک نظر دیکھتے اداس سی بنگلے سے نکل جاتی ہے۔

ارشن دانیہ کہ جانے کہ بعد مدیحہ کہ پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے۔مدیحہ،،،مدیحہ جو اپنی ہی سوچوں میں گم تھی ارشن کی آواز میں ہوش میں آتی ہے۔

دل تم نے کچھ نہیں کھایا صبح سے کچھ کھالوں۔ارشن یہ کہتا ملازمہ سے کھانا لگوانے کو کہتا ہے۔مجھے بھوک نہیں ہے۔ایسے کیسے نہیں ہے تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا اس طرح نہ کھا کر آنٹی کو بھی تکلیف دیں رہی ہو۔

مدیحہ ارشن کی بات پر کھانا کھانے کہ لیے مان جاتی ہے۔جس پر ارشن مدیحہ کو ہاتھ پکر کر ڈائنگ ڈیبل کہ قریب چیئر کھسکا کہ بیٹھا کر پھر اس کہ ساتھ رکھی دوسری چیئر پر بیٹھ جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن مدیحہ کہ پلیٹ میں چاول ڈالتا مدیحہ کو کھانے کو کہتا ہے۔مدیحہ کھا کم اور چمچ زیادہ پلیٹ میں چلا رہی تھی۔

یار مدیحہ کھانے کو کہا ہے یہ چمچ کیوں چلا رہی ہو۔مدیحہ روتے ہوئے میرا دل نہیں کر رہا بار بار اماں کی یاد آ رہی ہے۔

ارشن مدیحہ کی بات پر اسے گلے لگا لیتا ہے۔دیکھوں وہ چلی گئ ہے تم ان کہ لیے دعا کروں۔ارشن مدیحہ کو اپنے ہاتھ سے کھانا کھالتا جس کہ دو تین چمچ کھا کر مدیحہ بس کر دیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن مدیحہ کی حالت سمجھتا اسے مزید کھانے کو نہیں کہتا آجائو ارشن مدیحہ کا ہاتھ پکڑے اوپر اپنے روم کی طرف لے جاتا ہے۔

اندر آکر مدیحہ کو بیڈ پر لیٹنے کا اشارہ کرتا ہے۔ مدیحہ لیٹتے ہی اپنے اوپر کمفرٹ لے لیتی ہے۔ میں فریش ہونے جارہا ہو تم آرام کروں ارشن یہ کہتا مدیحہ کہ ماتھے پر بوسا دیتا فریش ہونے چلا جاتا ہے۔

مدیحہ کہ یوں ارشن کہ بوسا دینے پر گال دھک کر لال ہو جاتے ہے۔ جس پر مدیحہ اپنے گالوں پر ہاتھ رکھتی سونے کی کوشش کرتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد مدیحہ کو نیند آجاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن ٹاول سے اپنے بال خشک کرتا باتھ سے باہر قدم رکھتا لائٹ اوف کرتا مدیحہ کہ پاس جا کر لیٹ جاتا ہے۔ارشن بھی پریشانی کی وجہ سے صبح کا جاگا ہوا تھا مدیحہ کو اپنے سینے میں بھینچے نیند کی وادیوں میں کھو جاتا ہے۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

دن یوہی بے کیف سے گزر رہے تھے زونیرہ کی عدت پوری ہونے میں کچھ دن رہ گئے تھے اور حیات صاحب کی واپسی بھی جلد ہی متوقع تھی۔

جس پر فہیم سخت پریشان تھا کہ جب وہ زونیرہ کہ بارے میں پوچھے گے تو وہ کیا کہہ کر انھیں مطمئن کرے گا۔کیا وہ زونیرہ کو اپنی بہو کی صورت میں قبول کرے گے جو پہلے سے شادی شدہ تھی اور اب طلاق بھی ہو چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سب باتیں سوچ کر فہیم کو سر میں شدید درد شروع ہو جاتا ہے کہ اگر حیات صاحب نے انکار کر دیا تو وہ کیا کرے گا وہ ایک پل بھی اب زونیرہ کہ بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔ وہ تو بس شدت سے زونیرہ کی عدت ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا جو کچھ دنوں میں ہی ختم ہونے والی تھی۔

فہیم یہ سوچ کر ریلکس ہو جاتا ہے کہ وہ ڈیڈ کو کچھ نہ کچھ کہہ کر کنوینس کر لے گا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ بھی اب آہستہ آہستہ زندگی کی طرف واپس آ رہی تھی اور اس میں اس کا ساتھ ارشن نے بھرپور دیا تھا۔ ارشن نے اپنے کام سے سال تک کا بریک لے لیا تھا کہ وہ اس دورانیے تک کسی فلم یا ڈرامہ سائن نہیں کرے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ کی ارشن سے کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی۔ ارشن نے مدیحہ پر ازدواجی زندگی کو آگے بڑھانے کہ لیے کبھی زور نہیں ڈالا تھا۔ وہ چاہتا تھا جب مدیحہ کو اس سے محبت ہو تب وہ اپنی خوشی سے اس کی طرف اپنے قدم بڑھائے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ میڈم کا کبھی یونی جاتے یا کہی بھی جاتے علی سے ٹکرا ہو جاتا ہے۔ جس پر وہ علی کو الزام دیتی کہ تم میرا پیچھا کر رہے ہو جس پر علی کا کہنا تھا خدا بھی ہمیں ایک کرنا چاہتا ہے تبی ہمیں اتفاق کہ طور پر ہر جگہ ملوا دیتا ہے۔

ورنہ میں تم جیسی سڑی ہوئی چھپکلی کہ پیچھے آئو گا

جس پر دانیہ جلنے کڑھنے کہ سوا کچھ نہ کر پاتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ کا آج کچھ خاص بنانے کو دل کرتا ہے تو وہ کچن میں گھس جاتی ہے۔ ارشن صاحب ابھی تک اپنی نیندیں ہی پوری کر رہے ہوتے ہے۔

کچھ دیر بعد ارشن مدیحہ کو کمرے میں نہ پا کر اسے ڈھونڈتا ہوا کچن کی جانب آجاتا ہے۔ جہاں مدیحہ کچھ بنانے کی تگ دود کر رہی ہوتی ہے۔

ارشن دھیے پائوں کچن میں آتا مدیحہ کہ آنکھوں پہ ہاتھ رکھ دیتا ہے مدیحہ آلو کہ پراٹھے بنانے کہ لیے روٹی بیل رہی ہوتی ہے۔

اپنی آنکھوں پر ارشن کہ ہاتھوں کا لمس محسوس کیے مسکرا دیتی ہے۔ آپ ادر کیوں آگئے مدیحہ ارشن کہ ہاتھ اپنی آنکھوں سے اٹھاتی پوچھتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر ارشن مدیحہ کو پیچھے سے باہوں میں لے لیتا ہے۔ مدیحہ کا چہرہ ارشن کہ یوں پکڑنے پر لال ہو جاتا ہے اور پلکے حیا کہ بوجھ سے آنکھوں پر سایہ فگن ہو جاتی ہے۔

ارشن مدیحہ کو یوں شرماتے دیکھ مسکرا دیتا ہے۔ خیریت ہے یہاں پر کوئی بڑا شرما رہا ہے۔ مدیحہ ارشن کی بات سنتی پٹ سے آنکھیں کھولتی ارشن سے اپنا آپ چھڑواتی رخ موڑ کر اسے گھورنے لگتی ہے۔

یار اب اس طرح گھوروں تو نہ کھانے کا ارادہ ہے مجھے آپ نہ یہاں سے جائے اس طرح میں ناشتہ نہیں بنا سکو گی ہاں تو کس نے روکا تم بنائو ناشتہ میں تمہیں دیکھتا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت شکریہ آپ کہ مشورے کا آپ یہاں رہے میں نے ناشتہ بنالیا اب باہر جائے میں آج آلو کہ پراٹھے بنا رہی ہو پھر آرام سے کھائے گے۔

ارشن مسکراتا ہوا مدیحہ کی بات مانتا جلدی سے مدیحہ کہ گال پر بوسا دیتا باہر بھاگ جاتا ہے۔ مدیحہ ارشن کی گئی حرکت پر ہکابکا اور ہی ساکت ہو جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

حیات صاحب کی آج لندن سے واپسی تھی اور زونیرہ کی عدت کو ختم ہوئے ایک دن ہو چکا تھا۔ ایئر پورٹ سے فہیم نے حیات صاحب کو ریسیو کرنے جانا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ اپنے روم میں بیٹھی کوئی میگزین کی ورک گردانی کر رہی ہوتی ہے دروازہ بجنے پر جلدی سے دوپٹہ ڈھیک کرتی دروازہ کھولتی ہے۔

جہاں فہیم کھڑا ہوا ہوتا ہے۔وہ آج ڈیڈ کی واپسی ہے تو میں انھیں لینے جارہا آپ ذرا ملازموں کہ پاس کھڑی ہو کر کام کروادے گی کیونکہ جب تک ان کہ سر پر کھڑے ہو کر کام نہ کروائو تو سمجھو کام نہ ہونے کہ برابر ہے۔

ڈھیک ہے بے فکر ہو کر جائے میں کروادیتی ہو۔ فہیم زونیرہ کہ ہامی بھرنے پر شکریہ کہتا مسکراتا ہوا سیٹی کی دھن بجاتا ہوا وہاں سے نکلتا چلا جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ پیچھے فہیم کی دیں ہوئی ہدایت پر عمل کرتی باہر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ کی کزن کی سالگرہ تھی جس کہ لیے وہ گفٹ لینے مال آئی ہوتی ہے۔ دعا علی سے ضد کرتی مال شوپنگ کرنے آئی ہوتی ہے۔

دانیہ گفٹ لے کر آگے بڑھنے لگتی ہے کہ اچانک اس کی نظر ایک بوتیک پر پڑ جاتی ہے۔ وہ اس کہ اندر داخل ہو جاتی ہے۔ دانیہ ہینگ کیے ہوئے شرٹ دیکھنے لگتی اچانک ایک یلو کلر کی شرٹ جس پر وائٹ دھاگے سے خوبصورتی سے کڑھائی کی ہوتی ہے پسند آجاتی ہے۔ دانیہ اس شرٹ کو پکڑنے لگتی ہے کہ اچانک کسی کا ہاتھ پیچھے سے اس شرٹ کو پکڑ لیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایم سوری آپی یہ شرٹ مجھے پسند آگئی ہے میں نے اسے سیل مین کو پیک کرنے کو بھی کہہ دیا ہے۔ دانیہ کسی کی آواز سنتی پیچھے موڑتی دیکھتی ہے تو وہ کوئی چھوٹی سی عمر کی کوئی لڑکی ہوتی ہے جو آنکھیں پٹ پٹا کر معصومیت سے دانیہ کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے۔

دانیہ کو کو اس لڑکی پر پیار آتا ہے جس پر وہ اس کی پیار سے گال کھینچتی ہے۔ سو کیوٹ گرل دعا دانیہ کہ کمپلیمنٹ پر شرما جاتی ہے۔

دانیہ دعا کو شرماتا دیکھ ہنس دیتی ہے۔ ویسے اس کیوٹ سی گرل کا کیا نام ہے۔ دعا خوش ہوتے میرا نام دعا حسن ہے اور آپ کا نام کیا ہے میرا نام دانیہ ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا آپ کو یہ شرٹ پسند آئی ہے آپ لے لوں ویسے آپ کی چوائس بہت اچھی ہے۔ دعا دانیہ کی تعریف پر مسکرا دیتی ہے۔ یہ شرٹ میں نے نہیں بھائی نے پسند کی ہے مجھے پیاس لگ رہی تھی تو وہ میرے لیے جوس لینے گئے ہے۔

دعا اپنا چھوٹا سا ہاتھ دانیہ کی طرف بڑھاتی آج سے آپی ہم فرینڈز دانیہ دعا کی بات پر سر اثبات میں ہلاتی مسکراتی ہوئی دعا کا ہاتھ تھام لیتی ہے۔

کچھ دیر میں علی جوس کی بوتل لے کر آجاتا ہے۔ دانیہ کی علی کی طرف پشت ہوتی ہے جس کی وجہ سے علی دانیہ کو نہیں دیکھ پاتا علی دعا کو کسی لڑکی سے ہنس ہنس کر باتیں کرتے دیکھ تعجب کہ ہاتھوں مجبور ہو کر دیکھنے آگے بڑھ جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی دعا اب ادر ہی کھڑے رہنا ہے چلو بھی دانیہ کی نظر علی پر پڑتی ہے تو غصے سے تم میرے پیچھے ادر بھی آ گئے۔ علی ہنستے ہوئے تم کوئی پرائم منسٹر کی بیٹی ہو جس کہ استقبال کہ لیے میں ہر جگہ تمہاری راہ میں پھول بچائے کھڑا ہو گا۔

او تمیز سے پرائم مینسٹر کی بیٹی نہیں تو کیوں میرے پیچھے پیچھے ہر جگہ پہنچ جاتے ہو۔ دعا دونوں کو یوں لڑتا دیکھ،،، بھائی اور دانیہ آپی پلیز چپ کر جائے سب ہماری طرف ہی دیکھ رہے ہے۔ دانیہ اور علی دعا کی بات پر اپنے ارد گرد نگاہ دوڑتے ہے تو ہر کوئی کام چھوڑ کر انھیں کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر دونوں شرمندہ ہوتے سر جھکا دیتے ہے۔ بھائی آپ کیا دانیہ آپی کو پہلے سے جانتے ہے جو یوں لڑ رہے ہے ان سے علی دعا کی بات پر ہنستا ہوا۔

یہ چھپکلی خود ہی میرے راستے میں آتی ہے۔ دانیہ غصے سے آہستہ آواز میں بولتی ہوئی اگر میں چھپکلی ہو تو تم کیا ہو ایک بندر جو ہر وقت تماشا دکھاتا رہتا ہے۔

علی دانیہ کہ خود کو بندر کہنے پر سدمے میں چلا جاتا ہے۔ لڑکیاں مجھ پر مرتی ہے اور ایک تم ہو جسے میں بندر لگ رہا ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعا دونوں کو پھر شروع ہوتا دیکھ بھائی اور دانیہ آپی آپ کسی جنگلی سے کم نہیں لگ رہے آپ نے انھیں بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

دعا یہ تمہارا بھائی ہے جس پر دعا معصوم سی شکل بنائے سر ہاں میں ہلاتی ہے۔ علی دعا کہ بھائی کہنے پر ایسے اپنے کلر پکڑ کر جھٹکتا ہے جیسے کوئی تمغا حیات مل گیا ہو۔

تم تو بہت سویٹ ہو تمہارا بھائی سڑو کس پر چلا گیا ہے۔ علی دانیہ کی بات پر غصہ ضبط کرتا دعا کو باہر آنے کا اشارہ کرتا آگے بڑھ جاتا ہے۔

دعا دانیہ سے نمبر لیتی اسے بائے کہتی علی کہ پیچھے چلی جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

○○○○○○○○○○○○○○○○○

حیات صاحب خوش خوش فہیم کہ ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہے۔ نہ جانے کیوں انھیں اپنا بیٹا بدلا بدلا سا لگ رہا تھا۔ زونیرہ سب ملازموں سے کام کروا کر اپنے روم میں گھس جاتی ہے۔ اسے اس بات کا ڈر تھا کہ نہ جانے حیات صاحب کا کیا ریکشن ہو۔ حیات صاحب مسکراتے ہوئے صوفے پر بیٹھ جاتے ہے۔

تھوڑی دیر بعد ایک ملازم آکر حیات صاحب کو جوس پکڑا دیتا ہے۔ حیات صاحب بیٹا کیا بات ہے تم مجھے بہت بدلے بدلے لگ رہے ہو۔ اب یہ بھی بتا دو جلدی سے اس کے پیچھے کسی کا ہاتھ ہے یا یہ اللہ کی طرف سے ایک معجزہ سمجھوں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم حیات صاحب کی بات پر ان کہ پاس صوفے پر بیٹھ جاتا ہے ڈیڈ اللہ کا بھی کرم اس کہ بعد ایک بندی کا بھی ہاتھ ہے۔ حیات صاحب بھوے اچکاتے ہوئے او مجھے پہلے سے کسی لڑکی کا ہی معاملہ لگ رہا تھا۔

یہ تو تمہارے بدلے انداز سے ہی پتا لگ گیا تھا کہ ضرور کسی لڑکی کا ہی چکر ہونا ہے۔ فہیم حیات صاحب کی بات پر بالوں میں ہاتھ پھیرتا سر جھکا کر ہنس پڑتا ہے۔

اب انتظار کس چیز کا جلدی سے بتائو کون ہے وہ لڑکی جس نے میرے بگڑے بیٹے کو سیدھا کر دیا۔ ڈیڈ وہ اس گھر میں ہی ہے ذونیرہ نام ہے اس کا حیات صاحب فہیم کی اس گھر میں ہی ہے والی بات پر کافی حیران ہوتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب غصے سے مطلب تم نے باپ کہ بغیر ہی شادی رچالی اور باپ کو شادی کہ بعد بتا رہے ہو۔ فہیم حیات صاحب کی بات سن جنجھلاتے ڈیڈ یار آپ میری بات کو نہیں سمجھے میری ابھی اس سے شادی نہیں ہوئ ابھی تو اس کی عدت ختم ہوئ ہے۔

حیات صاحب فہیم کہ عدت لفظ پر شوک سے فہیم کی طرف دیکھتے ہے۔ کیا پہلیاں بجھا رہے ہو کون سی عدت اور وہ لڑکی شادی سے پہلے ہی اس گھر میں کیا کر رہی ہے۔

فہیم حیات صاحب کی بات سنے الف سے لے کری تک زونیرہ کہ بارے میں سب کچھ بتا دیتا ہے کہ کیسے وہ اسے بارش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بے ہوش ملی پھر اس کی امی اور بہن کی گمشدگی پھر زونیرہ کا اسے اپنے بارے میں سب کچھ بتانا۔

فہیم سب کچھ بتا کر حیات صاحب کی طرف دیکھتا ہے جو غصے سے شوک میں بیٹھے اسے ہی گھور رہے ہوتے ہے۔

میرے خیال میں تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے۔ تمہارے لیے وہی لڑکی بچی ہے طلاق یافتہ جس کہ لیے میں لڑکیوں کی لائنیں لگوادوں وہ فہیم درانی ایک طلاق یافتہ پہ دل ہار بیٹھا ہے وا فہیم خوب میرے پیچھے تم نے خود سے ہی فیصلے کیے ہے۔

فہیم حیات صاحب کی بات پر تڑپتا ہوا ڈیڈ وہ بے شک طلاق یافتہ ہو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا فہیم درانی نے صرف

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ خان سے محبت کی ہے اور میں صرف اسی سے ہی شادی کروں گا اور آپ کی بھول ہے کہ میں اس کہ سوا کسی سے شادی کروں گا۔

فہیم غصے سے کہتا وہاں سے نکلتا چلا جاتا ہے۔ پیچھے حیات صاحب اپنے بیٹے کی دیوانگی دیکھ شش و پنج میں مبتلا ہو جاتے ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

مدیحہ لاونج میں بیٹھی مووی دیکھتے چیپس کھا رہی ہوتی ہے۔ ارشن کچن میں گھوسا مدیحہ اور اپنے لیے کوفی بنا رہا ہوتا ہے۔

مدیحہ فلم انجوائے کرتی ہوئ ارشن جلدی آجائے دیکھے کتنی اچھی فلم لگی ہوئ ہے۔ ارشن مدیحہ کو آواز سنتا مسکراتا ہوا کچن سے دو کپ کوفی کہ ٹرے میں رکھتا باہر نکلتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوں دل تم نے نام لیا تمہارا مجنوں حاضر ارشن بھرپور محبت سے کہتا ایک کپ کوفی کا مدیحہ کو پکڑاتا خود کپ پکڑتا مدیحہ کو اپنے بازوں کہ حصار میں لیے بیٹھ جاتا ہے۔

آپ کو مووی دیکھنے کو کہا ہے یہ ڈھر کی پن کرنے کو نہیں جس پر ارشن مسکرا دیتا ہے۔ جان وہ کیا نہ تمہیں دیکھ کر میرے اندر ٹھر کی شوہر کی روح جاگ جاتی ہے۔

ارشن یہ کہتا مدیحہ کہ گال پر بوسا دیتا ہے۔ ویسے ارشن آپ مجھے دیکھے دیکھے لگتے ہے۔ جس پر ارشن قہقہہ لگا دیتا ہے۔ دل روز ہی تو دیکھتی ہو تو پھر دیکھا دیکھا تو لگنا ہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ جنجھلاتے ہوئے نہیں ارشن میں نے آپ کو اس سے بھی پہلے کہی دیکھا ہے۔ جس پر ارشن مدیحہ کی بات سمجھتا ہوا تمہیں بھول گیا وہ دن جب میری شوٹنگ ہو رہی تھی تب تمہارا ہاتھ میرے جوتے کہ نیچے آ گیا تھا۔

مدیحہ کو اچانک سب کچھ یاد اجاتا ہے جس پر ارشن کا حصار توڑتے ہوئے غصے سے اپنی کمر پر ہاتھ رکھے تب آپ نے اتنی زور سے پائوں رکھا تھا میرا ہاتھ اتنا سوج گیا تھا اور سائڈ سے خون بھی نکلنے لگا تھا۔

ارشن مدیحہ کو خود سے دوڑ ہوتے دیکھ ٹرپتا ہوا مدیحہ کو واپس اپنی طرف کھینچ لیتا ہے آخر اب اسے کہا گوارا تھا یوں خود سے مدیحہ کی دوری دیکھوں جان وہ میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھی تمہاری تکلیف محسوس کر کہ بہت تکلیف ہوئی تھی۔ مدیحہ اس بات پر نہ سمجھی سے ارشن کی طرف دیکھنے لگتی ہے۔ آپ کو کیوں تکلیف ہوئی تب تو آپ نہ مجھے جانتے تھے نہ میں پھر کیوں تکلیف ہوئی۔

وہ اس لیے جان تب ہی تو ارشن چوہان کو اپنی جان سے محبت ہوئی تھی میں جو محبت پر یقین نہ رکھنے والا شخص اس کو تم نے چند منٹ میں ہی اپنا غلام بنا لیا۔

جب تمہیں پہلی دفعہ دیکھا تھا تب ہی یہ دل تمہارے نام سے دھڑکنے لگا تھا پر اس کا ادرک مجھے دیر سے ہوا مدیحہ خان ارشن چوہان کہ دل میں بستی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارسن مدیحہ کا ہاتھ اپنے دل پر رکھتا ہے تب مجھے احساس ہوا کہ مدیحہ خان میرے لیے سانس کی طرح لازم و ملزم ہے۔ جس طرح انسان سانس لیے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا اس طرح ارشن چوہان بھی اپنی جان کہ بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔

ارشن یہ کہتے مدیحہ کو زور سے اپنی باہوں میں بھینچ لیتا ہے۔ جس پر مدیحہ بھی ارشن کہ گرد اپنا نازک سا حصار باندھے مسکراتی ہوئ آسودگی سے اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے۔

مدیحہ کیا تم بھی مجھے اس طرح ہی چاہنے لگی جس طرح میں تمہیں چاہتا ہوا ارشن مدیحہ کو خود سے الگ کرتا دونوں ہاتھوں سے اس کا چہرہ پکڑتا دریافت کرتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر مدیحہ مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلا دیتی ہے۔ مدیحہ کو ارشن سے محبت کا احساس تو بہت پہلے ہو گیا تھا پر کہنے کی ہمت ہی نہیں ہو رہی تھی۔ وہ بھی ارشن نے خود ہی پوچھ کر اس کی فکر ختم کر دیں تھی۔

ارشن کہ لیے مدیحہ کا ہاں میں سر ہلا دینا ہی کافی تھا۔ وہ جانتا تھا مدیحہ بھی اس سے محبت کرتی ہے بس ایک شرم جھجک کی وجہ سے کہہ نہیں پا رہی۔ ارشن مدیحہ کہ ہاں کہنے پر مدیحہ کہ ماتھے پر بوسا دیتا اس کہ سر کہ ساتھ اپنا سر ملاتا مسکراتا ہوا آسودگی سے آنکھیں بند کر لیتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

حیات صاحب ساری رات فہیم کی باتیں سوچتے اس فیصلے پر پہنچتے ہے کہ اگر فہیم کی خوشی اس لڑکی کہ ساتھ ہے تو انھیں بھی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چیز پر کوئی احتراز نہیں آخر کتنے سالوں بعد ان کہ بیٹے نے ان سے کسی خواہش کا اظہار کیا تھا۔

وہ کیسے نہ اپنے بیٹے کی خوشی پوری کرتے اس لڑکی میں واقعے ہی کوئی خاص بات تھی جس سے ان کا بیٹا بدل گیا تھا اور وہ شروع سے یہی چاہتے تھے کہ فہیم یہ پارٹی شراب اور اپنا لاابالی پن چھوڑ ان کہ بڑھتے بزنس کی بھاگ دوڑ سنبھال لے۔

حیات صاحب زونیرہ سے فہیم کی شادی کا فیصلہ کرتے مسکراتے ہوئے سو جاتے ہے۔ آخر کو صبح اٹھ کر انھیں فہیم کو خوش خبری بھی تو دینی تھی۔

○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم حیات صاحب کی بات پر غصے سے گاڑی لے کر گھر سے نکل جاتا ہے۔اس کہ ذہن میں ساری حیات صاحب کی باتیں چل رہی ہوتی ہے۔

جس کی وجہ سے فہیم کا دھیان ڈرائیونگ سے ہٹ جاتا ہے۔ اچانک فہیم کی گاڑی کا بوری طرح ایکسیڈنٹ ہو جاتا ہے۔

فہیم کہ ذہن میں حیات صاحب اور زونیرہ کی شبیہ نظر آتی ہے جس کہ بعد وہ زونیرہ کا نام لیتے بے ہوش ہو جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

فہیم سفید لباس پہنے حیات صاحب کو مسکراتے ہوئے دیکھتا ہے۔حیات صاحب اپنے خوبرو بیٹھے کو دیکھتے جی اٹھتے ہے کہ اچانک فہیم کا سیفد لباس خون سے بھر جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر حیات صاحب چیختے ہوئے نیند سے جاگ جاتے ہے ان کا پورا وجود پسینے سے شرابور ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھتے گھبراتے ہوئے باہر کی طرف قدم بڑھا دیتے ہے۔

حیات صاحب گھڑی پر وقت دیکھتے ہے تو رات کہ دو بج رہے ہوتے وہ اور پریشان ہو جاتے ہے۔ اچانک حیات صاحب کا فون بجتا ہے۔

حیات صاحب کا دل پہلے ہی کسی انہونی کہ خوف سے گھبرا رہا تھا۔ اب یوں آدھی رات کو فون بجنے پر اور پریشان ہوتے ہے۔ حیات صاحب گھبراتے ہوئے فون اٹھاتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر آپ حیات بات کر رہے ہے جی میں حیات ہی بات کر رہا ہو آپ کون سر میں شہباز بات کر رہا ہو آپ کہ بیٹے فہیم کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ میں انھیں ہسپتال لے کر آیا ہو اور ان کہ فون سے آپ کو کال کی ہے آپ بس جلدی سے ہاسپٹل آجائے۔

حیات صاحب جلدی سے شہباز سے ہسپتال کا اڈریس پوچھتے بھاگتے ہوئے باہر گارڈ کو گیٹ کھولنے کا کہتے خود گاڑی میں بیٹھتے زن سے گاڑی ہسپتال کہ راستے ڈال دیتے ہے۔

زونیرہ پانی پینے کہ لیے اپنے کمرے سے نکل کر کچن میں جا رہی ہوتی ہے پر فہیم کہ باپ کو یوں باہر بھاگتا دیکھ پریشان ہو جاتی ہے۔ فہیم نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے ہی زونیرہ کو حیات صاحب کی تصویر دکھائی تھی جس سے وہ فورا ہی انھیں دیکھتے ساتھ پہچان جاتی ہے۔

زونیرہ پریشان ہوتی لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

حیات صاحب جلدی سے گاڑی سے اترتے ہسپتال کہ اندر داخل ہوتے نرس سے فہیم کا نام لے کر پتا پوچھتے اس جگہ بڑھ جاتے ہے۔

شہباز کسی کو اس طرف آتا دیکھ آپ کا نام حیات ہے حیات صاحب پریشان ہوتے ہاں میرا نام ہی حیات ہے کہاں میرا بیٹا وہ اندر آپریشن تھیٹر میں ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب کی اپنی بیٹے کی ایسی حالت کا سن کر آنسو نکل آتے ہے اگر انھیں پہلے پتا ہوتا کہ ان کہ انکار پہ فہیم کا اتنا سخت رد عمل ہوگا تو وہ اسی وقت ہاں کر دیتے انھیں اب احساس ہو رہا تھا واقعے زونیرہ کہ بیٹے کی زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے۔

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آپریشن تھیٹر سے باہر نکلتا حیات صاحب ڈاکٹر کو باہر آتے دیکھ اپنے آنسو پونچھتے ان کی طرف بڑھتے ہے۔

ڈاکٹر صاحب میرا بیٹا کیسا ہے۔ یہ پیشنٹ سے آپ کا کیا تعلق ہے۔جی میرا بیٹا ہے خدا کا شکر کرے کسی بڑے نقصان سے آپ کا بیٹا بچ گیا ورنہ ان کا جس طرح بوری طرح ایکسیڈنٹ ہوا گاڑی کہ کانچ ان کہ گلے میں چب سکتے تھے جن سے ان کی آواز بھی جا سکتی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ان کا شکریہ ادا کرے جو یہ انھیں بروقت لے آئے ڈاکٹر شہباز کی طرف اشارہ کرتے کہتا ہے۔ جس پر حیات صاحب ہاں میں سر ہلاتے شہباز کا شکریہ ادا کرتے ہے۔

آپ کی بیٹے کی کنڈیشن بلکل ڈھیک ہے بس تھوڑی سی خراشے آئی ہے اور ایک ٹانگ پہ انھیں گاڑی کا شیشہ چوبا جس کی وجہ سے انھیں کچھ دن مکمل بیڈ ریسٹ کی ضرورت ہے ورنہ باقی وہ بہتر ہے۔

حیات صاحب اپنے بیٹے کی صحت یابی کا سن کر ہاتھ جوڑتے اللہ کا شکر ادا کرتے ہے جس نے ان کہ بیٹے کو کسی بڑے نقصان سے بچا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی انھیں تھوڑی دیر بعد ہوش آجائے گا آپ انھیں گھر لے جا سکتے ہے۔کیا میں اپنے بیٹے سے مل سکتا ہو حیات صاحب اضطراری کیفیت میں کہتے ہے۔جی مل لے جا کر ڈاکٹر یہ کہتا چلا جاتا ہے۔

حیات صاحب پھر شہباز نامی بندے کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہے جس کو اللہ نے ان کے بیٹے کو بچانے کا وسیلہ بنایا تھا۔ شہباز بھی وہاں سے اجازت لیتا چلا جاتا ہے۔

حیات صاحب کمرے کہ اندر قدم رکھتے ہے تو ان کی نظر بے سود پڑے فہیم پر پڑتی ہے وہ چیئر فہیم کہ قریب رکھتے بیٹھ جاتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا تم نے کیا حالت بنالی اپنی ایک دفعہ دوبارہ آکر پوچھ لیتے میں تمہاری اور زونیرہ کی شادی کہ لیے کب کا مان چکا ہوں۔

فہیم حیات صاحب کی آہٹ پر ہی جاگ جاتا ہے پر یوں بے ہوش ہوتا حیات صاحب سے ناراضگی کا اظہار کر رہا ہوتا ہے پر حیات صاحب کی زونیرہ سے شادی کروانے والی بات پر پٹ سے آنکھیں کھول لیتا ہے۔

ڈیڈ فہیم حیات صاحب کہ چہرے پر ہاتھ رکھتا انھیں پکارتا ہے۔ حیات صاحب اپنے چہرے پر فہیم کہ ہاتھ کا لمس محسوس کرتے خوش ہوتے فہیم کی طرف دیکھتے ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا تم ڈھیک ہو۔ جس پر فہیم ہلکا سا مسکرا دیتا ہے۔ آپ کا زونیرہ سے میری شادی کے لیے ہامی بھرنے پر بالکل ڈھیک ہو گیا ہو۔ حیات صاحب اپنے بیٹے کی بات پر حیران ہوتے اس کا مطلب تم کب سے بے ہوش ہونے کا ڈرامہ کرتے میری باتیں سن رہے تھے۔

فہیم حیات صاحب کی بات پر معصومیت سے سر ہلا دیتا ہے۔

مجھے کب سے پریشان کر رہے ہو کہ ابھی تک ہوش میں نہیں آیا۔

سوری ڈیڈ آپ کو بہت پریشان کر دیا کوئی بات نہیں بیٹا بس تم ڈھیک ہو جائو۔

پھر تمہارا نکاح کر دیں گے زونیرہ بیٹی سے جس پر فہیم بھی مسکرا دیتا ہے کہ آخر کار اسے اس کی محبت ملنے والی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن مدیحہ اور اپنی شادی دھوم دھام سے کرنے کا سوچتا ہے۔ جس پر وہ مدیحہ سے بھی اس بارے میں رائے لیتا ہے جس پر مدیحہ بھی مسکراتے ہوئے ہامی بھر دیتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○

حیات صاحب فہیم کو ڈسچارج کرواتے گھر لے آتے ہے۔ زونیرہ جو پریشان سی ان کہ راہ تک رہی ہوتی ہے۔

جب اس کی نظر پٹیوں میں بندھے فہیم پر پڑتی ہے جو حیات صاحب کا سہارا لیے اندر قدم رکھتا ہے تو زونیرہ پریشان سی آگے بڑھتی ہے کیا ہوا ہے آپ کو فہیم زونیرہ کا یوں اپنے لیے پریشان ہوتے دیکھ مسکرا دیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب بھی اب جا کر زونیرہ کو دیکھ رہے ہوتے ہے انھیں تو زونیرہ کوئ چھوٹی عمر کی کوئ لڑکی ہی لگی۔حیات صاحب فہیم کو سہارا دے کر صوفے پر بیٹھا کر اس کی ٹانگ آرام سے اوپر کر کہ نیچے سپورٹ کہ لیے کوشن رکھ دیتے ہے۔

تم ہو زونیرہ حیات صاحب مسکراتے ہوئے زونیرہ کہ سر پر ہاتھ رکھتے ہے۔زونیرہ حیات صاحب کی بات پر چونکتی ہوئ ان کی طرف دیکھتی ہے۔

فہیم جی پاپا یہی زونیرہ ہے۔جس پر حیات صاحب مسکرا دیتے ہے زونیرہ بیٹی تو بہت پیاری ہے۔زونیرہ اپنی تعریف پر جھینپ کر نظریں نیچے جھکا دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ کو دیکھتا حیات صاحب کو زونیرہ سے بات کرنے کو کہتا ہے۔ بیٹا میں چاہتا اب جب کہ تمہاری عدت پوری ہو چکی ہے تو تمہاری شادی فہیم سے کر دیں جائے۔

بیٹا یہ نہ سوچنا ہم تم پہ ترس کھا کر شادی کرنے کو کہہ رہے ایسا بلکل بھی نہیں اس میں فہیم کی اور میری راضہ مندی شامل ہے۔ فہیم نے مجھے سب کچھ بتا دیا ہے۔ تمہارے بارے میں بیٹا جس نے تمہیں طلاق دیں اس میں تمہارا قصور نہیں اس کا قصور ہے جو ایک ہیرے کی پہچان نہ کر سکا۔

زونیرہ حیات صاحب کی بات سن پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔ جس پر حیات صاحب اور فہیم دونوں بوکھلا جاتے ہے۔ فہیم زونیرہ کو یوں روتا دیکھ اپنی جگہ سے اٹھنے لگتا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک درد کی شدید لہر اس کہ پورے جسم میں سرائیت کر جاتی ہے۔

جس پر وہ کڑھاتا ہوا ہی بیٹھتا چلا جاتا ہے۔زونیرہ فہیم کی تکلیف سے آہ نکلنے پر رونہ بھول کر اس کی طرف دیکھنے لگتی ہے۔حیات صاحب بیٹا آپ رو کیوں رہے ہو۔

انکل مجھے اپنی اماں اور اپنی بہن کی بہت یاد آرہی ہے۔فہیم نے اپنے بندوں کو زونیرہ کی امی اور بہن کو ڈھونڈنے کہ کام پر لگایا ہوا تھا پر انھیں ان کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ تم پریشان نہ ہو انشاءاللہ خدا کی مرضی ہوئی تو وہ ایک دن ضرور مل جائے گی۔ بیٹا فہیم ڈھیک کہہ رہا ہے۔ بیٹا بس فہیم صحت یاب ہو جائے تو تم دونوں کا نکاح کر دینا چاہتا تم بتائو بیٹا تمہیں کوئی احتراز تو نہیں زونیرہ حیات صاحب کی بات پر کچھ دیر سوچتی کہ کیسے فہیم نے ایک انجان شخص ہو کر بھی اس کی اتنی مدد کی اپنے گھر میں پناہ دیں کبھی بوری نظر سے نہیں دیکھا ہمیشہ اس کا خیال رکھا۔

زونیرہ فہیم کی اچھائیوں کو سوچتی ہاں کرتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ فہیم زونیرہ کی ہاں پر سرشاری کی کیفیت میں مسکرا دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب فہیم کو اس کہ کمرے میں چھوڑا سے آرام کرنے کی ہدایت کرتے اپنے روم کی طرف بڑھ جاتے ہے۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

چل میرے ساتھ تھوڑی دیر تو چل

پاگل دیکھنے والے کو دیوانگی دیکھانی ہے

ارشن اور مدیحہ کہ باہمی فیصلے سے ان کی شادی کہ فنکشن اگلے مہینے سے شروع ہونے تھے۔ مدیحہ اس وقت اپنا اور ارشن کا کمرہ سیٹ کر رہی ہوتی ہے۔

اچانک ارشن پیچھے سے آکر مدیحہ کہ گلے میں ایک پینڈڈ پہناتا ہے۔ مدیحہ پینڈڈ کو ہاتھ میں پکڑ کر دیکھتی ہے تو اس پر خوبصورتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے اے اور ایم لکھا ہوتا ہے۔ کیسا لگا ارشن مدیحہ کہ کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہتا ہے۔

مدیحہ مسکراتے ہوئے بہت حسین میں نے ایسا پینڈڈ آپ کہ گلے میں بھی دیکھا ہے۔ ہاں میں نے خود ایک جیسے لیے ہے تاکہ ان کو دیکھ کر ہمیں ہمیشہ یہ احساس رہے کہ مدیحہ صرف ارشن کی ہے اور ارشن صرف مدیحہ کا ہے۔ ارشن مدیحہ کی بات پر شرما جاتی ہے۔

ارشن ہاں جان یہ آپ نے میرا سکیچ کب بنوایا مدیحہ دیوار پہ بنے اپنے سکیچ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ جان یہ تو کب کا لگا ہوا ہے تم نے اب نوٹ کیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوٹ تو میں نے کب کا کر لیا تھا۔ بس پوچھنا نہیں یاد رہا۔ دل یہ جب میں بہت بے چین ہو گیا تھا نہ تب مجھ پر ادراک ہوا کہ ارشن چوہان اپنی جان کو دیوانوں کی طرح چاہتا ہے۔ تب میں نے یہ سکیچ بنوایا تھا اور اوپر سے مجھے تب تمہارے بارے میں کچھ پتا نہیں تھا۔

جس وجہ سے تمہیں ڈھونڈنے اور تمہاری انفارمیشن نکلوانے کہ لیے بنوایا تھا تو تب میں نے اسے فریم کروا کر ادر لگوا دیا۔

مدیحہ ارشن کی باتیں سن مسکراتی ہوئ ارشن کی طرف مڑتی اس کہ گلے میں بازوں ڈالے ارشن کی انکھوں میں دیکھتی ہے۔ ارسن بھی مدیحہ کو کمر سے پکڑتے اپنے قریب کر لیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا اتنا پیار کرتے ہے مجھ سے مدیحہ مسکراتے ہوئے پوچھتی ہے جس پر ارشن مدیحہ کی ناک سے اپنا ناک ملاتا بلکل میں اپنی جان سے دیوانگی کی آخری حدوں تک محبت کرتا ہو۔

اچانک ارشن کہ ذہن میں اس کا ماضی گھوم جاتا وہ بلکل بھی مدیحہ سے اپنا ماضی نہیں چھپانا چاہتا تھا۔ ارشن مدیحہ کو ہاتھ سے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھاتا اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کہ قریب بیٹھ جاتا ہے۔

مدیحہ بھی ارشن کو یوں اپنا ہاتھ پکڑے دیکھ مسکرا کر ارشن کی طرف دیکھتی ہے۔ جس پر ارشن اپنی بات شروع کرتا ہے وہ مدیحہ میں تمہیں ہماری نئی زندگی شروع کرنے سے پہلے میرا اندھیروں میں ڈوبا ہوا ماضی بتانا چاہتا ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ مسکراتے ہوئے آپ جو پہلے تھے اس سے مجھے کیا لینا دینا۔ وہ آپ کا ماضی تھا بس بات ختم میں اب کچھ نہیں سننا چاہتی اب تو آپ اچھے انسان بن گئے ہے نہ میرے لیے یہی کافی ہے۔

ارشن بے چین ہوتا پھر بھی مدیحہ ایک دفعہ سن لوں۔ جس پر مدیحہ ارشن سے اپنا ہاتھ چھڑواتے اس کہ چہرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیتی ہے۔ دیکھے وہ آپ کا ماضی تھا جس سے مجھے کوئی لینا دینا نہیں مجھے آپ کہ آج اور کل سے فرق پڑتا ہے۔

آپ کہ ماضی سے نہیں جس پر میں اب ایک اور لفظ نہ سنو۔ ارشن مدیحہ کہ خود پر پختہ اعتبار پر مسکراتا ہوا مدیحہ کہ سر پر بوسا دیتا گلے لگا لیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ اپنے سر پر ہاتھ رکھے ارشن سے الگ ہوتی ہے ارشن ایک بات تو میں آپ سے پوچھنا بھول گئ یہ آپ کی ممی پاپا کدر ہوتے ہے مجھے اس گھر میں منظر نہیں آتے۔

ارشن مدیحہ کی اس بات پر اداس ہو جاتا ہے۔وہ ادر نہیں رہتے۔ تو آپ ان کہ پاس کیوں نہیں رہتے یوں الگ رہنے کی کوئ تو ک نہیں بنتی آخر کیا وجہ ہے جو آپ ان کہ ساتھ نہیں رہتے۔

جس پر ارشن اداس ہوتا ہوا۔مدیحہ انھیں کبھی میری ضرورت نہیں رہی میں ان کہ لیے یوزلیس ہو۔ماما کو جب خبر ملی کہ وہ ماں بننے والی ہے تو انھوں نے خوب واویلا مچایا کیوں کہ اگر وہ یہ بچہ پیدا کرتی تو ان کی ہر وقت کیٹی پارٹیز اور ان کی آزادی متاثر ہو جانی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا مجھے اس دنیا میں لانے کہ لیے ہر وقت ماما پر زور ڈالتے جس پر دن رات ماما اور پاپا کی لڑائیاں ہوتی تھی اور جب میں پیدا ہو ہی گیا تو ماما مجھے میڈ کہ حوالے کیے اپنی وہی پرانی روٹین میں مصروف ہو گئ جب میں ٹین ایج میں تھا۔

تو میرا اٹھنا بیٹھنا غلط دوستوں میں ہونے لگا تھا۔ پاپا کو بھی اپنے سیاسی کیریئر سے فرصت نہیں تھی کہ وہ مجھے اس بوری راہ پر چلنے سے روکتے ویسے انھوں نے میری ہر خواہش پوری کی پیسہ گاڑی ہر وہ چیز جو مجھے چاہیے ہوتی پر وہ مجھے کبھی پیار اور توجہ نہیں دیں سکے۔

جس وجہ سے میں دن بہ دن گناہوں کی اندھیری دنیا میں ڈوبتا گیا۔ لیکن مجھے مکمل ڈوبنے سے تم نے بچا لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن مدیحہ کو ایک بار پھر گلے لگاتے روندی ہوئی آواز میں کہتا ہے۔ تم میرے لیے اس کوہ نور کی طرح ہو جو میری اندھیر زندگی میں اجالا بن کر آئی مدیحہ بھی ارشن کی درد بھری روادت سنے رو دیتی ہے۔

وہ آپ کی ماں باپ ہے سب ناراضگی بھول جائے کل ہی ہم دونوں ان سے ملنے جائے گے بلکے اب ہم ان کہ ساتھ ہی رہے گے۔ ارشن مدیحہ کی بات پر ہاں کہہ دیتا ہے۔ جس پر مدیحہ خوش ہو جاتی ہے۔

آپ کو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اللہ نے آپ کو مزید گناہ کرنے سے بچا لیا اور آپ کو ہدایت کا راستہ دکھایا ہے چلے ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وضو کر کہ آئے پھر ہم اکھٹے نماز پڑتے ہے۔ ارشن مدیحہ کی بات پر شرمندہ ہوتے وہ مجھے وضو نہیں کرنا آتا جس پر مدیحہ مسکرا کر کوئی بات نہیں آئے میں بتاتی ہو۔

یہ کہتے مدیحہ ارشن کا ہاتھ پکڑے واشروم کی طرف لے جاتی ہے۔ تھوڑی دیر بعد دونوں باوضو ہو کر نکلتے ہے مدیحہ الماری کہ دراز سے دو جانماز نکالے ارشن کی جانماز سے تھوڑی پیچھے اپنی جانماز بیچھا دیتی ہے۔

ارشن کچھ کہنے کہ لیے منہ کھولنے لگتا ہے کہ مدیحہ ہاتھ سے چپ کروا دیتی ہے میں جیسے نیت کر کہ نماز پڑھوں گی آپ بھی اس طرح ہی پڑھیے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن کہ کہنے سے پہلے ہی مدیحہ کہ یوں سمجھ جانے پر مسکرا کر اپنی جانماز پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ پھر دونوں اکھٹے نماز ادا کرتے ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ مدیحہ کہ بارے میں سب فرضانہ بیگم کو بتا دیتی کیسے اس نے اس کی عزت سائم سے بچائی ہر میڈل کلاس بندہ دولت کا لالچی نہیں ہوتا۔ جس پر فرضانہ بیگم اپنی سوچ پر کافی شرمندہ ہوتی ہے۔

دانیہ کو علی سے لڑتے لڑتے کب محبت ہو گئ اسے خود بھی پتا نہ چلا بس اس بات پر پریشان تھی کہ کیا فرضانہ بیگم اس رشتے کہ لیے مانے گی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی رات کو بیٹا ٹی وی پر نیوز دیکھ رہا ہوتا ہے اور دعا پاس بیٹی علی کہ موبائل میں گیم کھیل رہی ہوتی ہے۔ اچانک دعا کہ ذہن میں کوئی بات آتی ہے۔

جس پر دعا خوش ہو کر اچھل پڑتی ہے۔ علی دعا کہ یوں اچھلنے کی وجہ پوچھتا ہے۔ جس پر دعا ہنستے علی کہ پاس بیٹھ جاتی ہے۔

بھائی میرے ذہن میں ایک بات آئی ہے۔ جس پر علی ابرو اچکا اس سے پوچھتا ہے۔ وہ بھائی دانیہ آپی کتنی اچھی ہے اب تو میری فرینڈ بھی بن گئ تو آپ ان سے نہ شادی کر لے وہ اس گھر میں آجائے گی تو ہم خوب مزے کرے گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی ہنستے ہوئے میں اور اس چھپکلی سے شادی کروں گا۔ دعا علی کو یوں دانیہ کو چھپکلی کہنے پر گھورتے ہوئے دیکھتی ہے۔

بھائی اتنی پیاری ہے چھپکلی کہاں سے آ گئی۔ علی دعا کی بات پر مسکرا دیتا ہے۔ پیاری تو ہے بس زبان کی تیز ہے پھر بھی چلے گا۔ دعا علی کہ یوں کہنے پر خوش ہو جاتی ہے۔

پھر بھائی ہم کب آپی کہ گھر رشتہ لے کر جائے گے۔ دعا کی بات پر علی کہ ماتھے پر فکر کی لکیریں چھا جاتی ہے۔ گڑیا یہاں سے میں اور تم ہی ہے بڑا تو کوئی بھی نہیں ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی یہ بات کہتے اداس ہو جاتا ہے۔ دعا بھائی کی پریشانی بھانپتے ہوئے بھائی آپ پریشان نہ ہو آپ ایسا کرو ارشن بھائی کو رشتہ لے کر بھیجو گا۔

آپ نے خود ہی بتایا ہے کہ ارشن بھائی کی شادی ہو گئی ہے اوہ اپنی وائف کو بھی ساتھ لے جائے۔ ہاں مدیحہ بھابی دانیہ کی بہت اچھی دوست ہے۔

دعا اس بات پر پر جوش ہوتے ہوئے یہ تو اور اچھی بات ہے۔ علی دعا کی بات پر مسکرا دیتا ہے میں اس سلسلے میں ارشن سر سے بات کروں گا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلیک بی ایم ڈبلیو چوہان ویلا کہ سامنے آکر روکتی ہے۔ جس میں سے ارشن اپنی چھا جانے والی پرسنیلٹی کہ ساتھ گاڑی سے نیچے قدم رکھتا ہے۔

ارشن گاڑی سے اتر کر مدیحہ کہ لیے گاڑی کا دروازہ کھولتا مدیحہ کہ سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ جس پر مدیحہ مسکراتی ہوئ ارشن کا ہاتھ پکڑے نیچے اترتی ہے۔

ارشن بلیک چیک والی شرٹ کہ ساتھ بلیک پینٹ پہنے ایک ہاتھ میں قیمتی گھڑی اور پائوں میں بلیک ہی شوز پہنے اپنی گرے چمکتی آنکھوں سے مسکراتا ہوا مدیحہ کو دیکھتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ بلیو شرٹ جس پر وائٹ کڑھائی سے خوبصورت پھول بنے ہوئے تھے نیچے وائٹ پلازو پہنے ایک سائڈ پر بلیو دوپٹہ لیے بال کھولے چھوڑے کسی سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے اندر ویلا کی طرف بڑھ جاتے ہے۔ موبین صاحب جو کسی اخبار کی ورک گردانی کر رہے ہوتے ہے۔ان کی اچانک نظر اندر آتے ارشن پر پڑتی ہے۔

جس پر وہ خوش ہوتے ارشن کی طرف بڑھتے ہے۔ارشن موبین صاحب کو اپنے قریب آتا دیکھ وہی پر روک جاتا ہے۔بیٹا تم کیوں چھوڑ کر گئے یہ گھر میں مانتا ہو میں نے تم پر بہت غصہ کیا اور تمھیں اس گھر چلے جانے کو کہا پر یہ میرا وقتی غصہ تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب میں نے صبح پورے گھر میں دیکھا تم کہی نہیں تھے۔ میں مانتا ہو کہ میں کبھی اچھا باپ نہیں بن سکا بیٹا مجھے معاف کر دوں۔

اب یہ گھر چھوڑ کر نہ جانا موبین صاحب یہ کہتے ارشن کو اپنے گلے لگا لیتے ہے۔ ارشن اتنے مہینوں بعد باپ کا لمس پاتے ہی آنسو نکل جاتے ہے۔

بابا آپ بھی مجھے معاف کر دیں ہمیشہ آپ کی باتوں کو سریس نہیں لیا آپ سے بتمیزی کی اس کہ لیے میں آپ سے بہت شرمندہ ہو۔ ارشن ہاتھ جوڑتے موبین صاحب سے معافی مانگتا جس پر وہ تڑپتے ہوئے ارشن کہ ہاتھ نیچے کرتے دوبارہ گلے سے لگا لیتے ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن اپنے آنسو صاف کرتا موبین صاحب سے الگ ہوتا ہے۔پاپا ماما کہا۔موبین ارشن کی بات پر کافی پریشان ہو جاتے ہے۔

بیٹا تمہاری ماما کی طبیعت نہیں ڈھیک تمہارے جانے کہ بعد اسے تمہاری قدر ہوئی ہے۔وہ تمہیں بہیت یاد کرتی ہے جس کی وجہ سے سخت بیماری کی وجہ سے بستر لگ گئ ہے۔

ارشن موبین صاحب کی بات سنتے ہی فکر اور پریشانی سے مدیحہ کو لیے رافیہ بیگم کہ کمرے میں داخل ہوتا ہے۔جہاں وہ انکھیں موندے لیٹی ہوئ ہوتی ہے۔پیلی زرد رنگت اور آنکھوں کہ نیچے ہلکے ارشن کو رافیہ بیگم ویسی نہ لگی جو ہر وقت اپنے آپ کو سنوار کر رکھتی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو کوئی اور رافیہ لگ رہی تھی۔ ارشن مدیحہ کا ہاتھ چھوڑے رافیہ بیگم کہ قریب بیٹھ جاتا ہے۔ رافیہ بیگم اپنے قریب کسی کی موجودگی محسوس کیے پنی آنکھیں کھول ارشن کی طرف دیکھنے لگتی ہے۔

جیسے ہی وہ ارشن کو پہچان جاتی ہے وہ ارشن کا چہرہ ہاتھوں میں پکڑے روتے ہوئے ارشن کہ سر پر بوسا دیتی ہے۔

ارشن سے رافیہ بیگم کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی اور روتے ہوئے رافیہ بیگم کہ گلے لگ جاتا ہے۔ ارشن رافیہ بیگم سے الگ ہوتا انھیں سہارا دیں کر پیچھے تکیہ رکھے ڈیک لگا کر بیٹھا دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا مجھے معاف کر دوں میں نے ہمیشہ تمہیں دھتکارا تم سے نفرت کرتی رہی کہ تم میری آزادی کہ بیچ آرہے ہو مجھے معاف کر دوں رافیہ بیگم روتے ہوئے ارشن سے معافی مانگتی ہے۔

ارشن رافیہ بیگم کو یوں معافی مانگتے دیکھ تڑپتا ہوا ان کہ ہاتھ نیچے کرتا ہے۔ ماما یہ کیا کر رہی ہے آپ میری ماں ہے اور مائیں یوں اپنی اولاد سے معافیاں مانگتی بلکل اچھی نہیں لگتی۔

آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ میرے لیے یہی بہت ہے۔ رافیہ بیگم ارشن کی بات پر مسرت سے خوش ہوتی گلے لگا لیتی ہے۔ جس پر ارشن بھی اپنا حصار ان کہ گرد حائل کیے آسودگی سے مسکرا دیتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رافیہ بیگم کی نظر اچانک روم میں کھڑی لڑکی پر پڑتی ہے۔بیٹا یہ کون ہے رافیہ بیگم ارشن سے مدیحہ کہ بارے میں دریافت کرتی ہے۔

جس پر ارشن مسکراتا ہوا مدیحہ کی طرف بڑھتا اس کہ کندھے پر بازوں رکھتا رافیہ بیگم کہ پاس لاتا ہے ماما یہ آپ کی بہو ہے۔

رافیہ بیگم یہ بات سنتے مسکراتے ہوئے مدیحہ کو اپنے پاس بیٹھنے کا کہتی ہے۔مدیحہ ارشن کہ اشارہ کرنے پر رافیہ بیگم کہ پاس بیٹھ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ ارشن تم نے تو بلکل پری پسند کی اپنے لیے رافیہ بیگم یہ کہتے مدیحہ کہ ماتھے پر بوسا دیتی ہے۔ موبین صاحب بھی روم میں داخل ہوتے ہے۔

آپ سب کا ملنا ملانا ہو گیا تو باہر چلے ڈنر لگ چکا ہے۔ موبین صاحب سب سے مسکراتے ہوئے کہتے ہے کہ ان کی نظر رافیہ بیگم کہ پاس بیٹھی لڑکی پر پڑتی ہے۔

باہر انھیں اپنے بیٹے سے ملنے کی خوشی بہیت تھی جس وجہ سے وہ مدیحہ کو دیکھ کر بھی ان دیکھا کر گئے۔ موبین صاحب اشارے سے ارشن سے مدیحہ کہ بارے میں پوچھتے ہے۔ جس پر ارشن ان کو اشاروں سے بتاتا ہے کہ یہ آپ کی بہو ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

موبین صاحب ارشن کی بات سمجھتے مسکراتے ہوئے آگے بڑھتے مدیحہ کہ سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے ہے۔مدیحہ کہ ان کہ یوں ہاتھ رکھنے سے آنسو نکل آتے ہے کہ اگر آج غفران صاحب زندہ ہوتے تو وہ بھی ایسے اس کہ سر پر ہاتھ رکھتے۔

ڈیڈ اج ہم موم کہ ساتھ اور ہی ڈنر کرے گے ملازم کو کہہ کر اور ہی کھانا لگوانے کا کہہ دیں۔موبین صاحب ارشن کی بات پر اثبات میں سر ہلاتے باہر نکل جاتے ہے۔

کچھ دیر بعد سب رافیہ بیگم کہ پاس بیٹھے ہنستے ہوئے ڈنر کر رہے ہوتے ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم کی صحت یابی کہ بعد حیات صاحب سادگی سے زونیرہ اور فہیم کا نکاح کروادیتے ہے۔یوں زونیرہ خان سے زونیرہ فہیم درانی بن جاتی ہے۔

نکاح کہ بعد زونیرہ فہیم کہ کمرے میں بیٹھی اس کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔ذونیرہ لال رنگ کہ کام والے فراک کہ نیچے چوڑی دار پاجامہ پہنے سر پر لال دوپٹہ لیے ہلکی پھلکے میک اپ پر نازک سی جیولری پہنے کسی ساحرہ سے کم نہیں لگ رہی ہوتی۔

فہیم شرسار سی کیفیت میں اپنے روم میں داخل ہوتا لوک لگاتے زونیرہ کی طرف دیکھتا ہے جو بیڈ پر بیٹھے اپنے ہاتھ مل رہی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ کی حالت سمجھتا معنی خیزی سے مسکراتا ہوا زونیرہ کہ پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے پورے کمرے کو لال گلاب سے سجایا گیا تھا جس کی خوشبو اور کینڈل ماحول کو اور خواب ناک بنا رہی تھی۔

زونیرہ فہیم کہ یوں اپنے پاس بیٹھتے دیکھ گھبراتی ہوئی خود میں سمٹ جاتی ہے۔ فہیم زونیرہ کو یوں گھبراتے ہوئے دیکھ اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ یار گھبرا کیوں رہی ہو اتنا ریلیکس ہو جائو۔

زونیرہ فہیم کی بات پر ذرا سی نظریں اٹھا کر فہیم کی طرف دیکھتی ہے فہیم کی اپنی طرف دیکھ گھبراتی ہوئی دوبارہ سے نظریں جھکا لیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ کو پر سکون ہو جائے اس کا ہاتھ چھوڑتا سائڈ میز کی دراز سے ایک بڑھے سائز کا بوکس نکالتا ہے۔ فہیم بوکس کھولتا زونیرہ کی سامنے کرتا ہے۔ یہ لوں تمہاری منہ دکھائی زونیرہ کی کھولے بوکس پر نظر پڑھتی ہے تو اس میں نازک سا ڈائمنڈ کا سیٹ ہوتا ہے۔

زونیرہ یہ دیکھ مسکرا دیتی ہے بہیت خوبصورت ہے پر یہ بہیت مہنگا نہیں ہے اتنا مہنگا گفٹ دینے کی کیا ضرورت تھی۔ فہیم زونیرہ کی بات سنتا بوکس سائڈ پر رکھ کر زونیرہ کا ہاتھ پکڑ کر ہونٹوں سے لگاتا ہے۔ جس پر زونیرہ کا پورا چہرا لال قندھاری ہو جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم سے زیادہ میرے لیے کچھ بھی اہم نہیں یہ گفٹ خاص نہیں تم خاص ہو میرے لیے اور اس گفٹ کی تمہارے آگے کوئی حیثیت نہیں تم اس سے بھی زیادہ انمول چیز کی حق دار ہو۔

زونیرہ فہیم کی باتیں سن اپنے آپ رشک کرنے لگتی ہے کہ وہ ایسے انمول انسان کی ہمسفر بنی۔ فہیم زونیرہ کو کھوئے دیکھ کیا تمہیں سیٹ نہیں پسند آیا۔

زونیرہ فہیم کی بات سن ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے نہیں ایسی بات نہیں گفٹ بہت اچھا ہے۔ کیا تم میرے ہمسفری میں خوش ہو نہ زونیرہ فہیم کسی خدشے کہ ڈر سے زونیرہ سے پوچھ کر تسلی کر لینا چاہتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ فہیم کی بات پر سر اوپر اٹھا کر فہیم کی طرف دیکھتی ہے میں یہ نہیں کہوں گی کہ مجھے آپ سے محبت ہے لیکن میں آپ کی ہمسفری میں خوش اور مطمئن ہو اور رہی بات محبت کی وہ بھی وقت کہ ساتھ ہو ہی جائے گی۔

فہیم زونیرہ کی باتوں پر مسکراتا ہوا زونیرہ کو اپنے گلے لگا لیتا جس پر زونیرہ بھی آسودگی سے آنکھیں بند کیے فہیم کی گردن میں اپنے بازوں حائل کر دیتی ہے۔

دو روحوں کہ ملاپ پر چاند بھی شرماتا ہوا بادلوں کی اوٹ میں چھپ جاتا ہے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن ڈرائنگ روم میں موبین صاحب کے پاس بیٹھا ہوتا ہے اور موبین صاحب ارشن کو اپنے سیاست کے قیصے سنا رہے ہوتے ہے۔

رافیہ بیگم کی طبیعت کچھ آپ سیٹ تھی تو وہ آرام کر رہی تھی اور مدیحہ کچن میں گھسی بریانی۔ بنا رہی ہوتی ہے۔ ارشن نے موبین صاحب اور رافیہ بیگم سے بھی اپنی دھوم دھام سے شادی کرنے کو کہا تھا جس پر موبین صاحب کا کہنا تھا اب نکاح ہو چکا ہے تو کیوں نہ گرینڈ ریسیپشن رکھ لیا جائے جس پر ارشن کو موبین صاحب کا آئڈیا بہت پسند آتا جس پر وہ مدیحہ سے پوچھ کر ہامی بھر دیتا ہے۔

ارشن موبین صاحب سے پوچھ کر ریسیپشن پر بلوانے والے مہمانوں کی لیسٹ بنا رہا ہوتا ہے کہ اس کا فون بجنے لگتا ہے۔ ارشن علی کا اس وقت فون دیکھ اٹھاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کہوں علی کیا بات ہے کچھ کام تھا کیا علی شش و پنج میں ہوتا ہے کہ کیسے اپنی اور دانیہ کی رشتے کی بات کرے۔ ارشن علی کی طرف سے خاموشی محسوس کر کہ علی یار چپ کیوں ہو کچھ کہنا ہے تو بتائو اس طرح چپ کا روزہ کیوں رکھ لیا ہے۔

وہ سر میں مدیحہ بھابی کی دوست دانیہ سے شادی کرنا چاہتا ہو۔ علی ہمت کرتے آخر کار کہہ ہی دیتا ہے۔ تو میں اس سلسلے میں تمہاری کیا مدد کروں ارشن حیران ہوتے علی سے پوچھتا ہے۔

وہ سر میں چاہتا ہو آپ اور مدیحہ بھابی میرا رشتہ لے کر دانیہ کہ گھر جائے میری طرف سے کوئی بھی بڑا نہیں جو یہ کام سرانجام دیں سکے۔ ارشن علی کی بات پر مسکرا دیتا شکر ہے تم

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے بھی اب اپنی زندگی کہ بارے میں سنجیدہ ہو کر سوچا ڈھیک ہے میں مدیحہ کہ ساتھ چلا جائو گا ان کہ گھر رشتہ لے کر تم دعا کو بھی ساتھ بھیجنا ہمارے وہ بھی جائے گی آخر کو جس کا رشتہ ہو رہا اس کی بہن کا ہونا بھی لازم ہے۔

علی ارشن کہ ماں جانے پر پر سکون ہو جاتا ہے جی سر کیوں نہیں میں دعا کو بیھج دو گا جب آپ کہے گے۔ہاں تم ایسا کرنا اس اتوار کو دعا گڑیا کو بیھج دینا۔ علی ارشن کو ہاں کہتا فون رکھ دیتا ہے۔

موبین صاحب جو کب سے چپ بیٹھے ارشن کو کسی سے بات کرتا دیکھ رہے ہوتے ہے۔بیٹا کس کا فون تھا اور کس کا رشتہ لینے تم نے اور مدیحہ بیٹی نے جانا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ پاپا علی ہے میرے انڈر کام کرتا ہے اس کو مدیحہ کی دوست پسند آگئ ہے۔ تو بیٹا تم کیوں رشتہ لے کر جائو گے۔ موبین صاحب نہ سمجھی کی کیفیت میں پوچھتے ہے۔

ڈیڈ دراصل اس کہ والدین کی ڈیتھ اس کہ بچپن میں ہو گئ تھی تو اس وجہ سے کوئ بڑا نہیں ہے گھر میں جو رشتہ لے کر جا سکے اس وجہ سے اس نے مجھے رشتہ لے جانے کو کہا ہے۔

موبین صاحب ارشن کی بات پر خوش ہو جاتے ہے۔ یہ تو بہیت اچھی بات ہے تم جتنی جلدی ہو سکے مدیحہ بیٹی کہ ساتھ چلے جانا موبین صاحب کی بات پر ارشن سر اثبات میں ہلاتا دوبارہ مہمانوں کی لیسٹ بنانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ کی صبح سورج کی روشنی آنکھوں پر پڑنے سے انکھ کھولتی جس پر وہ فہیم کا اپنے گرد رکھا بازوں ہٹاتی فریش ہونے واشروم کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

فہیم کی زونیرہ کی غیر موجودگی سے انکھ کھول جاتی ہے وہ کمرے میں ادر ادر نگاہ ڈالتا پر زونیرہ کہی نہیں ہوتی اچانک اس کو واشروم سے پانی گرنے کی آواز آتی ہے تو سکون کا سانس لیتا ہے۔

فہیم زونیرہ کہ باہر آنے کا انتظار کرتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد زونیرہ نکھری نکھری سی کمرے میں قدم رکھتی ہے زونیرہ پنک فراک کہ نیچے پنک پاجامہ پہنے اوپر وائٹ دوپٹہ لیے بہت پیاری لگ رہی ہوتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم زونیرہ کو مبہوت ہو کر دیکھتا ہے زونیرہ سنگار میز کہ سامنے کھڑی ڈرائیر سے اپنے بال خشک کرتی ہے۔ فہیم چلتا ہوا زونیرہ کہ پیچھے آکر اسے اپنی باہوں کہ حصار میں لے لیتا ہے۔

رات کا جادو کیا کم تھا جو اب مجھے یوں گھائل کر رہی ہو زونیرہ فہیم کی بات پر سرخ ہوتی اپنے آپ کو فہیم سے چھڑواتی اس کی طرف رخ کرتی ہے۔

تعریفیں بعد میں کر لیجیے گا ٹائم دیکھے دس بجنے والے ہے جا کر فریش ہو پاپا بھی ہمارا نیچے ویٹ کر رہے ہوگے۔ جو حکم میری جان کا فہیم ڈرامائی انداز میں سر جھکاتا کہتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر زونیرہ مسکراتی ہوئی ہاتھ سے اشارہ کرتی فہیم کو جانے کا کہتی جس پر فہیم زونیرہ کہ گال پر بوسا دیتا اپنے کپڑے لیے واش روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

پیچھے زونیرہ فہیم کی کارستانی پر حیران کھڑی ہوئی ہوتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○

فرضانہ بیگم رات کھانے کہ لیے ملازموں کو ہدایت دیتی صوفے پر بیٹی میگزین پڑھ رہی تھی کہ اچانک ملازم باہر کسی کہ آنے کا بتاتا ہے۔

فرضانہ بیگم ادرہی بیھج دو ملازم فرضانہ بیگم کی بات پر سر ہلاتا باہر چلا جاتا ہے۔ آخر کون ہو سکتا ہے اس وقت فرضانہ بیگم یہی سوچ رہی ہوتی ہے کہ باہر سے ارشن مدیحہ کا ہاتھ پکڑے اندر داخل

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتا ہے پیچھے دعا پورے گھر کو گھوم گھوم کہ دیکھتی ہے جیسے کسی اور دنیا پہنچ گئی ہو پھر ہوش آنے پر اندر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

فرضانہ بیگم ارشن کو دیکھ کر اٹھ جاتی ہے۔ آخر ارشن چوہان کو کون نہیں جانتا تھا۔ فرضانہ بیگم ارشن کی آمد پر حیران ہو جاتی ہے۔ بیٹھو بیٹا فرضانہ بیگم تینوں کو یوں کھڑا دیکھ بیٹھنے کا کہتی ہے۔

فرضانہ بیگم ملازم کو لوازمات لانے کا کہتی ان کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے کیسے آنا ہوا بیٹا فرضانہ بیگم ارشن سے پوچھتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن فرضانہ کی بات پر سوچ رہا ہوتا ے کہا سے بات شروع کرے اس بیچارے کا بھی یوں کسی گھر رشتہ لے کر جانے کا پہلا ایکسپریشن تھا۔

ارشن اپنے پاس بیٹھی مدیحہ کو ٹھوکا دیتا ہے کہ وہ بولے مدیحہ ارشن کہ اس طرح کرنے پر گھورتے ہوئے گلا کھنکارتی وہ آنٹی ہم نہ دانیہ کہ رشتے کہ لیے آئے ہے۔

میں دانیہ کی دوست مدیحہ ہو۔ فرضانہ بیگم مدیحہ کا نام سن خوش ہو جاتی ہے آخر کو وہ مشکور تھی اس کی جس کی وجہ سے ان کی بیٹی کی عزت بچ گئ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرضانہ بیگم رشتے والی بات پر نہ سمجھی سے مدیحہ کی طرف دیکھتی ہے۔بیٹا کس کا رشتہ ہے۔وہ آنٹی یہ ارشن انھیں بہیت اچھی طرح جانتے ہے۔علی حسن نام ہے ان کا وہ دانیہ کو پسند کرتے ہے اور اس سے شادی کرنا چاہتے ہے۔

فرضانہ بیگم بیٹا تو پھر اس کہ ماں باپ کو آنا چاہیے تھا نہ اس سلسلے میں وہ آنٹی ان کی بہیت پہلے ڈیتھ ہو چکی ہے ان کا کوئ بھی نہیں ہے یہ بس ان کی ایک بہن ہے مدیحہ دعا کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

دعا جو گھر کو گھور رہی ہوتی ہے اپنا نام لیے جانے پر بوکھلا جاتی ہے

اسلام وعلیکم! آنٹی وعلیکم السلام! بیٹا فرضانہ بیگم مسکراتے ہوئے جواب دیتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لیے انھوں نے ہمیں رشتہ لینے بھیجا ہے۔ بیٹا اگر ارشن اور تم لوگ جس کا رشتہ لے کر آئے ہو تو یقینن اچھا ہی ہو گا۔ میں دانیہ کہ پاپا سے مشورہ کر کہ بتائو گی۔

مدیحہ آنٹی ویسے دانیہ کہا ہے۔ نظر نہیں آرہی وہ بیٹا اس کی کزن کی سالگرہ ہے آج تو وہاں گئی ہوئی ہے وہ تمہارے گھر بھی گئی تھی تم سے ملنے لیکن وہاں تالا لگا دیکھ وہ واپس آگئی۔

وہ آنٹی وہ ہم ارشن کہ ممی پاپا کی طرف شفٹ ہو گئے تھے اور میں دانیہ کو یہ بات بتانا ہی بھول گئی۔ اچھا آنٹی اب ہم چلتے ہے کافی دیر ہو گئی ہے دعا کو بھی گھر چھوڑنا ہے آپ ہمیں رشتے کہ بارے میں فون کر کہ بتا دیجئے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا اتنی جلدی میں تمہیں ڈنر کیے بغیر جانے نہیں دو گی آخر بہت دیر بعد ارشن کا بھی چپ کا روزہ ٹوٹتا ہے۔ آنٹی معذرت اس طرح بہت دیر ہو جائے گی پھر کبھی یہ کہتے ہی ارشن مدیحہ کو آنے کا اشارہ کرتا خود باہر چلا جاتا ہے۔

دعا کب سے منہ بسورے بیٹھی ہوئی تھی وہ یہاں دانیہ سے ملنے آئی تھی اور وہی گھر پر نہیں تھی جس وجہ سے اس کا موڈ اوف ہو گیا تھا۔

بیٹا کیا ہوا تمہارا چہرہ کیوں اترا ہوا ہے۔ دعا آپ نے دانیہ آپی کو کیوں جانے دیا میں ان سے ملنے آئی تھی اور وہی نہیں ہے۔

فرضانہ بیگم دعا کی بات پر مسکرا دیتی ہے بیٹا مجھے پتا ہوتا تم نے ملنے آنا ہے میں دانیہ کو روک لیتی۔ دعا منہ بناتے چلے کوئی نہیں نیکسٹ ٹائم مل لوں گی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یوں مدیحہ فرضانہ بیگم سے اجازت لے کر دعا کو لے کر باہر کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○

رات کہ وقت فرہاد صاحب ٹی وی لاونج میں بیٹھے ٹوک شو دیکھ رہے ہوتے ہے۔ فرضانہ بیگم فرہاد صاحب کہ پاس بیٹھی سوچوں میں کھوئ ہوتی ہے۔ فرہاد صاحب کی غیر ارادی نظر فرضانہ بیگم پر پڑتی ہے۔

کن سوچوں میں ڈوبی ہوئ ہو۔ فرہاد صاحب کی بات پر فرضانہ بیگم ہوش میں آتی ہے۔ کچھ نہیں وہ آپ سے ضروری بات کرنی تھی۔ فرہاد صاحب فرضانہ بیگم کی طرف متوجہ ہو جاتے ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کہوں وہ آج سنہ دانیہ کا رشتہ لے کر ارشن اور اس کی بیوی مدیحہ آئے تھے۔ مدیحہ دانیہ کی بہت اچھی دوست بھی ہے۔

فرہاد صاحب تو وہ کس کا رشتہ لے کر آئے ہے جہاں تک مجھے پتا ہے ارشن تو اکلوتا ہے سنہ تو پھر کون سا لڑکا پیدا ہو گیا۔ اوہو کچھ بھی بولتے رہتے ہے فرضانہ بیگم جنجھلاتے ہوئے کہتی ہے۔

تو بیگم آسان لفظوں میں بتائو مجھے یہ پیچیدہ باتیں سمجھ نہیں آتی۔ فرضانہ بیگم فرہاد صاحب کو گھوری ڈالتی ساری بات بتا دیتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تو یہ کہوں نہ کہ کسی لڑکے کا رشتہ آیا آپ نے تو مجھے کنفیوز کر دیا تھا۔اس طرح بھی بتاتی تب بھی آپ کو ساری تفصیل ہی جاننی تھی۔

مجھے کوئی احتراز نہیں اگر ارشن رشتہ لایا ہے تو وہ علی حسن بیٹے کو جانتا ہوگا اور مدیحہ کا بھی آپ بتا چکی ہے کہ وہ دانیہ کی دوست ہے تو پھر وہ اپنی دوست کا برا کیوں سوچے گی۔

آپ ایک دفعہ دانیہ سے پوچھ لینا۔فرضانہ بیگم فرہاد صاحب کی بات پر خوش ہو جاتی ہے۔ہاں میں اسی کے پاس جا رہی ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرضانہ بیگم یہ کہتی دانیہ کہ کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ دانیہ جو واش روم سے فریش ہو کر لوز شرٹ ٹرائوزر میں باہر نکلتی ہے فرضانہ بیگم کو یوں بیڈ پر اپنا انتظار کرتا دیکھ ان کہ پاس بیٹھ جاتی ہے۔

ماما کیا ہوا کوئی بات ہے۔ فرضانہ بیگم مسکراتے ہوئے دانیہ کہ بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہے ہاں بیٹا میں تم سے ضروری بات کرنے آئی ہو۔ بیٹا تمہارا رشتہ آیا ہے۔

دانیہ کا دل لفظ رشتے پر ہی روک جاتا ہے۔ وہ تو علی سے محبت کرتی تھی کیسے وہ کسی اور کہ لیے ہامی بھر دیتی۔ دانیہ ڈرتے ہوئے ڈیڈ نے ہاں کر دیں۔ ہاں بیٹا ان سے ہی پوچھ کر تمہارے پاس آئی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت اچھا لڑکا ہے اور تمہارے قابل بھی تم بتائو تمہیں کوئی احتراز تو نہیں دانیہ کا دل خون کہ آنسو رو رہا ہوتا ہے اس کہ دل میں ابھی تو محبت کی ننھی سی کونپل پھوٹی تھی اور یہ سب کچھ ہو گیا اب جب کہ فرہاد صاحب نے ہامی بھر دیں تھی۔ اس رشتے پر تو اس کا انکار کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا تھا۔

ویسے بھی علی نے کب اس سے اظہار کیا کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے یقینن یہ اس کی طرف سے یک طرفہ محبت تھی۔ بیٹا کون سی سوچوں میں ڈوب گئی ہو فرضانہ بیگم کی بات پر دانیہ ہوش میں آتی ہے۔

کچھ نہیں موم آپ کو اور ڈیڈ کو بہتر لگتا ہے رشتہ تو آپ ہاں کہہ دیں میرے لیے آپ دونوں کی خوشی اہم ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرضانہ بیگم دانیہ کہ ہاں کہنے پر دانیہ کہ ماتھے پر بوسا دیتے روم سے چلی جاتی ہے۔ پیچھے دانیہ پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیتی ہے۔ آخر کیوں میرے ساتھ ایسا ہوتا ہے شاید میرے نصیب میں محبت لکھی ہی نہیں ہے دانیہ منفی سوچے سوچ خود کو ہلکان کر رہی ہوتی ہے۔

ادر اللہ کب سے اس کی من کی مراد پر کن کہہ چکا ہوتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

فرضانہ بیگم صبح ہی فون کر کہ ارشن کو رشتے کہ لیے ہاں کہہ دیتی ہے جس پر مدیحہ ارشن سمیت سب بہت خوش ہوتے ہے۔ ارشن یہ خوشخبری علی کو سناتا ہے وہ باولا بنا خوشی سے جھوم جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آخر کار اسے اس کی محبت جو ملنے والی تھی دعا بھی بہیت خوش ہوتی ہے کہ اب اس کی فرینڈ ہمیشہ کہ لیے اس کہ پاس آجائے گی۔

کچھ ہی دنوں بعد کی نکاح کی تاریخ موبین صاحب اور فرضانہ بیگم اور فرہاد صاحب کی باہمی مشاورت سے رکھ دیں جاتی ہے۔

ارشن علی کو ہمیشہ کہ لیے اپنے گھر میں رہنے کہ لیے فورس کرتا ہے جس پر دعا بھی علی کو کنوینس کرتی ہے جس پر علی ان سب کہ سامنے ہار مانتا ہوا ہامی بھر دیتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○

زونیرہ اور حیات صاحب لاونج میں بیٹھے باتیں کر رہے ہوتے ہے کہ اچانک زونیرہ کی نظر پریشان سے فہیم پر پڑتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب کی بھی نظر فہیم پر پڑتی ہے کیا ہوا بیٹا اتنے پریشان کیوں ہو۔ جس پر فہیم بولنے کی ہمت کر رہا ہوتا ہے۔ زونیرہ آپ کچھ بول کیوں نہیں رہے کیا ہوا ہے۔

زونیرہ میرے بندوں نے پتہ کروالیا ہے تمہاری والدہ اور بہن زونیرہ فہیم کی بات پر خوش ہو جاتی ہے تو اس میں پریشان ہونے والی کیا بات چلے ابھی مجھے ان سے ملوانے لے کر جائے زونیرہ فوران سے اٹھتے فہیم کہ پاس آتے ہاتھ پکڑتے کہتی ہے۔

فہیم زونیرہ کو کندھوں سے پکڑتا اپنی طرف متوجہ کرتا ہے زونیرہ جو میں اب بولنے جا رہا ہوا اس کو تحمل سے سننا تمہاری امی کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ فہیم کی بات پر اپنے کندھوں سے فہیم کہ ہاتھ ہٹاتی آپ مذاق کر رہے ہے نہ مجھ سے زونیرہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

فہیم کو اپنی محبوب بیوی پر اس وقت ترس آرہا ہوتا ہے۔زونیرہ میں اتنا بڑا مذاق کیوں کروں گا یہ حقیقت ہے زونیرہ فہیم کی بات سنتے روتے ہوئے زمین پر بیٹھتی چلی جاتی ہے۔

فہیم زونیرہ کو ایسی حالت میں دیکھ اپنا دل پھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔زونیرہ ہمت سے کام لوں اور اٹھوں یہاں سے فہیم زونیرہ کو فرش سے اٹھاتا صوفے پر بیٹھاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات صاحب ملازم کو پانی لانے کا کہتے ہے۔زونیرہ بیٹا رونہ ان کو پڑھ کر بخشو اس طرح رو کر ان کو بھی آپ تکلیف دیں رہی ہو۔

فہیم ملازم سے پانی کا گلاس پکڑ تا ہے۔یہ لوں زونیرہ پانی پیو زونیرہ تھوڑا سا پانی پیے سائڈ پر کرتی روتی ہوئ فہیم کہ سینے سے لگ جاتی ہے۔

فہیم میں کتنا یاد کیا ان چند مہینوں میں اماں کو پر یہ سوچ کر صبر کر جاتی تھی کہ ایک نہ ایک دن میں اماں سے ضرور ملوں گی پر ان کا پتا تو چلے گا پر وہ مجھ سے ملے بغیر اس دنیا سے چلی گئ زونیرہ روتے ہوئے کہتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زونیرہ بس جو خدا کو منظور تم بس حوصلہ کروں فہیم زونیرہ کہ سر پر ہاتھ پھیرتے کہتا ہے۔حیات صاحب بیٹا اسے روم میں لے جائو تھوڑا آرام کرے گی تو طبیعت بہتر ہو جائے گی۔فہیم حیات صاحب کی بات پر سر اثبات میں ہلاتا زونیرہ کو سہارا دیے اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

کل علی کا نکاح تھا اور مدیحہ کو ارشن نے پہلے ہی اپنے ریسیپشن اور علی کہ نکاح کی شوپنگ کروادیں تھی۔مدیحہ اپنے کپڑے الماری میں رکھ رہی ہوتی ہے کی اچانک اسے زونیرہ کی یاد ستانے لگتی ہے چھ مہینے ہونے کو آ گئے تھے اور زونیرہ کا کوئی نام ونشان نہیں تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن روم میں داخل ہوتے مدیحہ پر نگاہ اٹھتی ہے جہاں وہ پریشان سی سوچوں میں ڈوبی ہوئ ہوتی ہے۔ کیا ہوا مدیحہ تم اتنی پریشان کیوں ہو ارشن مدیحہ کہ کندھے پر ہاتھ رکھتے پوچھتا ہے۔

جس پر مدیحہ سوچو سے باہر آتی ہے۔ بس وہ اپنی بہن کی یاد آ گئی۔ تو اس میں پروبلم کیا ہے انھیں ادر بلوالوں یا ہم ان سے ملنے ان کہ گھر چلے جاتے ہے۔

میں ان سے تب ملو نہ جب ان کا پتا ہو کہ وہ کہاں رہتی ہے۔ مطلب تمہیں یہ نہیں پتا کہ شادی کہ بعد تمہاری بہن رہتی کہاں ہے۔ مدیحہ ارشن کی بات سنتی زونیرہ اور اس کہ شوہر کہ لاپتہ ہونے کہ بارے میں بتاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم فکر نہ کروں اسی شہر میں ہو گئ انشاءاللہ مل جائے گی۔ تم بس پریشان نہ ہوا کروں کیونکہ مجھے میری جان ہمیشہ مسکراتے ہوئے پیاری لگتی ہے۔

ارشن یہ کہتا مدیحہ کہ ماتھے پر بوسا دیتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○

آج علی کا نکاح تھا اور چوہان ویلا میں افراتفری مچی ہوئی تھی۔ جلد ہی سب ریڈی ہو کر دانیہ کہ گھر کو نکلتے ہے۔

کہنے کو آج دانیہ کہ نکاح کا دن تھا جو ہر لڑکی کہ لیے ایک خاص دن ہوتا ہے پر دانیہ کہ لیے کسی دکھ سے کم نہیں تھا۔ دانیہ سفید پلازو پر وائٹ فراک پہنے جس کہ باڈر پر گوٹے والی لیس لگی ہوئ تھی سر پر سلیقے سے دوپٹہ ٹکائے سائڈ پر جھومر لگائے ہلکی پھلکی جیولری اور میک اپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔ جلد ہی لڑکے والوں کہ آنے کا شور مچ جاتا ہے۔

جس پر دانیہ کا دل اور گھبرا جاتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد فرضانہ بیگم دانیہ کو لے کر نیچے کی طرف آتی ہے۔نکاح کہ انتظامات گھر کی بیک سائڈ پر کیے گئے تھے۔

تھوڑی دیر بعد ہی مولوی فرہاد صاحب سے اجازت لے کر نکاح کی کروائی شروع کرتے ہے۔

دانیہ فرہاد غنی ولد فرہاد غنی آپ کا نکاح علی حسن ولد حسن سے حق مہر تین لاکھ کہ کیا جاتا ہے کیا آپ یہ کو نکاح قبول ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ علی حسن کہ نام پر چونک پڑتی پر یہ سوچ کر ضروری نہیں کہ وہی ہو اداس سی مولوی صاحب کہ تین دفعہ کہنے پر قبول ہے کہتی ہے نکاح نامے پر کانپتے ہوئے ہاتھوں سے سائن کرتی ہے۔

مدیحہ بھی دانیہ کو آگے بڑھ کر گلے لگا لیتی ہے۔ جس پر دانیہ کہ آنسو نکل جاتے ہے۔ فرہاد صاحب دانیہ کہ سر پر ہاتھ رکھتے اس کو تسلی دیتے ہے۔

پھر مولوی صاحب علی کی طرف نکاح کی کاروائی مکمل کروانے بڑھ جاتے ہے۔ علی حسن ولد حسن آپ کا نکاح دانیہ فرہاد غنی ولد فرہاد غنی سے کیا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس پر علی دانتوں کی نمائش کرتا تین دفعہ مسکراتے ہوئے قبول ہے کہتا نکاح نامے پر سائن کرتا ہے۔

نکاح کی کاروائی مکمل ہونے کہ بعد فرہاد صاحب علی کہ گلے لگ کر مبارک باد دیتے ہے۔ تھوڑی دیر بعد لڑکیوں کہ جھرمٹ میں دانیہ سٹیج کی طرف بڑھتی ہے۔

علی دانیہ کو ہاتھ سے پکڑتے اپنے ساتھ سٹیج پر بیٹھا دیتا ہے۔ دانیہ کی نظر اپنے ساتھ بیٹھے علی پر پڑتی ہے تو وہ شوک میں چلی جاتی ہے۔ آپی آپ تو بہت پیاری لگ رہی ہے بلکل پری لگ رہی ہے۔ دانیہ دعا کی آواز سے ہوش میں آتی مسکراتی ہوئ اس کی طرف دیکھتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ دل ہی دل میں علی کو برے القابات سے پکارتی ہے اس کو تو میں گھر چل کر بتائو گی کتنا روئی میں بچوں تم اپنی خیر منائو۔ دانیہ علی کو گھورتے ہوئے دل میں سوچتی ہے۔

علی دانیہ کہ گھورنے پر سمائل پاس کرتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد ہی دانیہ اپنی ماں باپ کی دعائوں اور قرآن کہ زیر سایہ رخصت ہو جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○

دانیہ بہیت تھک چکی تھی اس لیے مدیحہ اس کی تھکاوٹ دیکھ گھر پہنچتے ساتھ ہی اسے علی کہ کمرے میں چھوڑ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیہ غصے سے روم لوک کر دیتی ہے اب بندر آکر دکھائے ساری رات باہر رہے گا تو مجھے مزہ آجائے گا۔ دانیہ اپنے کارنامے پر مسکراتے ہوئے خود فریش ہونے چلی جاتی ہے۔

کچھ دیر بعد علی روم کہ پاس کھڑا دروازہ کھولنے لگتا ہے پر وہ کھول ہی نہیں رہا ہوتا۔ علی دانیہ کی کارستانی سمجھتے ڈوبلیکیٹ کی سے دروازہ کھول اندر داخل ہو کر روم کا دروازہ لوک کیے پورے کمرے پر نگاہ دوڑتا ہے پر دانیہ کا کوئی نام و نشان نہیں ہوتا یہ چھپکلی کدر گئ۔

دانیہ جو فریش ہو کر باہر نکلتی ہے علی کی کمرے میں موجودگی اور چھپکلی لفظ سن کر شدید غصے سے علی کی طرف بڑھتی او بندر تم نے پھر چھپکلی کہا مجھے تم بندر کہلانے کہ قابل ہی ہو اور روم میں کیسے آئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی مسکراتے ہوئے دانیہ کو دیکھتا ہے۔ دانیہ منہ بسورتے ہوئے میں تم سے ناراض ہو۔ علی نہ سمجھی سے کیوں بھائی میں نے کیا کر دیا دیکھوں اگر اس بات پر ناراض ہو کہ میں تمہیں چھپکلی کہتا ہو تو اب نہیں کہوں گا پر تم بھی مجھے بندر نہیں کہوں گی آفٹر آل اب تمہارا شوہر بن چکا ہو۔ تو تھوڑی عزت دیں دو۔ دانیہ گھورتے ہوئے علی کو دیکھتی ہے۔ میں اس بات پر ناراض نہیں ہو۔

علی جنجھلاتے ہوئے پھر کس بات پر ناراض ہو۔ تم نے یہ کیوں نہیں بتایا کہ تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے تھے تم نے ہی میرے گھر رشتہ بیجھا تھا۔ میں تو پریشان ہو گئی تھی۔

علی دانیہ کی بات پر مسکرا دیتا ہے اس کا مطلب تم مجھ سے محبت کرتی ہو تبی تو کسی اور سے شادی ہو جانے کی سوچ سے ہی تڑپ گئی۔ یہی بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے نہ دانیہ علی کی بات پر اپنے تپتے گالوں پر ہاتھ رکھتی ہے۔ ایسا ویسا کچھ نہیں جیسا تم سمجھ رہے ہو۔

اچھا جی اگر ایسا ویسا کچھ نہیں تو یہ گال کس خوشی میں لال ٹماٹر ہو گئے ہے۔ دانیہ علی کی بات پر علی کہ سینے پر مکوں کی برسات کر دیتی ہے۔ جس سے علی بوکھلا جاتا ہے ارے کیوں شادی کی پہلی رات ہی مارنا چاہتی ہو اپنے شوہر کو دانیہ علی کو گھورتے روتی ہوئ علی کہ گلے لگ جاتی ہے۔

علی یوں دانیہ کہ رونے سے پریشان ہو جاتا ہے۔ یار اچھا سوری اب خوش اب یہ رونا بند کروں میں تمہاری آنکھوں میں ایک آنسو نہیں دیکھنا چاہتا علی دانیہ کہ آنسو صاف کرتے گھمبیر آواز میں کہتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی دانیہ کو بیڈ پر بیٹھا کر ڈریسنگ ڈیبل کی دراز سے چھوٹی ڈبی نکالتا دانیہ کہ پاس بیٹھ جاتا ہے۔ علی ڈبی کھول دانیہ کہ سامنے کرتا یہ لوں تمہاری منہ دکھائی البتہ منہ دکھائی بنتی تو نہیں کیونکہ تم نے میرے دیکھنے سے پہلے ہی چینج کر لیا چلوں کوئی نہیں دانیہ علی کی بات پر شرمندہ ہو جاتی ہے۔

سوری مجھے اس طرح نہیں کرنا چاہیے تھا۔ علی مسکراتا ہوا دانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اس میں ڈائمنڈ رنگ پہنا دیتا ہے۔ بھول جائو اس بات کو یہ بتائو رنگ کیسی لگی تمہیں دانیہ مسکراتی ہوئی رنگ کی طرف دیکھتی ہے جس پر بڑا ڈائمنڈ جڑا ہوا ہوتا پوری آب و تاب سے چمک رہا ہوتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہیت خوبصورت ہے۔ علی دانیہ کی تعریف پر مسکراتا ہوا دانیہ کہ ماتھے پر بوسا دیتا ہے۔ دونوں کہ ملن پر باہر لگے لون میں لگے پھول ہوا کہ دوش پر شرساری کی کیفیت پر جھومنے لگتے ہے۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

زونیرہ اور فہیم ڈنر کر کہ گھر واپس جا رہے ہوتے ہے کہ اچانک ان کی گاڑی کہ سامنے کوئ آجاتا ہے جس پر فہیم گاڑی کی بریک پر پائوں رکھتا گاڑی کو روکتا ہے۔

فہیم اور زونیرہ پریشان سے باہر نکلتے ہے تو کوئ پھٹے پرانے کپڑوں میں شخص کھڑا ان ہی کی طرف دیکھتا ہے۔ زونیرہ غور سے اس کی طرف دیکھتی ہے تو وہ شیراز ہوتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھٹے بوسیدہ کپڑوں میں پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے تالیاں بجا رہا ہوتا ہے زونیرہ شیراز کی ایسی حالت دیکھ آنکھوں سے آنسو نکل جاتے ہے۔ بے شک اس نے غصے میں اسے بہت کچھ کہا تھا لیکن زونیرہ نے فہیم سے شادی کہ بعد ہی شیراز کو معاف کر دیا تھا۔

اچانک وہاں پر کچھ آدمی وائٹ یونیفارم پہنے آجاتے ہے فہیم ان کو دیکھ کر سمجھ جاتا ہے کہ یہ پاگل خانے سے آئے ہے۔

ایم سوری سر آپ لوگوں کو کچھ ہوا تو نہیں یہ پاگل پتا نہیں کیسے بھاگ کر وہاں سے یہاں آگیا۔ شیراز اپنے لیے پاگل کا لفظ سن کر تلایاں بجاتے ہوئے میں پاگل نہیں ہو میں تو شیراز احمد ہو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو ازل سے حقیقت ہے کہ انسان اپنا بویا اسی دنیا میں کاٹ کر جائے گا لیکن پھر بھی انسان دنیا کی رنگینیوں میں اپنی آخرت کو تباہ کر دیتا ہے۔

شیراز احمد کہ ساتھ تو کتنی لڑکیوں کی بدعائیں تھی جن کی عصمت کو اس نے روندا تھا۔ دو آدمی شیراز کو کندھوں سے کھینچتے ہوئے وہاں سے لے جاتے ہے۔

گھر چلے زونیرہ فہیم مسکراتے ہوئے زونیرہ سے پوچھتا جس پر زونیرہ بھی فہیم کا ہاتھ پکڑے گاڑی کی طرف بڑھ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○

ایک ہفتے بعد ان کا ریسیپشن تھا جس وجہ سے ارشن ہال بک کروانے گیا ہوا تھا۔ علی کی نئی نئی شادی ہوئی تھی اس لیے ارشن نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی کو ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا اور خود ہی ہال بک کروانے چلا گیا تھا۔

مدیحہ صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی ہوتی ہے کہ اچانک اس کہ فون پر نوٹیفکیشن ہوتی ہے۔ جس پر مدیحہ چائے ڈیبل پر رکھ فون اٹھاتی دیکھتی ہے تو وہاں واٹس ایپ پر کسی ان نائون نمبر سے تصویریں آئی ہوتی ہے۔ مدیحہ تصویریں دیکھتی ہے جس میں ارشن کسی لڑکی کہ ساتھ نازیبا حالت میں ہوتا ہے۔

تصویریں دیکھ کر مدیحہ کا چہرہ لٹھے کی طرح سفید ہو جاتا ہے۔ علی جو فریش سا ادر ہی آرہا ہوتا ہے مدیحہ کو یوں پتھر بنے دیکھ پریشان ہوتا ہوا مدیحہ کی طرف بڑھتا ہے کیا ہوا بھابی سب ڈھیک ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ علی کی آواز سن کر خود کو کمپوز کرتی ہے۔ علی بھائی میرا ایک کام کرے گے جی بھابی بولے میں آپ کو نمبر سینڈ کر رہی ہو۔ آپ یہ نمبر ٹریس کروا کر اس کی صیح لوکیشن بتائے۔ علی مدیحہ کی بات پر ہاں میں سر ہلا دیتا ہے ایک اور بات علی بھائی یہ بات آپ کہ اور میرے بیچ رہنی چاہیے کسی اور کو نہ پتا چلے۔

اوکے بھابی کسی کو نہیں بتاتا میں ابھی آدھا گھنٹہ دیں میں آپ کو ٹریس کر کہ بتاتا ہو۔ مدیحہ علی کہ جانے کہ بعد سوچوں میں کھو جاتی ہے کون ہو سکتا ہے جو مجھے یوں ارشن سے بدزن کرنا چاہتا ہے۔

○○○○○○○○○○○○○

کچھ دیر بعد ہی علی نمبر ٹریس کر کہ مدیحہ کو لوکیشن بتا دیتا جس پر مدیحہ گاڑی میں بیٹھتی ڈرائیو کو ایڈریس بتاتی ہے جس پر ڈرائیو عمل کرتا گاڑی آگے بڑھا دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیلا مدیحہ کہ فون پر ایڈڈ تصویریں سینڈ کر کہ خوش ہو رہی ہوتی ہے کہ اب مدیحہ ارشن کو چھوڑ کر چلی جائے گی۔ لیکن یہ لیلا کی صرف بھول تھی۔

فلیٹ کا دروازہ بجنے پر لیلا حیران ہوتی ہے اس وقت کون آگیا۔ لیلا فلیٹ کا دروازہ کھولتی ہے تو سامنے مدیحہ غیض و غصے سے لیلا کو دیکھتی بالوں سے پکڑتی فلیٹ سے باہر نکلتی ہے۔

وہ تم تھی نہ جس نے مجھے ارشن کہ خلاف کرنے کہ لیے تصویریں بیجھی تھی تو کان کھول کر سن لوں مدیحہ کی محبت اتنی سستی نہیں کہ ہر ایرے غیرے پر یقین کر کہ اپنا گھر برباد کرے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیلا مدیحہ کہ یوں بال کھینچنے سے تڑپتی ہوئی اپنے بال چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے پر مدیحہ کی پکڑ اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ لیلا تکلیف سے بلبلا جاتی ہے۔

آئندہ مجھے ایسی گھٹیا تصویریں بھیجنے کی کوشش کی تو تمہاری شکل کو ایسا بگاڑوں گی کہ اپنے آپ کو پہچانے سے انکار کر دوں گی۔ مدیحہ لیلا کو زور سے دھکا دیتی وہاں سے نکلتی چلی جاتی ہے۔

لیلا اپنی پلینگ یوں دھری کی دھری دیکھ ہاتھ ملتے رہ جاتی ہے۔

○○○○○○○○○○○○○

Arshan and Madiha Reception special ♥

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلیک پراڈو ہال کہ سامنے آکر روکتی ہے۔ جس سے ارشن اپنی چھا جانے والی پرسنیلٹی کہ ساتھ اترتا ہے میڈیا اور کیمرہ مین دھرا دھر ارشن کی فوٹو لے رہے ہوتے ہے۔

ارشن کی شادی کی لائف کوریج ہو رہی ہوتی ہے۔ ارشن بلیک پینٹ کوٹ پر رویلکس کی گھڑی پہنے ساتھ بلیک برینڈڈ شوز پہنے اپنی گرے ساحر آنکھوں سے لاکھوں لڑکیوں کہ دلوں کی دھڑکن بنا ہوا تھا۔

ارشن جلدی سے گھومتا ہوا گاڑی کا فرنٹ ڈور کھول مدیحہ کو ہاتھ پکڑے باہر نکالتا ہے۔ مدیحہ سلور کلر کہ بھاری میکسی پر بالوں کا میسی جوڑا بنائے خوبصورت میک اپ پر ڈائمنڈ جیولری پہنے کسی شہزادی سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارشن مدیحہ کا ہاتھ پکڑے ہال کہ اندر داخل ہوتا ہے۔ میڈیا اور کیمرہ مین کھچا کھچ ارشن اور مدیحہ کی تصویریں کیھنچتے ہے۔

ارشن سٹیج پر پہنچتا مدیحہ کو ہاتھ پکڑ کر اوپر چڑنے میں مدد دیتا ہے۔ مدیحہ مسکراتی ہوئ ارشن کی طرف دیکھتی ہے جس پر ارشن مدیحہ کہ سر پر سب کہ سامنے بوسا دیتا ہے جس پر پورے ہال میں ہوٹنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

فہیم بھی زونیرہ کو لے کر پہنچ جاتا ہے۔ ارشن نے فہیم کو بھی ریسیپشن پر انوائٹ کیا تھا۔ زونیرہ کی نظر جب دولہن بنی مدیحہ پر پڑتی ہے تو وہ روتے ہوئے سٹیج پر چڑتی مدیحہ کہ گلے لگ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ یوں کسی کہ لگے لگنے پر حیران ہو کر اسے دیکھتی ہے جب زونیرہ پر نظر پر پڑتی ہے تو مدیحہ روتے ہوئے زونیرہ کو خود میں بھینچ لیتی ہے۔

آپی آپ کہا چلی گئ تھی جس پر زونیرہ روتے ہوئے اپنے اوپر گزرا سب کچھ بتا دیتی ہے۔ارشن بھی مدیحہ کو یوں روتے دیکھ پریشان ہو جاتا ہے۔ مدیحہ کیوں رو رہی ہو اور یہ کون ہے ارشن زونیرہ کی طرف اشارہ کرتے پوچھتا اس دوران فہیم بھی ان کہ پاس آجاتا ہے۔

ارشن یہ میری بڑی بہن زونیرہ ہے۔ارشن خوش ہو جاتا ہے چلوں مدیحہ کو اس کی بہن مل گئ۔ورنہ ارشن نے راتوں کو کئ دفعہ مدیحہ کو زونیرہ کہ لیے روتے دیکھا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ میری بہن مجھے معاف کر دوں میں نے ہمیشہ تمہارا مذاق بنایا تمہیں دکھ دیے زونیرہ ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہے جس پر مدیحہ تڑپ ہی تو جاتی ہے۔ آپی یہ کیا کر رہی ہے آپ میری بڑی بہن ہے بڑی بہن احترام کہ قابل ہوتی ہے یوں معافی مانگتے اچھی نہیں لگتی ویسے ہمارے بھائی جان کہاں پر ہے زونیرہ مدیحہ کی بات پر مسکراتی ہوئی اپنے پیچھے کھڑے فہیم کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

جس پر مدیحہ فہیم کو سلام کرتی ہے فہیم مسکراتا ہوا مدیحہ کہ سر پر ہاتھ رکھتا ہے۔

چلوں چلوں بہت رولیا اب ایک فیملی فوٹو ہو جائے دانیہ مسکراتے ہوئے کہتی سب فیملی میمبرز کو سٹیج پر اکھٹا کرتی ہے اور یوں کیمرہ مین ان کی یادگار فوٹو کھینچتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل ارشن اب کچھ سنا دیں فہیم ارشن کہ کندھے پر دھمو کا جھڑتا کہتا ہے۔ جس پر ارشن مائک پکڑے مسکراتے ہوئے مدیحہ کی طرف دیکھتا ہے۔

This song is for my lovely wife.💞💞💗💖💝

دھڑکن یہ کہتی ہے

دل تیرے بن دھڑکے نہ

اک تو ہی یار میرا

مجھ کو کیا دنیا سے لینا

تجھ میں رات میری

تجھ میں دن میرا

لمحہ اک جیوں نہ

میں تو بن تیرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے تیرے ساتھ سفر

جانا مجھے ہے کدھر

کہ بیت جائے تجھ میں یہ عمر

اک پل کی اب تو

دوری نہ مجھ کو دینا

اک تو ہی یار میرا

مجھ کو کیا دنیا سے لینا

ارشن گانا ختم کرنے کہ بعد مدیحہ کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھتا ہے جس پر مدیحہ شرما جاتی ہے پورا ہال ارشن کا گانا سن تالیوں سے گونج پڑتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد ارشن اور مدیحہ کا فوٹو شوٹ ہوتا ہے جس کہ بعد مدیحہ سخت تھک جاتی ہے۔ ارشن مدیحہ کی تھکاوٹ محسوس کرتا دیکھ فہیم کو سب سنبھالنے کا کہہ کر خود مدیحہ کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف بڑھ جاتا ہے۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

ارشن چوہان ویلا پہنچ کر مدیحہ کو گود میں اٹھاتے اپنے روم کی طرف بڑھ جاتا ارشن کہ یوں گود میں اٹھانے سے مدیحہ کا چہرہ لال سرخ ہو کر خون چھلکانے لگتا ہے۔

ارشن مدیحہ کو روم میں پہنچ کر نیچے اترتا ہے پورا کمرہ وائٹ لیلی فلور سے سجا ہوتا ہے۔ ارشن کو جب سے پتا چلا تھا مدیحہ کو وائٹ لیلی پسند ہے تب ہی اس نے اپنا روم ریسیپشن پر ان پھولوں سے سجانے کا سوچا لیا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدیحہ کمرے کی سجاوٹ دیکھ مسکرا دیتی ہے۔ارشن مدیحہ کو یوں مسکراتا دیکھ دونوں گالوں پر باری باری بوسا دیتا ہے۔

تو کیسی لگی سجاوٹ تمہیں دل بہت اچھی مدیحہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔ ارشن مدیحہ کہ ماتھے پر بوسا دیتا مدیحہ کو بیڈ بیٹھا کر خود زمین پر بیٹھ جاتا ہے۔

ارے آپ یہ زمین پر کیوں بیٹھے ہے۔اوپر بیٹھے ارشن مدیحہ کو اشارے سے چپ رہنے کا کہہ کر اپنی پینٹ کی پوکٹ سے ایک لمبی مخملی ڈبیہ نکالتا اسے کھولتا ہوا مدیحہ کا ایک پائوں اپنے گھٹنے پر رکھے ڈائمنڈ کی خوبصورت سی پائل پہناتا ہے اس طرح ہی دوسرے پائوں پر پہنتا آٹھ کر بیڈ پر مدیحہ کہ قریب بیٹھ جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسا لگا منہ دکھائی کا گفٹ بہت خوبصورت مدیحہ پائوں ہلاتے مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔ جس پر ارشن مدیحہ کو گلے لگائے آسودگی سے مسکرا دیتا ہے۔ مدیحہ بھی پر سکون ہوتی اپنا آپ ارشن کہ سپرد کر دیتی ہے۔

یہ میرا عشق تھا یا پھر دیوانگی کی حد

کہ تیرے ہی قریب سے گزرے، تیرے ہی خیال میں

ختم شد۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجیے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Deewangi | By Sadia Shah (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel